E-Paper www.shanesiddharthnews.com | @Shanesiddharthurdudaily | Shanesiddharthurdudaily | Shan-E-Siddharth News | Shan-E-Siddharth News

R.N.I.NO.UPURD/2015/64547

آگے کی سوچ

روزنامہ شان سدھارتھ سدھارتھ نگر

Web: www.shanesiddharth.com

(Urdu Daily)

SHAN-E-SIDDHARTH

Vol No. (09) Issue No (214) Siddharth Nagar 10 February ,2024 Saturday, Page (08) Price : 1/-

جلد نمبر (۹) ■ شمارہ (۲۱۴) ■ سدھارتھ نگر ۱۰/ فروری ۲۰۲۴ء ■ ۲۹/ رجب المرجب ۱۴۴۵ھ ■ بروز سنیچر ■ صفحات (۸) ■ قیمت: ۱/ روپیہ

ہلدوانی تشدد: مرادآباد میں بھی سیکورٹی ہائی الرٹ

مرادآباد: 9 فروری (نامہ نگار) اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں مسجد اور مدرسے کو مسمار کرنے کو لے کر ہوئے تشدد کے بعد بیشتر ریاستوں میں سیکورٹی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اس کے پیش نظر پڑوسی ریاست اتر پردیش کے مرادآباد میں بھی ہائی الرٹ سیکورٹی کا انتظام کیا گیا۔ یہاں ذکر کردیں کے مرادآباد اتراکھنڈ کی بارڈر سے لگا ہوا ایک حساس شہر مانا جاتا ہے۔ آج جمعہ کی نماز کی وجہ سے مرادآباد کے جامع مسجد علاقے میں بھاری پولیس فورسز تعینات کی گئی تھی۔ آج صبح سے ہی ضلع کی پولیس مستعد نظرآئی اور اس نے کئی مسلم علاقوں میں پیٹرولنگ کی تھی۔ ایس پی سٹی اکھلیش بھدوریہ نے اس متعلق معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ آج جمعہ کی نماز کے دوران مرادآباد میں الرٹ کیا گیا تھا۔

فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد اور دوائیں تقسیم

لکھنؤ: 9 فروری (نامہ نگار) اولیوی پبلک اسکول، گومتی نگر لکھنؤ کے زیر اہتمام آج اسکول کے احاطے میں ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر طلباء وطالبات کی کثیر تعداد نے اپنے والدین کے ساتھ شرکت کی اور استفادہ کیا۔ اس کیمپ میں تقریباً تمام قسم کے امراض سے متعلق ڈاکٹروں نے لوگوں کا طبی معائنہ کیا۔ معروف ڈاکٹر ایم اے فریدی جی (پرنسپل اور ڈین ایرا میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، لکھنؤ) جو بنیادی طور پر کیمپ میں آئے تھے، بچوں کا معائنہ کیا۔ ڈاکٹر ایم اے فریدی نے سب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماں کا دودھ بچوں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہے،

چرن سنگھ، نرسمہا راؤ، سوامی ناتھن کو بھارت رتن

بھارت رتن سے نوازا جارہا ہے یہ اعزاز ملک کے لیے ان کی بے مثال خدمات کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی کسانوں کے حقوق اور بہبود کے لیے وقف کردی تھی۔ مسٹر مودی نے کہا،" چودھری چرن سنگھ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ رہے ہوں یا ملک کے وزیر داخلہ اور یہاں تک کہ ایک ایم ایل اے کے طور پر بھی، انہوں نے ہمیشہ ملک کی تعمیر کو تحریک دی۔ وہ ایمرجنسی کے خلاف بھی مضبوطی سے کھڑے رہے۔ ہمارے کسان بھائیوں اور بہنوں کے لیے ان کی لگن اور ایمرجنسی کے دوران جمہوریت کے لیے ان کی وابستگی پورے ملک کے لیے متاثر کن ہے۔'' مسٹر مودی نے کہا، '' یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہمارے سابق وزیر اعظم مسٹر پی وی نرسمہا راؤ کو بھارت رتن سے نوازا جائے گا۔ ایک ممتاز عالم اور سیاستدان کے طور پر، مسٹر نرسمہا راؤ نے مختلف صلاحیتوں میں ہندوستان کی وسیع پیمانے پر خدمت کی۔ انہیں غیر منقسم آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ، ایک مرکزی وزیر اور کئی برسوں تک ممبر پارلیمنٹ اور اسمبلی کے طور پر ان کے کام کے لئے یکساں طور پر یاد کیا جاتا ہے۔" ان کی دور اندیش قیادت ہندوستان کو معاشی طور پر ترقی یافتہ بنانے، ملک کی خوشحالی اور ترقی کے لئے ایک مضبوط بنیاد رکھنے میں مددگار تھی۔" وزیر اعظم نے کہا کہ وزیر اعظم کے طور پر مسٹر نرسمہا راؤ گاروکی مدت کار اہم اقدامات کے ذریعہ نشان زد کی گئی تھی جس نے ہندوستان کو عالمی منڈیوں کے لیے کھول دیا، جس سے اقتصادی ترقی کے ایک نئے دور کو فروغ ملا۔ مزید برآں، ہندوستان کی خارجہ پالیسی، زبان اور تعلیم کے شعبوں میں ان کا تعاون ایک ایسے لیڈر کے طور پر ان کی کثیر جہتی میراث کی نشاندہی کرتا ہے، جنہوں نے نہ صرف اہم تبدیلیوں کے ذریعے ہندوستان کو آگے بڑھایا بلکہ اس کے ثقافتی اور فکری ورثے کو بھی تقویت بخشی۔ مسٹر مودی نے کہا،" یہ بے حد خوشی کی بات ہے کہ حکومت ہند زراعت اور کسانوں کی فلاح وبہبود میں ہمارے ملک میں ان کی نمایاں شراکت کے لیے ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن سے نواز رہی ہے۔ انہوں نے مشکل وقت میں ہندوستان کو زراعت میں خود انحصاری حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور ہندوستانی زراعت کو جدید بنانے کی طرف شاندار کوششیں کیں۔ ہم ایک جدت پسند اور سرپرست کے طور پر اور بہت سے طلباء کے درمیان سیکھنے اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنے والے ان کے انمول کام کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ ڈاکٹر سوامی ناتھن کی دور اندیش قیادت نے نہ صرف ہندوستانی زراعت کو تبدیل کیا ہے بلکہ ملک کی غذائی تحفظ اور خوشحالی کو بھی یقینی بنایا ہے۔ وہ ایسے شخص تھے جنہیں میں قریب سے جانتا تھا اور میں ہمیشہ ان کی بصیرت اور ان پٹ کو اہمیت دیتا تھا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج یہاں ایکس پر اپنی پوسٹ میں یہ اعلان کیا مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ہماری حکومت کی خوش قسمتی ہے کہ ملک کے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ جی کو بھارت رتن سے نوازا جارہا ہے یہ اعزاز ملک کے لیے ان کی بے مثال خدمات کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی کسانوں کے حقوق اور بہبود کے لیے وقف کردی تھی۔

وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ اور پی وی نرسمہا راؤ اور زرعی سائنس دان ایم ایس سوامی ناتھن، سبز انقلاب کے موجد کو بھارت رتن سے نوازنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تینوں شخصیات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

جینت چودھری نے چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازنے کے اعلان پر خوشی کا اظہار کیا

لکھنؤ، 09 فروری۔ راشٹریہ لوک دل کے صدر جینت چودھری نے جمعہ کو ملک کے سابق وزیر اعظم اور کسان لیڈر چرن سنگھ کو بعد از مرگ بھارت رتن سے نوازنے کے اعلان پر خوشی کا اظہار کیا اور اسے دلتوں اور حکمران طبقے کے لیے اعزاز قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں یہ اعزاز ملک کے کسانوں، دلتوں، محروم اور استحصال زدہ طبقے کے لوگوں کو دیا گیا ہے، جن کی نجات کے لیے چودھری صاحب نے اپنی پوری زندگی وقف کردی تھی۔ یہ اعزاز ملک کے پھلتے پھولتے کھیتوں اور کھلیانوں کو ملا ہے جہاں چودھری صاحب کی روح رہتی تھی۔" واضح رہے کہ مسٹر چودھری سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کے پوتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج سابق وزیر اعظم اور کسان لیڈر چودھری چرن سنگھ کو سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ اور عالمی سائنسدان ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کے ساتھ بھارت رتن سے نوازنے کے فیصلے کی اطلاع دی۔ سابق وزیر اعظم اور کسان لیڈر چودھری چرن سنگھ کے تئیں احترام کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر مودی نے ٹویٹر پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ" یہ ہماری حکومت کی خوش قسمتی ہے کہ ملک کے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازا جارہا ہے۔ یہ اعزاز ملک کے لیے ان کی بے مثال خدمات کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی کسانوں کے حقوق اور بہبود کے لیے وقف کردی تھی۔

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) ملک کے بڑے کسان لیڈر سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ، سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ اور ماہر زراعت ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن سے نوازا جائے گا وزیر اعظم نریندر مودی نے آج یہاں ایکس پر اپنی پوسٹ میں یہ اعلان کیا مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ہماری حکومت کی خوش قسمتی ہے کہ ملک کے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ جی کو

جینت چودھری نے بی جے پی میں شامل ہونے کی تصدیق کی

جینت نے لکھا۔ میرا دل جیت لیا، بی جے پی میں شامل ہونے کے سوال پر بولے۔ کس منہ سے انکار کروں؟

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن جینت چودھری نے اگلے عام انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے ساتھ مل کر انتخابات لڑنے کا اپنا منصوبہ واضح کر دیا ہے۔ یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اس سلسلے میں بی جے پی کے ساتھ معاہدے کی تصدیق کی۔ اگلے انتخابات میں بی جے پی کے ساتھ اتحاد کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ" کیا اب بھی کوئی کسر باقی ہے؟ آج میں آپ کے سوالوں سے کیسے انکار کرسکتا ہوں؟" انہوں نے کہا کہ وہ اس دن بی جے پی کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑنے کی تصدیق کرتے ہیں جب وزیر اعظم نریندر مودی نے میرے دادا اور سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو بعد از مرگ" بھارت رتن" دینے کے فیصلے کا اعلان کیا۔ مسٹر چودھری نے اس کا خیر مقدم کیا اور اس پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کسان رہنما آنجہانی چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازے جانے کو مزدوروں، کسانوں اور استحصال زدہ طبقے کے لوگوں کے لیے اعزاز قرار دیا ہے۔

بغیر جدوجہد کے او بی سی بنے مودی کو دوسروں کی فکر نہیں

نرسمہا راؤ، چودھری چرن سنگھ، سوامی ناتھن کو بھارت رتن دینے کا خیر مقدم: کھڑگے

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ بولتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بغیر کسی جدوجہد کے او بی سی کی فہرست میں آ گئے لیکن برسوں سے اس فہرست میں شامل ہونے کے لیے جدوجہد کررہے لوگوں کی انہیں فکر نہیں مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پوسٹ میں آج کہا، آج کل پورے ملک کو مودی جی سماجی انصاف کا سبق پڑھا رہے ہیں ان کی کاسٹ کو تو او بی سی کا درجہ مل گیا وہ اپنے آپ کو 'سب سے بڑا' او بی سی بھی کہنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا،'' مودی جی کو سڑکوں پر احتجاج کیے بغیر او بی سی کیٹیگری کا درجہ مل گیا، لیکن ملک کے کروڑوں لوگ او بی سی کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے مسلسل جدوجہد کررہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، '' مہاراشٹر، ہریانہ اور گجرات میں لاکھوں لوگ برسوں سے اپنی ذات کو او بی سی کا درجہ دلانے کے لئے سڑکوں پر اترے ہیں۔ او بی سی میں وشوا گرو تو مودی جی بن گئے! لیکن وہ یہ نہیں بتا رہے ہیں کہ ذات کی مردم شماری کب ہوگی۔ سماجی انصاف کے

نفاذ کے لیے ذات پات کی مردم شماری سب سے اہم ہے۔ کانگریس نے وعدہ کیا ہے کہ ہم ذات پات کی مردم شماری ضرور کرائیں گے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے سابق وزیر اعظم نرسمہا راؤ، چودھری چرن سنگھ اور عظیم زرعی سائنسدان ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن سے نوازے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی میں ان تینوں عظیم انسانوں کا اہم کردار ہے۔ اعزاز کے اعلان کے بعد مسٹر کھڑگے نے خوشی کے ساتھ اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ" انڈین نیشنل کانگریس کی جانب سے ہم آنجہانی پی وی نرسمہا راؤ، چودھری چرن سنگھ اور ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن سے نوازے جانے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" مسٹر راؤ کو اعزاز سے نوازے جانے پر انہوں نے کہا کہ" سابق وزیر اعظم اور کانگریس کے سابق صدر پی وی نرسمہا راؤ نے قوم کی تعمیر میں زبردست شراکت کی ہے۔ ان کی حکومت کے تحت ہندوستان نے اقتصادی اصلاحات کے ایک سلسلے کے ساتھ ایک تبدیلی کا سفر شروع کیا جس نے ایک اہم کردار ادا کیا۔ آنے والی نسلوں کے لیے متوسط طبقے کی تشکیل اور ہندوستان کے جوہری پروگرام میں بھی ان کا اہم کردار رہا ہے۔ ان کے دور میں خارجہ پالیسی کی بہت سی کامیابیاں حاصل کی گئیں، جن میں لک ایسٹ پالیسی بھی شامل ہے۔ ہماری قوم کی خوشحالی اور ترقی میں ان کا اہم کردار ہمیشہ رہے گا۔" آنجہانی سنگھ کو یہ اعزاز عطا کرنے پر انہوں نے کہا کہ" سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ اپنی کسان نواز پالیسیوں کے لیے جانے جاتے ہیں۔

فسادیوں کا حملہ پہلے سے منصوبہ بند تھا: وندنا سنگھ

نینی تال، 09 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں تجاوزات ہٹانے کے دوران ایک مخصوص برادری کے ذریعہ آتش زنی، پتھراؤ اور فائرنگ کا واقعہ منصوبہ بند تھا۔ فسادی کئی دنوں سے حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ فسادیوں کا پولیس اسٹیشن کو آگ لگا کر حکومت کو براہ راست چیلنج کرنے کا منصوبہ تھا۔ نینی تال ضلع مجسٹریٹ وندنا سنگھ نے جمعہ کو ہلدوانی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ہلدوانی کے مختلف علاقوں میں سرکاری املاک سے تجاوزات ہٹانے کے لیے ایک طویل عرصے سے مہم چل رہی ہے۔ اس مہم کے تحت کئی مقامات سے تجاوزات ہٹادی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بنبھول پورہ کے مبینہ مالک کے باغ میں موجود جائیداد، جس پر شرپسندوں نے آگ لگائی اور فائرنگ کی، وہ کوئی مذہبی مقام یا نجی ملکیت نہیں ہے۔ دستاویزات میں بھی کسی مذہبی مقام کا ذکر نہیں ہے۔ نزول اراضی پر تجاوزات کرکے دو ڈھانچے بنائے گئے۔ انتظامیہ کی جانب سے 30 جنوری کو تجاوزات ہٹانے کے نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ سماعت کا پورا موقع دیا گیا۔ دعویٰ مسترد ہونے کے بعد تجاوزات ہٹانے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ شرپسندوں کا سارا حملہ منصوبہ بند تھا۔ اس کا ثبوت انہوں نے صحافیوں کو بھی دیا اور مرحلہ وار سارا واقعہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے مطابق ایک ہفتے کے دوران قریبی گھروں کی چھتوں سے پتھر اکٹھے کیے گئے۔ مشتعل افراد نے بغیر کسی اشتعال کے پہلے میونسپل کارپوریشن اور انتظامیہ کی ٹیم پر پتھراؤ شروع کیا جو تجاوزات ہٹا رہی تھی لیکن پولیس ٹیم نے انہیں ہٹا دیا۔ اس کے بعد اچانک ایک بڑی بھیڑ ہاتھوں میں پٹرول بم لے کر نکل آئی اور بنبھول پورہ تھانے کو گھیر لیا۔ تھانے کے باہر کھڑی سرکاری اور نجی گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی۔ تھانے کو آگ لگانے اور اہلکاروں اور اسلحہ کو جلانے کی کوشش کی گئی۔ تھانے پر پٹرول بموں سے حملہ کیا گیا۔ اہلکاروں پر فائرنگ بھی کی گئی۔ اس کے بعد انتظامیہ نے سخت کارروائی کرتے ہوئے کرفیو کے ساتھ ساتھ شرپسندوں کے خلاف طاقت کے استعمال کا حکم دیا۔ فسادیوں پر گولی چلانے کا حکم بھی دیا۔ اس کے باوجود فسادی باز نہیں آئے اور گاندھی نگر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ کسی طرح فسادیوں کو یہاں سے بھگا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فسادیوں نے بغیر کسی اشتعال کے پولیس پر حملہ کیا۔ اس کا مقصد صرف اقتدار کو چیلنج کرنا تھا۔ فسادیوں نے بنبھول پورہ پولیس اسٹیشن کو مکمل طور پر نقصان پہنچایا۔ املاک کو مکمل طور پر نقصان پہنچا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) پی ایس مینا نے کہا کہ اس پورے واقعہ میں دو نوجوانوں کی موت ہوئی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ اس واقعہ میں کچھ پولیس اہلکار اور میڈیا والے زخمی ہوئے ہیں۔

'بھگوان ہی جانتا ہے کہ اگر یو پی اے حکومت رہتی تو ملک کا کیا ہوتا'

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں کہا یو پی اے حکومت کے دور میں ملک کی معیشت کی حالت ابتر کر دی گئی تھی 'کامن ویلتھ گیمز کی تیاریوں میں کروڑوں روپے کا گھپلہ ہوا جس کی وجہ سے ہندوستان پوری دنیا میں بدنام ہوا

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعہ کو لوک سبھا میں کہا کہ 2004 سے 2014 کے درمیان متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دور میں ملک کی معیشت کی حالت ابتر کردی گئی تھی اور اگر وہی حکومت قائم رہتی تو بھگوان ہی جانتا ہے کہ ملک کا کیا حال ہوتا۔ دونوں مخلوط حکومتوں کے تحت 2004 سے 2024 کے دوران ہندوستانی معیشت کی تقابلی حیثیت پر پیش کیے گئے وائٹ پیپر پر ایوان میں بحث کا آغاز کرتے ہوئے محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یہ ایک اہم دستاویز ہے اور اسے سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 2010 کی نئی دہلی کامن ویلتھ گیمز کی تیاریوں میں کروڑوں روپے کا گھپلہ ہوا جس کی وجہ سے ہندوستان پوری دنیا میں بدنام ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس وزیر اعظم نریندر مودی نے پورے ملک کو ساتھ لے کر جی 20 کانفرنس کا انعقاد اتنے اچھے انداز میں کیا کہ پوری دنیا میں ہندوستان کی عزت بڑھی۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے دور میں ہونے والے کوئلہ گھپلہ سے ملک کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ یہاں تک کہ گٹکا بنانے والی کمپنیوں کے مالکان کو بھی کول بلاکس کے لائسنس دیے گئے۔ کوئلے کی کان مختص کرنے کا گھپلہ اتنا بڑا تھا کہ سپریم کورٹ کو ایسے 214 لائسنس منسوخ کرنے پڑے۔ انہوں نے کہا کہ حالات اتنے خراب ہوگئے کہ ملک میں کوئلہ وافر مقدار میں ہونے کے باوجود کوئلہ درآمد کرنا پڑا۔ وزیر خزانہ نے کہا، "انہوں نے کوئلے کو راکھ بنایا۔ ہم نے اپنی پالیسیوں سے کوئلے کو ہیرے میں بدل دیا۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے دور میں بینکوں کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا۔ الٹے سیدھے قرضے بانٹے گئے۔ سال 2004 سے 2014 تک فون بینکنگ کے ذریعے قرض لینے کا رجحان شروع ہوا، فون گھماو، لون پاو کے نظام کی وجہ سے بینکوں کی کمر توڑ دی گئی۔ سفارشی قرضوں کی وجہ سے بینکوں کو بلاک شدہ قرضوں (این پی اے) کا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں جب سے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت آئی ہے، بینکوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے بہت سے کام کیے گئے ہیں۔ آج بینک اچھی سطح پر ہیں۔ وہ عوامی فلاح کا سبب بن رہے ہیں۔ بینک حکومت کو ڈیویڈنڈ دے رہے ہیں جس کے ذریعے فلاح عامہ کے منصوبے چلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت معیشت کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے اور 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کا عزم پورا کیا جائے گا۔ وائٹ پیپر کی تجویز پر بحث کرتے ہوئے جنتا دل یونائٹیڈ (جے ڈی یو) کے راجیو رنجن سنگھ نے اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں معیشت کو لے کر ابہام کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اب یہ الجھن دور ہو جائے گی۔ وائٹ پیپر تمام حقائق اور اعداد وشمار کی بنیاد پر لایا گیا ہے۔ اس میں منموہن سنگھ کی حکومت کے دور اقتدار میں کی گئی مالی بدانتظامی پر بات کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ منموہن سنگھ کے ساتھ رہنے والے لوگ گھوٹالوں میں ملوث رہے ہیں اور وہ خاموشی اختیار کر رہے ہیں۔ کانگریس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ ملک سے فرار ہونے والے وجے مالیا کو 400,8 کروڑ کا قرض کس کے دور میں دیا گیا؟ نیرو مودی کا گھوٹالہ کس کے دور میں شروع ہوا؟ ان بدانتظامیوں پر بات کی جائے گی۔ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے دور حکومت میں ایک بھی اجلاس ایسا نہیں ہوتا تھا جس میں کوئی نیا گھوٹالہ سامنے نہ آیا ہو۔ جے ڈی یو کے لیڈر نے کہا کہ کانگریس حکومت کے دوران منریگا کے تحت اجرت 145 روپے تھی، موجودہ حکومت نے اسے بڑھا کر 204 روپے کر دیا اور بہار میں یہ اجرت 209 روپے ہے۔ بی جے پی کے روی شنکر پرساد نے کہا کہ یہ حکومت کا بہت اہم قدم ہے، اس لیے ملک کو اس کے بارے میں جاننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس وائٹ پیپر میں اس بات کا موازنہ کیا گیا ہے کہ ملک کی معیشت ہمیں وراثت میں ملی ہے اور ہماری حکومت نے اس کے لیے کیا کیا ہے۔ مسٹر روی شنکر نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں ہندوستان بدل گیا ہے۔ ملک کو دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بنا دیا گیا ہے۔

وائٹ پیپر نہیں ہے بلکہ یہ ایک بلیک برش ہے: منیش تیواری

کانگریس کے منیش تیواری نے اپوزیشن کی جانب سے وائٹ پیپر پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ یہ وائٹ پیپر نہیں ہے بلکہ یہ ایک بلیک برش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت ایسے کام کر رہی ہے جیسے ہندوستان کی تاریخ 2014 میں ہی شروع ہوئی ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ بحث صرف سیاسی مفاد کے لیے کی جا رہی ہے، ایسی دستاویز 2014 میں بھی لائی جا سکتی تھی۔ انہوں نے اس وائٹ پیپر کو سیاسی منشور قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منموہن سنگھ کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے دور میں بنیادی اقتصادی، سیاسی اور سماجی اصلاحات کی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی ملک کو معلومات کے حق، منریگا، مفت تعلیم، خوراک کی حفاظت کے قانونی حقوق ملے اور آدھار کارڈ کی پہل شروع کی گئی جس کے بہت دوررس فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ اگر یہ حکومت نوٹوں کی منسوخی اور اشیا اور خدمات ٹیکس قانون کو غلط طریقے سے نافذ کرنے کو 2014 میں برسر اقتدار آنے والی این ڈی اے حکومت کے دور میں کامیابیاں قرار دیتی ہے تو پھر کیا کہا جاسکتا ہے۔ ان دونوں اسکیموں سے چھوٹی صنعتیں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ عالمی کساد بازاری کے بعد منموہن سنگھ حکومت نے ملک کو کس طرح سنبھالا۔ این ڈی اے حکومت کے دور میں بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کا دعویٰ ہے کہ سال 2014 سے 2024 کے آغاز تک 25 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے باہر نکالا گیا جبکہ 2004 سے 2014 تک 27 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا اسکیم جس کو گڑھے کھودنے کی اسکیم بتایا جا رہا تھا، اس کا بجٹ بڑھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے دور میں بینکوں پر قرض دینے میں بے قاعدگیوں کی بڑی بڑی باتیں ہو رہی ہیں لیکن کسی بینک افسر یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کسی رکن کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔

کسانوں کو ان کی پیداوار کی صحیح قیمت ملے، ان کی خوشحالی کو بڑھانے کے لیے کوششیں تیز ہوں: مرمو

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو کسانوں کی غربت کی سطح کو اجاگر کرتے ہوئے انہیں ان کی پیداوار کی صحیح قیمت فراہم کرنے اور ان کی خوشحالی میں اضافہ کرنے کی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس سمت میں حکومت کی طرف سے کئے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے یقین ظاہر کیا کہ ملک کے کسان سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہدف کو حاصل کرنے کے سفر میں پیش پیش ہوں گے۔ صدر جمہوریہ یہاں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے 62ویں کانووکیشن تقریب میں کانووکیشن سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کسانوں اور زراعت سے متعلق مسائل سے واقف ہیں۔ ہمارے بہت سے کسان بھائی بہن اب بھی غربت

کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ہمیں اس سمت میں مزید بھرپور طریقے سے آگے بڑھنا ہوگا تاکہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی صحیح قیمت مل سکے اور وہ غربت کی زندگی سے خوشحالی کی طرف بڑھیں۔" صدر نے کہا، " مجھے یقین ہے کہ جب ہندوستان سال 2047 میں ایک ترقی یافتہ ملک کے طور پر ابھرے گا، ہندوستانی کسان اس سفر کے سرخیل ہوں گے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت نے تمام فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں نمایاں اضافہ کیا ہے تاکہ کسان کو آمدنی کی حفاظت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ آرگینک فارمنگ میں اضافہ سے مٹی کی صحت بہتر ہوئی ہے۔ کسان سمپدا یوجنا نہ صرف ملک میں فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کو فروغ دے گی بلکہ کسانوں کو بہتر قیمتیں حاصل کرنے میں بھی مدد دے گی اور کسانوں کی آمدنی کو دو گنا کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ صدر نے کہا کہ حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے، نئے زرعی طریقوں کو فروغ دینے اور ہموار آبپاشی کے نظام کی فراہمی کے لیے بہت تیزی سے کام کر رہی ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے سوائل ہیلتھ کارڈ اور فصل بیمہ اسکیم کا بھی ذکر کیا۔ زرعی شعبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا،" کہا جاتا ہے کہ کسان کے ہل کی نوک سے کھینچی گئی لکیر تہذیب سے قبل کے معاشرے اور ترقی یافتہ معاشرے کے درمیان لکیر ہے۔ کسان نہ صرف دنیا کو خوراک فراہم کرنے والے ہیں بلکہ حقیقی معنوں میں زندگی فراہم کرنے والے بھی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہندوستان میں غذائی تحفظ کے حصول میں انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا تعاون منفرد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے نے نہ صرف زراعت سے متعلق تحقیق اور ترقی کے کام کو موثر طریقے سے انجام دیا ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا ہے کہ ایسی تحقیق زمین پر نظر آئے۔ انہوں نے کہا،" یہ بات خوش آئند ہے کہ انسٹی ٹیوٹ نے 200 سے زیادہ نئی ٹیکنالوجیز تیار کی ہیں۔" آئی اے آر آئی نے 2005 اور 2020 کے درمیان 100 سے زیادہ اقسام تیار کی ہیں اور اس کے نام پر 100 سے زیادہ پیٹنٹ ہیں۔" صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان کی ایک بڑی آبادی زراعت سے اپنی روزی روٹی کماتی ہے۔

گیان واپی مسجد معاملے میں احتجاج: مولانا توقیر رضا خاں اور ان کے حامیوں نے دی گرفتاری

بریلی میں ہنگامہ: شیام گنج میں پتھراؤ اور توڑ پھوڑ، ہجوم نے بائک سوار کی کردی پٹائی، تین افراد زخمی، پولیس فورس تعینات

بریلی:9فروری (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ بریلی میں آئی ایم سی کے سربراہ مولانا توقیر رضا خان نے جمعہ کی سہ پہر اپنی گرفتاری دے کر اپنے احتجاج کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں صبح سے ہی پورے شہر میں سخت چوکسی ہے۔ مولانا کے گھر کے باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ مولانا توقیر رضا دوپہر ڈیڑھ بجے گھر سے نکلے۔ وہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان اسلامیہ میدان کے قریب واقع مسجد اعلیٰ پہنچے۔ یہ اطلاع ملتے ہی ان کے حامیوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ مسجد میں نماز ادا کرنے کے بعد مولانا توقیر رضا نے بطور احتجاج اپنی گرفتاری دے دی۔ انہیں فوراً رہا بھی کردیا گیا۔ مولانا کی حمایت میں سینکڑوں لوگ جمع ہوگئے اور سڑک پر بیٹھ گئے۔ خلیل اسکول کے بیریئر پر بہت بڑا ہجوم جمع ہوگیا۔ ہجوم نے حکومت مخالف نعرے لگائے۔ صورتحال کے پیش نظر پورے علاقے میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ گیان واپی مسجد کے معاملے میں انہوں نے احتجاجی طور پر گرفتاری کا اعلان کیا تھا۔ مسجد کا معاملہ کورٹ میں ہے اور کورٹ نے مسجد کے قریب واقع ایک تہہ خانہ میں پوجا کی اجازت دیدی ہے۔ اسلامیہ میدان کو مکمل طور پر سیل کردیا گیا ہے۔ یہاں 1400 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ سیکیورٹی کی کمان 6 اے ایس پیز اور 12 سی اوز کے ہاتھ میں ہے۔ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے چار کمپنیاں پی اے سی اور ایک کمپنی آر اے ایف کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ایس پی سٹی راہل بھاٹی نے کہا کہ پروگرام کی اجازت نہیں لی گئی ہے۔ ہر ایک کو آئینی طریقے سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہے لیکن اگر کسی نے سڑکوں پر آکر ماحول خراب کرنے کی کوشش کی تو پولیس اس سے سختی سے نمٹے گی۔ ہلدوانی اور جمعہ کی نماز میں ہنگامہ آرائی کے پیش نظر ڈی ایم رویندر کمار نے پورے ضلع میں سیکٹر زونل سسٹم نافذ کردیا ہے۔ مختلف مقامات پر پولیس، مجسٹریٹ کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ چوراہوں پر ناکہ بندی بھی کردی گئی ہے۔ پولیس فورس ڈیوٹی پر تیار ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ پورے ضلع میں امن وامان بالکل نارمل ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی غلط معلومات پر غیر ضروری طور پر پریشان نہ ہوں۔ اگر آپ کو امن و امان سے متعلق ایسی کوئی اطلاع ملے تو فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن، تحصیل یا ضلعی انتظامیہ کو مطلع کریں۔ غیر ضروری چوراہوں پر ہجوم نہ بنائیں۔ نماز کے بعد اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔ یہاں شیام گنج میں جمعہ کی شام کو ہنگامہ ہوا۔ شام 4 بجے کے قریب، انتشار پسندوں کی بھیڑ نے شیام گنج میں دکانوں پر پتھراؤ کیا۔ اس سے بازار میں خوف وہراس پھیل گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ ہجوم نے وہاں سے گزر رہے ایک بائک سوار کو روک لیا۔ اسکی پٹائی کردی۔

ضلعی سطح کا فائنل سالانہ تعلیمی مظاہرہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

تمام طلبہ وطالبات کو داد وتحسین، پرخلوص دعاؤں اور گراں قدر انعامات سے نوازا گیا

(خصوصی نمائندہ شان سدھارتھ)

سدھارتھ نگر۔ ضلعی جمعیت اہل حدیث، کے زیر اہتمام ضلع کے مکاتب اسلامیہ کے طلبہ وطالبات کے مابین ضلعی سطح پر فائنل سالانہ تعلیمی مظاہرہ بمقام صدر دفتر ضلعی جمعیت نوگڑھ (سدھارتھ نگر) یوپی بدر کی جامع مسجد میں بحسن وخوبی اور انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس میں ضلع کے درجنوں مدارس کے ان طلبہ وطالبات نے حصہ لیا، جنھوں نے حلقہ واری جمعیات کے مقامی مراکز میں اپنے اپنے مضامین میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ فائنل تعلیمی مظاہرہ میں حکم کے فرائض انجام دینے کے لیے بیرون ضلع اور پڑوسی ملک نیپال کے مستند ومعتبر علمائے کرام مدعو کیے گئے تھے، جنھوں نے پوری امانت ودیانت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دئے، سب سے پہلے قرأۃ قرآن کریم کا مسابقہ ہوا، پھر حمد باری تعالیٰ اور نعت خوانی کا سلسلہ شروع ہوا، اس کے بعد اردو، ہندی اور انگلش زبانوں میں تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا، تمام مشارکین طلبہ وطالبات نے بے باکی اور عمدگی کے ساتھ اپنے اپنے موضوع کی وضاحت کی، اذکار وادعیہ کا امتحان تقریری ہوا، دینیات کے لیے الگ الگ پرچے بنائے گئے تھے، موسم کی خرابی اور سخت سردی کے باوجود اس فائنل تعلیمی مظاہرہ میں 80 طلبہ وطالبات شریک ہوئے، طلبہ نے اتنی محنت اور اس قدر اچھی تیاری کی تھی کہ نمبرات دینے میں حکم صاحبان کو فیصلہ لیتے ہوئے پریشانی آرہی تھی، اسی سبب پوزیشنوں میں ٹکراؤ بھی ہوا اور مساوی نمبرات حاصل کر کے کئی طلبہ پوزیشن کے مستحق قرار دئے گئے۔ اذان ظہر کے ساتھ سارے پروگرام پرسکون وخوش گوار ماحول میں ختم ہوگئے، بعد نماز ظہر مہمانوں نے ماحضر تناول کیا، تقریباً تین بجے اختتامی نشست برائے نتائج اعلان وتقسیم انعامات کے لیے منعقد ہوئی جس کی صدارت امیر جمعیت مولانا محمد ابراہیم مدنی اور نظامت مولانا سعود اختر سلفی نے نبھائی، شروع میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم نے قرأت کیا اور اس کے بعد حمد و نعت پر مشتمل اشعار خوش گلو شاعر محمد اختر اکرہروی نے گنگنایا، وقت کی تنگ دامانی کے باعث بعض مختصر تاثراتی کلمات ہی پر اکتفا کیا گیا۔ ناظم جمعیت نے اپنے استقبالیہ کلمات میں تمام مشارکین، معاونین اور منتظمین کا والہانہ استقبال کرتے ہوئے بحسن وخوبی پروگرام کے اختتام پر انتہائی مسرت وشادمانی کا اظہار کیا، تعلیمی مظاہروں کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے قابل ذکر مدارس کے طلبہ کی عدم شرکت پر افسوس کا اظہار کیا۔ صدر مجلس اور جمعیت کے امیر مولانا محمد ابراہیم مدنی نے اپنے صدارتی خطاب میں تمام حاضرین، مشارکین، معاونین ومتعاونین کی تشریف آوری اور ہر ممکن تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ مکاتب اسلامیہ دین کے مضبوط قلعے ہیں ان کے بقا واستحکام اور تحفظ کی کوشش کریں اور ہمارے اساتذہ کرام قوم وملت کے معمار اور نونہالان ملت کے روشن مستقبل کے ضامن ہیں۔ اس کے بعد مولانا عبدالرشید سلفی نے نتائج کا اعلان کیا اور ذمہ داران جمعیت، مہمان خصوصی اور دیگر معززین اساتذہ گرامی کے ہاتھوں تمام مشارکین طلبہ کے مابین انعامات تقسیم کئے گئے۔ مزید تمام پوزیشن ہولڈرز سمیت تمام طلبہ کو حسب درجات نقد انعام سے بھی نوازا گیا۔ اس پرمسرت موقع پر ضلعی جمعیت کی جدید مطبوعہ کتاب "علماء اہل حدیث بستی وگونڈہ" مؤلفہ ڈاکٹر بدر الزماں نیپالی تمام مہمانوں اور اساتذہ مدارس کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کیا گیا۔ ناظم جمعیت مولانا وصی اللہ مدنی نے بتایا کہ برادر عزیز مسکان مینیجر ہوٹل ذائقہ، نوگڑھ نے انشراح صدر کے ساتھ تعلیمی مظاہرہ میں شریک ہونے والے تمام مہمانوں کے کھانے کا انتظام کیا، اللہ انھیں دنیا وآخرت کی سعادتوں سے سرفراز کرے۔ آمین!

اس پروگرام کے انتظام وانصرام میں مقامی وضلعی جمعیات کے اکثر ذمہ داران بطور خاص مولانا عبدالرب سلفی، مولانا سعود اختر سلفی، مولانا محمد ہاشم سلفی، مولانا جمشید عالم سلفی، مولانا عبدالرشید سلفی کی کاوشیں ناقابل فراموش تھیں۔

تعزیتی پیغام

ایودھیا۔ (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ ممبر پارلیمنٹ للو سنگھ کی بھابھی ہیملتا سنگھ کا انتقال، مندر میں پوجا کرتے ہوئے دل کا دورہ، ضلع اسپتال میں ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا، سہادت گنج ہنومان گڑھی میں پوجا کرتے ہوئے دل کا دورہ، رکن اسمبلی کے خاندان میں سوگ کی لہر۔

ایودھیا پہنچے صدی کے مہانائیک' امیتابھ بچن نے لگائے جئے شری رام کے نعرے

ایودھیا۔ (خصوصی نامہ نگار)۔ 22 جنوری کو پران پرتیستھا پروگرام میں شرکت کی اور آج بھی ایودھیا پہنچ کر رام لالہ کے درشن کیے، اب وہ ایودھیا آتے رہیں گے، (امیتابھ بچن نے ایودھیا میں زمین لے لی) پرانی باتوں کو تازہ کرتے ہوئے امیتابھ بچن نے کہا کہ جب میں کہیں جاتا ہوں تو لوگ کہتے ہیں کہ آپ ممبئی میں رہتے ہیں، یہاں آنا جانا نہیں ہوگا، آپ کے ساتھ تعلقات کیسے بڑھیں گے، تب بابوجی (ہری بن شرائے بچن) نے ایک بات کہی تھی۔ کہاوت اودھی میں بھی ہے، کیونکہ ہم الہ آباد میں پیدا ہوئے ہیں، ہم دہلی، کولکتہ یا ممبئی میں رہے ہیں، آپ کا تعلق اتر پردیش سے ہے، بابوجی کہا کرتے تھے کہ اودھی میں کہاوت ہے، ہاتھی گاؤں گاؤں، جے کے ہاتھی واہی کی کشتی، یہ سچ ہے، ہم الہ آباد میں رہے، کولکتہ میں، دہلی میں، ممبئی میں، لیکن ہم جہاں بھی رہے، چھوراگنگا کنارے والا کہلاتے تھے، ایودھیا پہنچے، امیتابھ بچن نے رام لالہ کے درشن کیے اور اس کے بعد شہر کے سول لائنز میں واقع جیولرز کے شوروم کا افتتاح کیا۔

راجیش کمار مشرا ایودھیا کے نئے سٹی مجسٹریٹ بنے

ایودھیا۔ (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ راجیش کمار مشرا ایودھیا کے نئے سٹی مجسٹریٹ بنے، راجیش کمار مشرا ہمیر پور سے ٹرانسفر ہونے کے بعد ایودھیا آئے ہیں، سٹی مجسٹریٹ اروند دویدی جو کہ سٹی مجسٹریٹ تھے، کے متھرا ٹرانسفر ہونے کے بعد سٹی مجسٹریٹ کی کرسی خالی ہوئی تھی۔

مختار کی بیوی وبرادر نسبتی کی 35.2 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

غازی پور، 09 فروری (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ اتر پردیش کے غازی پور ضلع کے رہنے والے زور آور لیڈر مختار انصاری کی مشکلات کم ہونے کے آثار نہیں دکھ رہے ہیں۔ پولیس نے انصاری خاندان کی طرف سے جرائم سے کمائی گئی رقم سے خریدی گئی 35.2 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ پولیس نے 2 کروڑ 35 لاکھ 13 ہزار 803 روپے ضبط کیے ہیں، یہ رقم مختار انصاری کی اہلیہ افساں انصاری اور مختار کے برادر نسبتی انور شہزاد اور سرجیل عرف عاطف رضا کی مجرمانہ سرگرمیوں سے کمائی گئی ہے، جسے سیکشن 14(1) کے تحت اتر پردیش گینگسٹر اینٹی سوشل ایکٹیویٹیز پریوینشن ایکٹ-1986 کے تحت ضبط کرنے کی کارروائی کی گئی۔

کاس گنج میں ہنگامہ: نوجوان نے پولیس حراست میں کی خودکشی کی کوشش

مشتعل لوگوں نے تھانے کا گھیراؤ کر کیا پتھراؤ

کاس گنج: 9 فروری (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ کاس گنج کے امن پور تھانے میں ایک نوجوان نے پولیس حراست میں پھانسی لگا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نوجوان کو ہسپتال لے گئی۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے ضلع اسپتال ریفر کردیا۔ یہاں سے بھی انہیں علی گڑھ ریفر کردیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد نوجوان کے گھر والوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ گاؤں والوں نے تھانے کا گھیراؤ کیا اور پتھراؤ کیا۔ جس کی وجہ سے پولس بوکھلاگئی۔ پتھراؤ میں ایک پولیس اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس افسران اور کئی تھانوں کے علاقوں سے پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ معلومات کے مطابق پولیس نے گورو (20) ولد رگھوراج ساکن رسولہ سلاح پور تھانہ امن پور کو حراست میں لے لیا تھا۔ اس پر ایک لڑکی کو اغوا کرنے کا الزام ہے۔ وہ کئی دنوں سے تھانے میں پولیس کی حراست میں تھا۔ جس کی وجہ سے وہ کافی تناؤ کا شکار تھے۔ پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے اسے نہ تو جیل بھیجا اور نہ ہی رہا کیا۔ جمعہ کی صبح اس نے تھانے کے بیت الخلا میں پھانسی لے لی۔ جس کی وجہ سے ان کی حالت تشویشناک ہوگئی۔ فوری طور پر پولیس اہلکار اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال لے گئے، جہاں اس کی حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے اسے علی گڑھ ریفر کردیا گیا۔

مدرسہ بورڈ کے امتحانات کی تیاریاں زوروں پر

امتحانات 13 فروری سے، ضلع میں بنائے گئے چھ مراکز

گورکھپور، (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن کونسل کے سال 2024 کے منشی/مولوی (سیکنڈری) اور عالم (سینئر سیکنڈری)، کامل اور فاضل کے امتحانات 13، 14، 15، 19، 20 اور 21 فروری کو ہوں گے۔ جمعہ کو محکمہ اقلیتی بہبود میں مرکز کے منتظمین کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی، سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی میں پہلی شفٹ کے امتحانات صبح 8 بجے سے 11 بجے تک اور دوسری شفٹ کے امتحانات دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک ہوں گے۔ ضلع اقلیتی بہبود افسر کملیش کمار موریہ نے بتایا کہ ضلع کے چھ مدارس کو امتحانی مراکز بنایا گیا ہے، ان میں سے تین شہری علاقوں میں ہیں جبکہ تین دیہی علاقوں میں، اس امتحان میں 42 مدارس کے تقریباً 1795 طلبہ شرکت کریں گے، امتحانی ٹائم ٹیبل تمام مدارس کے پرنسپلز اور منیجرز کو بھیج دیا گیا ہے، اس کے علاوہ ٹائم ٹیبل مدرسہ بورڈ کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے، امتحانی مراکز میں انٹرنیٹ کا بھی انتظام کیا جائے گا، تاکہ امتحان کی ویب کاسٹنگ کی جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کے ایڈمٹ کارڈ، ڈیسک سلپس اور حاضری کی شیٹ مدرسہ بورڈ کی ویب سائٹ پر آن لائن جاری کردی گئی ہیں، مدارس کو اپنے لاگ ان سے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کر، مدرسہ کے پرنسپل کے دستخط کے بعد متعلقہ امیدواروں کو دستیاب کرادیا جائے۔

یہ ہیں امتحانی مراکز

1۔ مدرسہ دارالعلوم حسینیہ امام باڑہ دیوان بازار
2۔ مدرسہ ضیاء العلوم پرانا گورکھپور، گورکھ ناتھ
3۔ مدرسہ انجمن اسلامیہ خونی پور
4۔ مدرسہ عربیہ مصباح العلوم اسوجی بازار
5۔ مدرسہ عربیہ شمس العلوم سکری گنج
6۔ نو وائس اکیڈمی، جنگل ماگھی بھٹہٹ

مدرسہ اہلِ سنت عزیز العلوم (دیپال پور) میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کی گئی تکمیل حفظ قرآن کی محفل

آصف جمیل امجدی

گونڈہ/دیپال پور۔ شان سدھارتھ۔ گزشتہ روز سلمہٗ حافظ ذیشان ابن عبدالعزیز وحافظ ارسلان ابن غلام محمد نے قرآن پاک بطور حفظ مکمل کرنے کا عظیم اعزاز حاصل کیے۔ جس کے سلسلے میں مدرسہ اہلِ سنت عزیز العلوم دیپال پور میں پرنسپل مولانا ناصر رضا رضوی صاحب قبلہ کی صدارت میں ایک اعزازی محفل منعقد کی گئی۔ قاری اشفاق صاحب تلاوت قرآن سے محفل کا آغاز فرمائے۔ اور سلمہ حافظ بلال نے شیریں لب ولہجے میں نعت پاک گنگنائے ثم بعدہٗ خصوصی خطاب نوجوان صحافی (روزنامہ شانِ سدھارتھ) مولانا آصف جمیل امجدی صاحب قبلہ نے فرمایا۔ آپ نے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اے لوگو! اگر عروج چاہتے ہو تو سماج میں قرآن کا عکس بن کے نکلو، قرآن کریم صرف آخرت میں بخشوائے جانے کے لیے پڑھنا اور پڑھانا مقصد سے عاری بات ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پر بے شمار محنت کے باوجود آج مسلمانوں سے جہاں ایک طرف کھسکتی جارہی ہے وہیں مسلم معاشرے میں تیزی سے بگاڑ بھی پیدا ہورہی ہے۔ ایسے حالات کا تقاضا یہ ہے کہ قرآن مجید کے مقصد کو سمجھنا چاہئے۔ مزید آپ نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ آج کے عالمی منظر نامے پر خصوصی نظر ڈالنے کے بعد بے ساختہ کہنا پڑتا ہے کہ سب سے پہلے ہمیں قرآن مقدس کا سہارا لے کر اپنے ڈھلتے ہوئے وقار کے تحفظ کا بندوبست کرنا ہوگا۔ اور جب دنیا پر ہم عبور حاصل کریں گے تو قرآن مقدس ہمیں آخرت سنوارنے کا بھی سامان مہیا کرے گا۔ بعدہ مدرسہ ھذا کے پرنسپل مولانا ناصر رضا صاحب نے سامعین سے مدلل و مفصل خطاب فرمایا اور اس دوران آپ نے طلبہ کو عمدہ نصیحتیں بھی کیں کہا کہ عزیز طلبہ قرآن مقدس کا حافظ بننا اللہ عزوجل کا بہت بڑا احسان ہے اور اس کا فضل عین بھی۔ کیوں کہ جن کے سینوں میں قرآن محفوظ ہوگیا اور انھوں نے اس پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی گزاری تو آخرت میں اللہ تعالیٰ انہیں ایسا اعزاز عطا فرمائے گا، کہ وہ اپنے خاندان کے دس ایسے لوگوں کو جہنم سے نجات دلاسکیں گے جنہیں دوزخ میں جانے کا اعلان ہو چکا ہوگا۔ آپ نے اپنی گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ آج دنیا کے لوگ تعلیمی بیداری مہم چلارہے ہیں، جب کہ قرآن مقدس نے آج سے ساڑھے چودہ سو سال قبل ہی اپنے سب سے پہلے ٹکڑے میں ہی فرمان الٰہی کے طور پر پڑھنے کا حکم صادر کردیا ہے، لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ہم اپنی پوری زندگی گزار دیتے ہیں لیکن اللہ عزوجل کے اس پہلے حکم کو بھی پورا نہیں کرپاتے ہیں۔ اس تقریب میں مدرسہ ھذا کے جملہ اسٹاف وطلبہ شرکت فرماتے۔ اور مدرسہ کے دگر ذمہ داران حضرات بھی بالخصوص حاجی عبدالعزیز صاحب بانی ومہتمم مدرسہ ھذا۔ محفل کا اختتام مولانا امجدی صاحب کی دعا سے ہوا۔

مرکز فاطمۃ الزہراء للبنات سرلاہی میں اجلاس تربیتی مظاہرہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

گورکھپور 09/فروری (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ مرکز فاطمۃ الزہراء للبنات سرلاہی میں اجلاس تربیتی مظاہرہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا، بست پور سرلاہی میں واقع مرکز فاطمۃ الزہراء للبنات میں بموقع جشن معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجلاس تربیتی مظاہرہ مولانا پھول محمد قادری ناظم اعلیٰ مرکز کی سرپرستی، مولانا ڈاکٹر محمد مبشر حسن مصباحی بانی وڈائریکٹر مرکز ہذا کی صدارت اور محترمہ شاعرہ خطیبہ معلمہ حسینہ خاتون استانی مرکز ہذا کی قیادت میں منعقد ہوا، جس میں مرکز کی طالبات نے تجربہ کار اساتذہ ومعلمات کی مخلصانہ تربیتوں کی بدولت اپنی تعلیمی استعداد کا خوب مظاہرہ کیا درس نظامی اور ابتدائیہ کی طالبات نے دینی مسائل، معلومات عامہ اور اردو، نیپالی، انگلش زبانوں میں نعت وخطابت کا شاندار علمی فنی مظاہرہ کیا، خصوصیت کے ساتھ عزیزہ روزیہ خاتون بنت ظفیر انصاری، ترنم خاتون بنت رفیق انصاری، گلفشاں خاتون بنت لعل محمد، گلفشاں خاتون بنت طاہر حسین، رحمتی خاتون بنت مولانا صمید الحق، رخسار خاتون بنت بشیر انصاری، شبانہ خاتون بنت منظور انصاری، ساجدہ خاتون بنت شبیر انصاری، موسینہ خاتون بنت نعیم انصاری، نذیرہ خاتون بنت حمید الحق، چاندنی خاتون بنت ممتاز سلمی خاتون بنت مہبول، کہکشاں خاتون بنت مولانا رحمت اللہ وغیرہن قلیل مدت میں مرکز فاطمۃ الزہراء للبنات کی کامیابیاں دیکھ کر اجلاس میں تشریف فرما معزز سامعات ماں اور بہنیں حیرت واستعجاب میں ٹکٹکی باندھے اشتیاق اور دعاؤں کے ساتھ سماعت کرتی رہیں بے اور شمار حوصلہ افزائی سے نوازا۔ بانی مرکز اور اساتذہ، معلمات کی مخلصانہ تربیت سازی کی معترف ہوگئیں۔ اور کہا ہر ادارے میں ایسی تربیت کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں طالبات کے علاوہ معلمات، کنیز فاطمہ استانی مرکز ہذا اور شاعرہ حسینہ خاتون نے بھی نعت منقبت سے سامعات کے دلوں کو خوب جلا بخشا۔

واقعہ معراج موجودہ دور کی انسانیت کیلئے اہم پیغام

(جامعہ نظامیہ عائشہ للبنات ملک پور میں جشن معراج النبی کے موقع پر ہوا مولانا حامد رضا مصباحی کا خصوصی خطاب)

آصف جمیل امجدی

گونڈہ/ملک پور۔ شان سدھارتھ۔ مقامی بلاک کے ملک پور میں خلیفہ حضور شیر نیپال وخلیفہ جانشین حضور سراج ملت حضرت قاری الحاج محمد شکیل احمد رضوی سراجی سربراہ اعلیٰ جامعہ نظامیہ عائشہ للبنات ملک پور کی سرپرستی وصدارت میں جشن معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز فخر الحفاظ حافظ وقاری رضوان عالم نوری نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا۔ کانفرنس میں نقابت کا فریضہ حافظ وقاری محمد شاکر رضا واسطی نے انجام دیا۔ کانفرنس سے خصوصی خطاب کرتیہوئے خلیفہ حضور مسجد میاں علامہ مولانا محمد حامد رضا مصباحی رائے پوری ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ عائشہ للبنات ملک پور نے کہا کہ واقعہ معراج کی عظمت موجودہ دور کی انسانیت کو متوجہ کرتی ہے کہ آج اگر ہم نے انسانیت میں ہر قسم کے امتیازات اور تفریق کو ختم کر کے اُسے وحدت بخشا ہے، انسانی معاشروں کو امن، خوش حالی، عدل وانصاف اور جامع واجتماعی ترقی سے ہم کنار کرنا ہے۔ نیز معراج نبوی کا عظیم ترین تحفہ جو آپ کو امت کے لیے عطا کیا گیا وہ پنج گانہ نماز ہے۔ نماز معراج مومن ہے، سے واضح ہوتا ہے کہ انسانیت کے سفر ارتقاء اور عروج کا حاصل اور مطلوب صرف اور صرف حقیقت کبریٰ اور ذات خداوندی کا عرفان ہونا چاہیے۔ دوران خطاب مولانا احمد رضا صاحب مخدومیہ خیر الوری نے فرمایا معراج مصطفیٰ نظام مصطفیٰ کے کامل ہونے کی دلیل ہے کیونکہ جس ہستی نے شب معراج آیات اور ساری کائنات کا مشاہدہ کیا، اس ہستی کا نظام ہی انسان کو عروج دلاسکتا ہے۔ جس امت کے رسول" معراج کی بلندیوں تک پہنچے اس امت کو پستیوں کا قیدی نہیں بنایا جاسکتا۔ معراج کا جشن منانا بہت بڑی سعادت مندی ہے۔ حضرت الحاج قاری محمد شکیل احمد رضوی کے صاحبزادے بابو اسد رضا قادری سلمہ نے بھی اپنی کم عمری کے باوجود مختصر مگر بہترین خطاب سے سامعین کو حیرت واستعجاب میں ڈال دیا۔ کانفرنس کے خصوصی شاعر حضرت قاری محبوب ظفر دہلوی نے اپنے معراجیہ کلام سے سامعین کے درمیان اک روحانی سماں باندھ دیا وہیں جامعہ نظامیہ سراجیہ کے باوقار استاذ حافظ ارشاد رضا بلالی نے معراج مصطفیٰ کے حوالے سے اپنا عمدہ کلام پیش کیا۔ معین الدین سلمہ نے اپنے نعتیہ اشعار سے سامعین کے قلوب اذہان کو منور ومحلی کیا۔ بعدہ صلوٰۃ وسلام اور دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

ایم ایس آئی کالج میں تعلیمی بیداری کو لیکر سمپوزیم منعقد

تعلیم کے ذریعے ہی ہم ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں: ظفر احمد

گورکھپور، (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ میاں صاحب اسلامیہ انٹر کالج، بخشی پور میں بروز جمعہ بعنوان "مسلم طلبہ کی تعلیمی بیداری کیوں اور کیسے" ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا، مختلف مکاتب سے مدرسین و منتظمین نے شرکت کر اس عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، پروگرام میں نظامت انیس احمد نے کی۔ صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا رفیع اللہ بیگ نے کہا کہ اللہ پاک نے قرآن مجید میں فرمایا" پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا" اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے انسانی تخلیق کی نوعیت بیان فرماتے ہوئے ہمیں فکر وتدبر کی طرف دعوت دی ہے، یہ دور تعلیم کا ہے اور تعلیم سے ہی معاشرے میں آپ اپنا مقام حاصل کرسکتے ہیں لہذا علم حاصل کریں مہد سے لحد تک۔ کالج کے مینیجر محبوب سعید حارث نے کہا کہ تعلیم قوموں کی زندگی کی وجہ اور جہالت قوموں کی موت کا باعث ہے، اپنے علاقوں اور محلوں کے بچوں میں تعلیمی بیداری لانے کی کوشش کریں، اس مہم میں ہم ہر قدم پر آپ کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہیں۔ کالج کے پرنسپل ظفر احمد خان نے کہا کہ اس میٹنگ کا انعقاد تعلیمی بیداری لانے کے لیے کیا گیا ہے، تعلیم کے ذریعے ہی ہم ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں اور صالح معاشرے کی تشکیل میں اپنا حصہ ملا سکتے ہیں۔ کالج کے سینئر لیکچرر مختار احمد نے کہا کہ معاشی طور پر کمزور طبقہ کی مالی مدد کر کے اور تعلیم بیزار طبقے کو تعلیم کی افادیت کے تئیں بیدار کر کے ہم ایک منظم تعلیمی انقلاب کو جنم دے سکتے ہیں، مدرسین، والدین اور طلبہ کو اپنی ذمہ داری کے تئیں بیدار رہنا ہوگا میدان عمل میں آکر جہالت کو ختم کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ علاوہ ازیں مفتی اختر حسین منانی، مفتی محمد اظہر شمسی، حیات اللہ چودھری، اشفاق احمد عمر، شہاب الدین صدیقی وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سمپوزیم میں مولانا دانش رضا اشرفی، نوید عالم، محمد اعظم، حافظ رضی احمد، آصف محمود، عاقب انصاری، حاجی جلال الدین، سید فرحان، قاری شرافت حسین، محمد عمران، جبریل، شہنواز احمد اور کالج کے اسٹاف وغیرہ نے شرکت کی۔

لکھنؤ ڈویژن کی قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کے اراکین نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔

چودھری چرن سنگھ جمہوریت کے متلاشی تھے: یوگی

وزیر اعلی نے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ، پی وی نرسمہا راؤ اور زرعی سائنس دان ایم ایس سوامی ناتھن کو سبز انقلاب کا معمار قرار دیتے ہوئے انہیں بھارت رتن سے نوازے جانے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

لکھنؤ، 9فروری (یو این آئی) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ، پی وی نرسمہا راؤ اور زرعی سائنس دان ایم ایس سوامی ناتھن کو سبز انقلاب کا معمار قرار دیتے ہوئے انہیں بھارت رتن سے نوازے جانے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تینوں شخصیات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جمعہ کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر اس حوالے سے ایک پوسٹ بھی شیئر کی اور اسے قابل تعریف قرار دیا۔

چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازے جانے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے لکھا، "ایک عوامی رہنما، کسانوں کا مسیحا، گاوو، کسانوں، استحصال شدہ اور محرومین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ جی کو بھارت رتن ایوارڈ سے نوازے جانے کا اعلان خوش آئند ہے۔ وہ حقیقی معنوں میں جمہوریت کے متلاشی تھے۔ یہ امتیاز قوم کی تعمیر میں ان کی ناقابل یقین شراکت کا اعتراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے مسیحا چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دینے کا اعلان ملک کے کروڑوں کسانوں کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ یہ یوپی کے لیے اور بھی قابل تعریف ہے، کیونکہ چودھری صاحب ریاست کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ ان کی قیادت میں اتر پردیش نے ایک نئی سمت حاصل کی تھی۔ سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کو بھارت رتن دینے کے اعلان پر سی ایم نے لکھا،" سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کو بھارت رتن سے نوازنے کا فیصلہ انتہائی قابل ستائش ہے۔ اپنی دور اندیشانہ قیادت سے انہوں نے ملک کی معاشی ترقی کو ایک نئی تحریک دی۔ ہندوستان کی ترقی میں ان کا تعاون ہمیشہ ناقابل فراموش رہے گا۔ اس کے علاوہ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ نے نامساعد حالات میں ملک کی قیادت کی تھی۔ ان کے دور میں معاشی اصلاحات کی گئیں۔ معروف زرعی سائنسدان اور سبز انقلاب کے معمار ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن سے نوازے جانے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے لکھا، ''مشہور زرعی سائنسدان ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کو اعزاز دینا بہت خوشی کی بات ہے۔ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود میں ان کی نمایاں خدمات قابل احترام ہیں۔ یہ اعزاز زراعت کو تبدیل کرنے میں ان کی منفرد شراکت کے لیے ایک حقیقی خراج تحسین ہے۔

مودی حکومت دلت مشہور شخصیات کی بے عزتی نہ کرے...

مایاوتی نے کانشی رام کو بھارت رتن دینے کے مطالبے کا کیا اعادہ

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے جمعہ کو ان تمام شخصیات کو نیک خواہشات کا اظہار کیا جنہیں بھارت رتن سے نوازا گیا ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ خوش آئند ہے لیکن اس معاملے میں خاص طور پر دلت مشہور شخصیات کو حقیر اور نظر انداز کرنا مناسب نہیں ہے۔ مایاوتی نے کانشی رام کو بھارت رتن سے نوازنے کے مطالبہ کو دہرایا۔ مایاوتی نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا ہے کہ حکومت کو اس پر بھی ضرور توجہ دینی چاہیے۔ بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو طویل انتظار کے بعد وی پی سنگھ حکومت نے بھارت رتن سے نوازا تھا۔ اس کے بعد دلتوں اور نظر اندازوں کے مفاد میں مسیحا کانشی رام کی جدوجہد بھی کم نہیں۔ انہیں بھارت رتن سے بھی نوازا جانا چاہئے۔ آپ کو بتا دیں کہ جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے پی وی نرسمہا راؤ اور چودھری چرن سنگھ کے ساتھ زرعی سائنسدان ایم ایس سوامی ناتھن کو بھارت رتن سے نوازنے کا اعلان۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دینے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن' سے نوازنے کا اعلان، جو ایک عوامی رہنما، کسانوں کے مسیحا تھے، اور انہوں نے اپنی پوری زندگی گاؤں، کسانوں، استحصال زدہ اور محروموں کی بہتری کے لیے وقف کر دی تھی۔ قابل تعریف وہ حقیقی معنوں میں جمہوریت کے متلاشی تھے۔ یہ اعزاز قوم کی تعمیر میں ان کی ناقابل یقین خدمات کا اعتراف ہے۔

مولانا علی حسین قمی اور محمد آفاق نے عالم دین مولانا مرزا ممتاز علی کی عیادت کی

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے سکریٹری مولانا علی حسین قمی نے راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق کے ساتھ کئی دنوں سے ایرا اسپتال میں داخل عالم دین مولانا مرزا ممتاز علی (استاذ بزم دینیات) کی خیریت دریافت کی اور انہوں نے بھی مولانا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ ہمارے لئے بھی دعا کریں اور کروائیں اور جانے انجانے میں مجھ سے کوئی تکلیف ہوئی ہو تو معاف کریں۔ مولانا قمی اور محمد آفاق مولا مرزا ممتاز علی کی عیادت کے بعد مولانا قمی نے اپنے ساتھیوں کو مریضوں کی عیادت کی فضیل بتاتے ہوئے کہا۔

'انہیں پی ایم مودی کا فوبیا ہے'

راہل گاندھی کے تبصرہ پر بھڑکے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) وزیر اعظم نریندر مودی پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے تبصرے پر سیاست تیز ہوگئی ہے۔ اتر پردیش میں بھی اس کو لے کر لیڈروں کے ردعمل آنے لگے ہیں۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے راہل گاندھی کو نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے بیان پر یوپی کے ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ راہل گاندھی کو پی ایم نریندر مودی کا فوبیا ہے۔ وہ ہمیشہ پی ایم مودی کے خلاف قابل اعتراض زبان استعمال کرتے ہیں۔ ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ آنے والے تمام سروے میں صاف کہا جا رہا ہے کہ پی ایم مودی تیسری بار حکومت بنائیں گے۔ راہل گاندھی اس سے مایوس ہیں اور یہ ان کی مایوسی ہے۔ راہل گاندھی ملک کے مینڈیٹ کی توہین کر رہے ہیں۔ یہ نریندر مودی کی توہین نہیں ہے، یہ ہمارے ملک کے پسماندہ طبقات کی سراسر توہین ہے۔ وائناڈ کے ایم پی راہل گاندھی نے اڈیشہ کے جھارسوگوڈا میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ جب بھی کوئی بی جے پی کارکن آپ کے پاس آئے تو اسے ایک بات بتائیں کہ ہمارے وزیر اعظم نے پورے ملک سے جھوٹ بولا ہے۔ جھوٹ بولا کہ پی ایم پسماندہ طبقے سے ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ پی ایم مودی کسی پسماندہ طبقے میں پیدا نہیں ہوئے، وہ عام ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کو یہ بات بی جے پی کے ہر کارکن کو بتانا چاہیے۔ آپ کو بتا دیں کہ راہل گاندھی کا یہ ردعمل وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمنٹ میں دیئے گئے بیان کے بعد آیا ہے۔ دراصل، پی ایم مودی نے خود کو پارلیمنٹ میں 'سب سے بڑا او بی سی' کہا تھا۔ اس بیان پر ہنگامہ برپا ہو گیا۔

بی جے پی-آر ایل ڈی اتحاد کی قیاس آرائیوں پر اکھلیش کا بڑا بیان، کہا- ادھر کوئی بات نہیں ہوئی...

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) اتر پردیش میں سیاسی گہما گہمی تیز ہو گئی ہے۔ ان دنوں راشٹریہ لوک دل اور بی جے پی کے درمیان اتحاد کی خبریں سرخیوں میں ہیں۔ جہاں ایک طرف یہ قیاس آرائیاں ہیں کہ جینت چودھری لوک سبھا انتخابات سے پہلے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کریں گے وہیں دوسری طرف اکھلیش یادو اسے محض افواہ قرار دے رہے ہیں۔ جمعہ کو ایک بار پھر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے آر ایل ڈی اور بی جے پی کے درمیان اتحاد کی خبروں پر ردعمل ظاہر کیا۔ یوپی میں جینت چودھری کی قیادت والی آر ایل ڈی کے بی جے پی اتحاد میں شامل ہونے کی قیاس آرائیوں پر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ یہاں کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ اخبارات میں جو کچھ بھی شائع ہو رہا ہے، میں آپ کے ذریعے تمام معلومات حاصل کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے ایس پی صدر اکھلیش یادو سے آر ایل ڈی میں بی جے پی میں شامل ہونے کے بارے میں سوال پوچھا گیا تھا۔ اکھلیش یادو نے جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کے پوتے ایک پڑھے لکھے شخص ہیں اور وہ کسانوں کی لڑائی کو کمزور نہیں ہونے دیں گے۔ اکھلیش نے یہ بھی کہا کہ جینت سیاست کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ وہ کسانوں کی لڑائی کو کمزور نہیں ہونے دیں گے۔ آر ایل ڈی لیڈر نے اس اتحاد کے بارے میں یہ بھی کہا کہ ہمارے لیڈر جینت چودھری جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس سے باخبر رہیں گے۔ آر ایل ڈی کے بی جے پی کی قیادت والے اتحاد میں شامل ہونے کی قیاس آرائیوں پر آر ایل ڈی لیڈر راج پال بالیان نے کہا کہ جو بھی بات چیت ہو رہی ہے وہ ہمارے لیڈر جینت چودھری کی نگرانی میں ہو رہی ہے۔ مجھے ایسی کسی چیز کا علم نہیں۔ راجپال بالیان نے کہا کہ جینت چودھری جو بھی فیصلہ لیں گے، ہم ان کے ساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہوں گے۔ اکھلیش کے ساتھ اتحاد پر راج پال بالیان نے کہا کہ جب اتحاد بنتا ہے تو کچھ دراڑ ضرور ہوتی ہے، تب ہی پارٹی چھوڑنے یا بدلنے کے حالات پیدا ہوتے ہیں۔

یہ سیاست ہے، انہیں جدھر فائدہ ہوگا ادھر جائیں گے...

راکیش ٹکیت نے جینت چودھری کے این ڈی اے میں شامل ہونے پر بنایا تنقید کا نشانہ

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازے جانے کے بعد آر ایل ڈی کے این ڈی اے میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں۔ کسان لیڈر راکیش ٹکیت نے کہا کہ جینت چودھری الیکشن لڑتے ہیں۔ ان کی ایک سیاسی جماعت ہے۔ جہاں انہیں فائدہ ہوگا وہیں جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ٹکیت نے جینت کو مشورہ بھی دیا اور کہا کہ چاہے وہ کہیں بھی جائیں، اسے اپنی آبائی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے اور کسانوں کی بات کرتے رہنا چاہیے۔ چودھری چرن سنگھ، سوامیناتھن اور نرسمہا راؤ کو بھارت رتن دینے پر ٹکیت نے کہا کہ تینوں نے اپنے شعبے میں بہت کام کیا ہے۔ بھارتیہ کسان یونین کے رہنما راکیش ٹکیت نے کہا، کسانوں نے پہلے ہی چودھری چرن سنگھ جی کے لیے بھارت رتن کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کا اعلان آج کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ سوامی ناتھن اور نرسمہا راؤ جی بھی ہوئے۔ اس نے اپنے شعبے میں بھی بہت کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 میں بی جے پی نے سوامی ناتھن کمیشن رپورٹ کو لاگو کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ دوہری خوشی ہوگی اگر ہم اس شخص کے خیالات کا احترام کریں جنہیں بھارت رتن سے نوازا گیا ہے۔ دو بار شکریہ ادا کریں گے۔ جینت چودھری کے این ڈی اے میں شامل ہونے کے سوال پر راکیش ٹکیت نے کہا، ہم الیکشن نہیں لڑتے۔ جینت جی الیکشن لڑتے ہیں۔ ان کے لیے وہاں جانا زیادہ فائدہ مند ہوگا، اس لیے وہ وہاں گئے۔ اگر وہاں زیادہ منافع ہوتا تو ہم وہاں چلے جاتے۔ یہ سیاست ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سب ووٹ کی تلاش میں ہیں۔ بھارتیہ حکومت بھی ووٹوں کی تلاش میں ہے اور دوسرے بھی۔ جس کو کہاں سے فائدہ ہوگا وہ وہاں جائے گا۔ راکیش ٹکیت نے کہا کہ کسانوں کے مسئلہ پر سب لڑ رہے ہیں اور سب کو لڑنا چاہئے۔ یہ عوام کا ووٹ ہے، کہاں دیا جائے گا، جہاں ضرورت ہوگی، دیا جائے گا۔ جینت چودھری کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ اپنی آبائی جگہ نہ چھوڑیں۔ وہاں جائیں تو وہاں کے کسانوں کی بھی بات کریں۔ اگر آپ حکومت میں شامل ہوں تو وہاں کے کسانوں کی بھی بات کریں۔ ٹکیت نے کہا کہ ہماری موجودگی یا ہماری باتوں کی وجہ سے کوئی بھی ہم سے اتفاق نہیں کرے گا۔ کسی سے جڑنے والا نہیں۔ یہ ان کی (جینت چودھری کی) سیاسی پارٹی ہے۔ جہاں فائدہ ہوگا وہاں جائیں گے۔

اتر پردیش اردو اکادمی کے زیر اہتمام قوالی پروگرام

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) اتر پردیش اردو اکادمی کی جانب سے سنت گاڈگے آڈیٹوریم میں قوالی کی ایک شاندار شام کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام میں شیوم مشرا اور پارٹی کے فنکاروں نے مختلف قسم کی قوالیاں سن کر سامعین کو محظوظ کیا۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے اتر پردیش اردو اکادمی کے سکریٹری عادل حسن نے کہا کہ اتر پردیش اردو اکادمی اردو زبان کے ذریعہ اتر پردیش حکومت کی پالیسیوں اور اسکیموں کو مسلسل فروغ اور پھیلا رہی ہے، اکادمی مسلسل سیمینار، ڈرامہ، قوالی، غزل اور مشاعروں کا انعقاد کر رہی ہے۔ یہ دیگر پروگرامز منعقد کر کے حکومت کی پالیسیوں کو عام کرتی رہتی ہے۔ اس موقع پر اتر پردیش آرٹسٹ ایسوسی ایشن کے نائب صدر سنجے سنگھ نے کہا کہ ہماری تنظیم ڈرامہ، قوالی اور غزل کے ذریعے اردو زبان کو مسلسل متعارف کروا رہی ہے۔ وامق خان نے کہا کہ قوالی ہمارے اتر پردیش کی منفرد روایت رہی ہے۔ شیوم مشرا جیسے فنکار جو اتر پردیش سے ہیں۔ وہ ہمارے اتر پردیش کی ثقافت اور تہذیب کو بین الاقوامی سطح پر پیش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سابق سکریٹری ایس رضوان، سنتوش مشرا، عبدالوحید، زبیر احمد، مرتضیٰ علی، پردیپ تیواری، اوم پٹیل، معاذ احمد، محمد عامر، ممتاز احمد، عارف خان، پرنس آریہ، سفیان باغ، سنترام یادو، رئیس احمد، دنیشور شرما، ایس پی سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ شیوم مشرا اور ان کے ساتھی فنکاروں نے پروگرام کا آغاز نصرت فتح علی خان کی غزل 'بابا ساڈا دل موردے...' سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی مشہور قوالی 'آفرین ...' اور 'عرضیاں ساری ...' سنا کر حاضرین کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ شیوم اور ان کے ساتھی فنکاروں نے ایک کے بعد ایک شاندار قوالیوں کی پیش کش میں 'دمادم مست قلندر...' 'سادگی ...' 'پیا حاجی علی ...' جیسی قوالیاں سنا کر سبھی کو محظوظ کیا۔

جشن یوم یونانی 2024 کے موقع پر اسٹیٹ تکمیل الطب کالج لکھنؤ میں مقابلہ جاتی پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ: 9فروری (نامہ نگار) ہندوستانی طب میں دبستان لکھنؤ کی نمائندگی کرنے والے معروف و مشہور طبی ادارہ اسٹیٹ تکمیل الطب کالج لکھنؤ میں مورخہ 8/فروری سے جشن یوم یونانی 2024 کو نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ آج کا پروگرام اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ کالج کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے طلبا نے 'طب یونانی ماضی، حال اور مستقبل کے تناظر میں' کے عنوان سے منعقد ڈبیٹ کے مقابلہ جاتی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس پروگرام میں پروفیسر عطاء اللہ خاں اور پروفیسر صفیہ لوکھنڈے نے جج کے فرائض انجام دیئے۔ ججز حضرات نے اردو ڈبیٹ میں اول، دوم و سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کے نام کا اعلان کیا۔ صائمہ پروین، طیبہ عامر اور شانو بابو نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کیے۔ انگریزی ڈبیٹ میں ذوالنین، عرشی اور علینہ نیز عاصم طاہر نے اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کیے۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر عبداللہ پی جی اسکالر کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض حکیم شمیم ارشاد اعظمی اور ڈاکٹر گلناز فاطمہ نے انجام دیئے۔ کالج کے نوجوان و فعال پرنسپل پروفیسر حکیم عبدالقوی نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے پروگرام میں شریک مہمانوں کا تعارف کرایا۔ اور جشن یوم یونانی کی غرض و غایت کو تفصیل سے پیش کیا۔ اس کے علاوہ کالج کے اندر علمی و تحقیقی ماحول کو پروان چڑھانے اور طب یونانی کے فروغ کے لئے لکھنؤ اور نواحی علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد کے سلسلہ کو وسعت دینے اور کیمپ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکنہ سہولت فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔

کالج کی تعلیم کے ساتھ تکمیل حفظ ثاقب خان کا بے مثال کارنامہ: شاہ محمد علی عارف

حافظ ثاقب خان بنے دوسروں کے لئے مشعل راہ۔ علامہ علی حسن ازہری

لکھنو/ (خصوصی نامہ نگار شان سدھارتھ)۔ مدرسہ شیخ العالم صابریہ چشتیہ حق پلازہ ابرار نگر میں حافظ ثاقب خان ابن صوفی گل شیر خان واسطی پٹرنگا کے تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر ایک تہنیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت حاجی محبوب عالم صدیقی ناظم ادارہ و قیادت قاری شمس تبریز قادری پرنسپل ادارہ نے کیا تقریب کا آغاز قاری محمد صدیق قادری نے تلاوت قرآن پاک سے کیا مولانا محمد نسیم قادری نے نعت پاک کا نذرانہ عقیدت پیش کیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی عارف ملت پیر حضرت شاہ محمد علی عارف عرف صبومیاں سجادہ نشین خانقاہ حضور شیخ العالم ردولی شریف نے کہا کہ محمد ثاقب ابن صوفی گل شیر خان واسطی نے کالج کی تعلیم کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن مکمل کرنے کا شرف حاصل کیا ہے اس کے ساتھ ہی یہ بات پھر ایک بار ثابت ہوگئی ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ایسی کتاب ہدایت و معجزہ الٰہی ہے جس کو کسی بھی عمر میں اور کسی بھی تعلیم سے آراستہ ہونے کے بعد بھی حفظ کیا جا سکتا ہے یہ تاریخی کارنامہ ہے علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل دار العلوم فیض الرسول براؤن شریف نے کہا کہ حفظ قرآن عظیم ترین سعادت ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی حفاظت کی ذمہ داری خود لی ہے کہ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جا سکتی جس کے بہترین نمونے حفاظ کرام کی شکل میں موجود ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حفاظ کے سینوں میں قرآن پاک کو محفوظ کر رکھا ہے مولانا اشتیاق احمد قادری ناظم تعلیمات ادارہ ہذا نے کہا کہ حافظ ثاقب خان نے عصری علوم کے ساتھ ساتھ تکمیل حفظ کا عظیم مرحلہ طئے کرتے ہوئے مثال قائم کی اور اپنے ہم عصروں کو بتلا دیا کہ انسان کے پاس حوصلہ ہونا چاہئے راستے از خود منزل بنتے چلے جاتے ہیں شعیب عالم صدیقی منیجر ادارہ نے کہا کہ ثاقب خان اور ان کے والدین کو مبارک باد جن کی بہترین رہنمائی اور تربیت نے دوسروں کو بھی راہ دکھانے کا کام کیا ہے اس موقع پر حافظ ثاقب خان کی دستار بندی کی گئی اور پھولوں کا ہار پہنایا گیا نوجوان ثاقب خان کے حفظ مکمل کرنے پر حاجی سعید رونا ہی حاجی قمر عالم صدیقی فہیم صدیقی اعظمی سہیق نیتا سمیت کئی لوگوں نے دعائیں دی ہیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ پروگرام کا اختتام صلوۃ و سلام اور صبومیاں کی دعا پر ہوا۔

ہریا پنڈت میں جشن عید میلاد النبی آج

شبیر احمد نظامی

مہراج گنج۔ شان سدھارتھ۔ موضع ہریا پنڈت لال پور مہراج گنج میں حضرت ماسٹر عبدالمجید صاحب کے عمرہ کے روانگی کے موقع پر جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس کی صدارت حضرت مولانا نصیب الدین نظامی و قیادت مولانا محمد رفیق اور نظامت مولانا ڈاکٹر شعیب نظامی کریں گے۔ خصوصی خطاب اسیر حضور خطیب البراہین ادیب شہیر حضرت علامہ محمد طاہر القادری نظامی مصباحی شیخ الحدیث دار العلوم اہل سنت غوثیہ نظامیہ حسنی بستی کریں گے۔ اس کے علاوہ حضرت علامہ مفتی اظہار احمد فیضی استاذ دار العلوم اہلسنت یار علویہ فیض الرسول نوڈیہوا مہراج گنج کا بھی خطاب ہوگا۔ مولانا قربان علی مصباحی، مولانا نور الہدی نظامی، مولانا شاکر علی مصباحی، مولانا محمد اسلام نوری، مولانا شاہ عالم رضوی، حافظ عبدالقادر نظامی وغیرہ کی شرکت متوقع ہے۔ حافظ افضل حسین نظامی، نے احباب اہل سنت سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی۔

سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو پھول چڑھائے

لکھنؤ 9فروری (نامہ نگار) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی صدر رام آشیش رائے نے

ملک کے سابق وزیر اعظم اور کسان مسیحا چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دینے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راشٹریہ لوک دل مسلسل چودھری صاحب کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کر رہی تھی۔ یہ اعزاز ملک کے کسانوں، غریبوں اور مظلوموں کا اعزاز ہے۔ راشٹریہ لوک دل کے قومی ترجمان انیل دوبے نے کہا کہ چودھری صاحب کو بھارت رتن دے کر حکومت ہند نے ملک کے خوراک فراہم کرنے والوں، کسانوں، استحصال زدہ اور محروم لوگوں کا وقار بڑھایا ہے۔ اس موقع پر آر ایل ڈی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے ریاستی ہیڈ کوارٹر پر چودھری صاحب کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ مٹھائی اور گڑ کھا کر منہ میٹھا کرایا۔ ریاستی خزانچی بی ایل پریمی، مہانگر صدر چندر کانت اوستھی، ریاستی جنرل سکریٹری منوج سنگھ چوہان، راموتی تیواری، کے جی ورما، رجنی کانت مشرا، ٹریڈ سیل کے ریاستی صدر روہت اگروال، ریاستی ترجمان انکر سکسینہ، ریاستی سکریٹری رام گوپال چندیل، پرمود شکلا، ورکرس کے صدر لیبر سیل کے ریاستی صدر پرمود پٹیل، ریاستی سکریٹری راجیش موریہ، افسر علی، رمیش کشیپ، اجے پانڈے نے مٹھائیاں تقسیم کر کے خوشی کا اظہار کیا۔

وشو بھارتی ایوارڈ جبل پور کے پروفیسر رہس بہاری دویدی کو دیا جائے گا

مہارشی بالمیکی ایوارڈ اجودھیا کے ڈاکٹر دیوی سہائے پانڈے کو دیا جائے گا

لکھنو؟:09 فروری، اتر پردیش سنسکرت سنستھان نے سال 2022 کے ایوارڈ کے لیے منتخب اسکالروں کی فہرست کا اعلان کیا ہے۔ سال 2022 کا "وشو بھارتی ایوارڈ" جبل پور کے پروفیسر رہس بہاری دویدی کو دیا جائے گا اور مہارشی بالمیکی ایوارڈ اجودھیا کے ڈاکٹر دیوی سہائے پانڈے 'دیپ' کو دیا جائے گا۔ مہارشی ویاس ایوارڈ وارانسی کے پروفیسر ان جنئے شاستری کو اور مہارشی نارد ایوارڈ وارانسی کے پروفیسر گوپ بندھو کو دیا جائے گا۔ سنسکرت سنستھان کی طرف سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق سال 2022 کے لیے ایوارڈ کے لیے منتخب کیے گئے اسکالروں کی فہرست میں مندرجہ بالا کے علاوہ پروفیسر ہردئے رنجن شرما (وارانسی) پروفیسر رما کانت پانڈے (باندہ) پروفیسر شنکر کمار مشرا (وارانسی) پروفیسر سدا شیو کمار دویدی (وارانسی)، پروفیسر رام پوجن پانڈے (وارانسی) ک خصوصی انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس کے علاوہ 46 دیگر اسکالروں کو وید پنڈت انعامات سے نوازا جائے گا۔

شان سدھارتھ
SHAN-E-SIDDHARTH

اداریہ

الزام تراشی کی نہیں کام کی ضرورت

ملک میں گذشتہ دس برس سے بی جے پی زیر قیادت نریندر مودی کی حکومت ہے۔ گذشتہ دس برس میں بی جے پی حکومت کی جانب سے مسلسل کانگریس کو ملک کی کئی پریشانیوں کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ کئی مسائل ایسے پیش کئے گئے ہیں جن کو کانگریس کی دین کہا جاتا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو سے لے کر سونیا گاندھی، راہول گاندھی، منموہن سنگھ اور ملکارجن کھرگے کو بھی ذمہ دار قرار دینے سے گریز نہیں کیا جاتا۔ مہنگائی پر سوال پوچھا جائے تو نہرو کو جواب دہ قرار دیا جاتا ہے۔ بیروزگار پر سوال کیا جائے تو اندرا گاندھی کو گھسیٹا جاتا ہے۔ ملک میں بڑھتی مشکلات پر سوال کیا جائے تو اس کا کچھ اور جواب دیا جاتا ہے۔ یہ ساری صورتحال خود اپنی کارکردگی کو چھپانے کی کوشش میں پیدا ہوتی ہے۔ اب بھی نریندر مودی حکومت ایسا لگتا ہے کہ گذشتہ دس برس کے اپنے کام کاج کی رپورٹ عوام کے سامنے پیش کرنے کی بجائے کانگریس کی ناکامیوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کر رہی ہے گویا کانگریس کی ناکامیاں ہی بی جے پی کے کارنامے ہیں۔ ملک میں حکمرانی اور حالات کو بدلنے کیلئے دس سال کا عرصہ کچھ کم نہیں ہوتا۔ دس سال میں مرکزی حکومت نے جو کچھ بھی کام کئے ہیں ان کو عوام کے سامنے پیش کیا جانا چاہئے لیکن ایسا نہیں کیا جا رہا ہے۔ ملک کی معیشت پر وائیٹ پیپر جاری کرتے ہوئے مودی حکومت ایک بار پھر خود کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ مودی حکومت نے آج تک یہ جواب نہیں دیا ہے کہ سالانہ دو کروڑ روزگار فراہم کرنے کا وعدہ کرنے والی حکومت نے گذشتہ دس سال میں کتنے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ یہ ایسا سوال ہے جو گودی میڈیا پوچھنے کی بھی ہمت نہیں رکھتا۔ اگر کوئی مسلسل سوال کرتا ہے تو اس کے خلاف کارروائیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ یہ جواب نہیں دیا جا رہا ہے کہ ملک میں مہنگائی اپنی حدوں کو کیوں پہونچ چکی ہے۔ اب تو آٹے اور چاول کے بھاؤ بھی آسمان سے بات کرنے لگے ہیں اور یہ عام آدمی کی رسائی سے باہر دکھائی دینے لگے ہیں۔ دودھ اور ادویات کی قیمتیں بھی مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں اور حکومت اس کا جواب دینے کیلئے بھی تیار نہیں ہے۔

مودی حکومت نے معیشت پر وائیٹ پیپر جاری کرتے ہوئے کانگریس کو نشانہ تو ضرور بنایا ہے اور کہا کہ 2014 کے بعد سے دس سال میں حالات کو سدھارا گیا ہے۔ یہ محض ایک زبانی دعوی ہے۔ حکومت نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ 2014 میں ملک میں کتنی سرکاری نوکریاں تھیں اور مودی حکومت نے ان کی تعداد کو کم کرتے ہوئے اس کو کہاں تک پہونچا دیا ہے۔ یہ جواب نہیں دیا جا رہا ہے کہ عوامی شعبہ کی کتنی صنعتیں ایسی ہیں جنہیں مودی کے دوست صنعتکاروں کو سونپ دیا گیا ہے۔ یہ سودے بازیاں بھی کوڑیوں کے مول ہوئی ہیں۔ عوامی شعبہ کی ان کمپنیوں میں کتنے روزگار تھے جن سے ہندوستان کے نوجوان محروم ہوگئے ہیں۔ مودی حکومت نے یہ جواب دینا ضروری نہیں سمجھا کہ کتنی نئی یونیورسٹیز حکومت کی جانب سے قائم کی گئی ہیں اور کتنے تعلیمی اداروں میں معیار کو بہتر بنایا گیا ہے۔ حکومت یہ جواب ضرور دے سکتی ہے کہ کتنی جامعات میں نصاب کو زعفرانی رنگ دینے کے منصوبے تیار کئے گئے ہیں اور کتنے مقامات پر ان منصوبوں پر کامیابی سے عمل آوری ہوگئی ہے۔ حکومت نے ابھی تک یہ بھی واضح نہیں کیا ہے کہ سرکاری نوکریوں کا سلسلہ آخر کب شروع ہوگا اور ملک میں بیروزگاری کے خاتمہ کیلئے اگر کانگریس اور نہرو ذمہ دار ہیں تو پھر گذشتہ دس برس میں مودی حکومت نے کیا کچھ کرلیا ہے؟۔ یہ شبہات ہیں کہ گذشتہ دس سال میں ملک میں سرکاری نوکریوں کی تعداد میں اضافہ کرنا تو دور کی بات ہے بلکہ ان میں خاطر خواہ کمی کردی گئی ہے۔

کانگریس کی پالیسیوں اور اس کی کارکردگی سے ملک کے عوام ناراض ضرور تھے جس کی وجہ سے ہی بی جے پی کو اقتدار حاصل ہوا ہے۔ مودی حکومت کی یہ ذمہ داری تھی کہ وہ عوام کی تکالیف اور شکایات کو دور کرتی۔ کانگریس کی غلطیوں کی نشاندہی کرتے رہنا یا اسے مورد الزام ٹہراتے رہنا حکومت کا کام نہیں ہے۔ سابقہ حکومتوں سے حالات کو مزید بہتر بنانا موجودہ حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے اور اس معاملے میں مودی حکومت نے کچھ واضح کارنامے انجام نہیں دئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ الزامات و جوابی الزامات کا سلسلہ ترک کرتے ہوئے حقیقی معنوں میں ملک کی معیشت کو مستحکم بنانے کیلئے کام کیا جائے۔

بادِ مخالف سے نہ گھبرا...

ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز، حیدرآباد
فون:9395381226

مفتی سلمان ازہری کی گرفتاری، اور احمد آباد و جونا گڑھ کی عدالتوں سے ضمانت کی منظوری پر ملک و بیرون ملک کا مسلمان مسرور ہے تو اس دوران اس گرفتاری پر احتجاج اور مسلکی اختلافات سے بے نیاز ملی اتحاد کے مظاہرہ سے مسلم دشمن طاقتیں حیران اور پریشان ہیں۔ اور ان کی یہ پریشانی واجبی ہے کیوں کہ بریلوی عالم دین کی گرفتاری پر دیوبندی علماء کا احتجاج ان کی توقعات کے برعکس ہے۔ وہ تو ہمیشہ اس بات پر خوش ہوتے رہے ہیں کہ مسلمانوں کو برباد کرنے کے لئے غیروں کو محنت اور سازش کی ضرورت نہیں کیوں کہ ان کے آپسی اختلافات ہی ان کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہیں۔ مگر مفتی سلمان ازہری کی گرفتاری پر جس طرح سے مسلم سیاسی، سماجی اور مذہبی قائدین، تنظیموں اور جماعتوں کے ساتھ غیر مسلم حضرات بالخصوص بعض سادھو سنتوں نے احتجاج و مذمت کی وہ تاریخ ساز ہے۔ ایک عرصہ بعد ملی اتحاد اور قومی یکجہتی کا مظاہرہ ہوا ہے جو حالیہ واقعات سے روح پر لگے زخموں پر کسی حد تک مرہم کی ٹھنڈک تابث ہوا ہے۔ گودی میڈیا بھونکتا رہا، سوشیل میڈیا حق و صداقت کا ترجمان بنا رہا۔

مفتی سلمان ازہری نوجوان ہیں۔ اور اس عمر میں انہیں بین الاقوامی شہرت حاصل ہوچکی ہے۔ یہ ایک طرح سے تخریب میں تعمیر کا پہلو ہے۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ مفتی صاحب نے مسلم دشمن ملعون نرسمہا آنند کو مباہلہ کی دعوت دی تھی۔ اس کم بخت نے اس مباہلہ کو "اگنی پریکشا" سے تعبیر کیا، اسے یقین تھا کہ اگنی پریکشا میں ناکام ہوکر بھسم ہوجائے گا۔ اس لئے اس نے راہِ فرار اختیار کی۔

برصغیر کے ممتاز عالم دین مفتی یاسر ندیم واجدی نے اپنے یوٹیوب چیانل پر مفتی سلمان ازہری کی تعریف کی ہے۔ یہ مفتی صاحب کی گرفتاری سے پہلے کی بات ہے۔ مفتی یاسر ندیم واجدی نے جو دیوبند سے فارغ التحصیل ہیں اور جن کے اقطاع عالم میں لاکھوں چاہنے والے ہیں، ایک بریلوی عالم دین کے اخلاق و اوصاف حمیدہ کی ستائش کی اور ان سے ٹیلی فونک بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا تھا کہ نرسمہانند کو مباہلہ کی دعوت دینے کا مقصد اس خبیث کو کذاب ثابت کرنا ہے اور یہ مسئلہ کسی ایک مسلک کے ماننے والوں کا نہیں بلکہ مسلمانان عالم کا ہے۔ نرسمہانند کا راہِ فرار اختیار کرنا اس کی بزدلی، کمزوری اور اعتراف شکست ہے۔ اسی خفت کو مٹانے کے لئے ہندوتوا طاقتیں موقع کی تلاش میں تھیں اور پھر فلسطین کے مسئلہ پر ان کی تقریر میں کچھ نہ ملا تو لفظ "کتا" مل گیا۔ اور ایف آئی آر درج کردی گئی۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ ڈاکٹر ذاکر نائک نے سری سری روی شنکر کو بھی بحث کی دعوت دی تھی۔ اور روی شنکر بحث کے درمیان سے ہی میدان چھوڑ گئے۔ کرناٹک کے سابق وزیر روشن بیگ نے ان دونوں کو "خدا کے تصور" کے موضوع پر ایک پلیٹ فارم پر اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی تھی۔ سری سری روی شنکر "آرٹ ان لیونگ" کے لئے مشہور اور ان کے لاکھوں فالوورس ان کی سبکی برداشت نہ ہوسکی، اس کے بعد ہی مدمات کی وجہ سے ذاکر نائک کو جلاوطنی کی زندگی کیلئے مجبور ہونا پڑا۔

جہاں تک مولانا مفتی سلمان ازہری کا تعلق ہے، یہ مولانا محمد ابن احسن کے فرزند ہیں۔ مولانا ابن احسن الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں حافظ ملت علیہ الرحمہ کے زیر تربیت رہے۔ ان کے بڑے فرزند مفتی زبیر احمد مصباحی بھی ممتاز عالم دین اور خطیب ہیں۔ مفتی سلمان سے متعلق کہا جاتا ہے کہ جب وہ علم حاصل کرنے کی غرض سے گھر سے نکلے تو ان کے والد کی نصیحت کانوں میں گونج رہی تھی کہ "بیٹا ہم امت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اور اپنی آخرت کے سامان کے لئے تمہیں وقف کررہے ہیں"۔

سلمان احمد انصاری نے الجامعۃ الاشرفیہ میں حافظ شبیر صاحب کے پاس چھ پارے حفظ کئے اور صرف ڈیڑھ برس میں قرآن پاک کا حفظ مکمل کیا۔ افتاء کے لئے بریلی شریف گئے اور حضرت مولانا اختر رضا خاں علیہ الرحمہ کے آگے زانوئے ادب تہہ کیا۔ ان کے سب سے چہیتے شاگرد بن گئے اور ان سے بیعت و خلافت سے بھی سرفراز ہوئے۔

مفتی سلمان ازہری ایک شعلہ بیان مقرر ہیں۔ شعلہ بیان تو بہت سارے مقررین ہیں، ان میں بیشتر جہلاء بھی ہیں جو آپس میں انتشار پھیلاتے ہیں۔ سلمان صاحب کے الفاظ میں تاثیر ہے۔ 2015ء میں ایک نسل حرام نے شان رسالت میں گستاخی کی تھی تو مفتی سلمان نے ہبلی میں اس کے خلاف زبردست احتجاج منظم کیا تھا۔ یہ محض اتفاق ہی تھا کہ یہ گستاخ کچھ ہی عرصہ میں جہنم رسید ہوگیا۔ مسلم دشمن طاقتوں کو مفتی صاحب کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا اندازہ ہے اور وہ نہیں چاہتے کہ ہندوستان میں ایک ایسا مذہبی رہنما ہو جس کی آواز پر قوم متحد ہوجائے۔

آج جانے کتنے نوجوان ابھرتے قائدین جیلوں میں محض اس لئے بند ہیں کہ جیل کی کوٹھریوں میں ان کے حوصلے کچلے جائیں۔ ان کے جذبوں کو ختم کردیا جائے۔ ایسے کئی مذہبی رہنما ماضی میں فرضی الزامات کے تحت برسوں جیلوں میں بند رکھے گئے اور جیلوں سے رہا ہوئے تو ان کی عمر ڈھل چکی تھی۔ مختلف امراض کے وہ شکار ہوچکے تھے۔

مفتی سلمان کو ضمانت تو مل گئی، مگر ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جائے گا۔ مستقبل میں ان کے اداروں پر دھاوے بھی ہوں گے۔ ان کے ملنے والوں پر نظر رکھی جائے گی۔ مگر اس سے اللہ کی شیروں کو آتی نہیں روباہی۔ ایک طرف قوم مفتی صاحب کی گرفتاری پر پریشان تھی تو دوسری طرف ہندوتوا طاقتوں کی جانب سے مساجد پر حق ملکیت کے دعوؤں... آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے موقف عدالت کے فیصلوں سے فکر مند بھی ہے۔

اُترکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ نافذ کردیا گیا۔ اس پر بیرسٹر اسدالدین اویسی، مولانا ارشد مدنی اور کئی قائدین نے احتجاج کیا ہے۔ اس قانون کا نشانہ صرف اور صرف مسلمان ہیں۔ دوسری ریاستوں میں قانون نافذ ہوتا یا نہیں کہا نہیں جاسکتا۔ مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا دعویٰ کرنے والی جماعتیں ای ڈی اور سی بی آئی کے دھاوؤں سے پریشان ہوکر اپنا موقف بدل دیتی ہیں اور مسلمان کا حال تپتے ہوئے لق و دق صحرا میں بھٹکے ہوئے مسافر جیسا ہے نہ کوئی رہبر ساتھ، نہ ہی منزل کا پتہ۔

ان حالات سے مقابلہ اب بھی ممکن ہے، مایوسی تو بہرحال کفر ہے۔ اس سے زیادہ بدترین حالات میں سے ہمارے اسلاف گزر چکے ہیں۔ آج کے حالات میں ہمیں اپنے تشخص کی حفاظت کرنے کے لئے قربانیاں دینی ہوں گی۔ یکساں سیول کوڈ سے وہ مسلمان متاثر ہوں گے جو شرعی قوانین کو نہیں مانیں گے۔ قرآن و سنت پر عمل آوری سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ جب ہم بے ایمانی، بددیانتی پر اترتے ہیں، دوسروں کی حقوق تلفی کرتے ہیں تو عدالتوں کے دروازوں پر دستک دی جاتی ہے جہاں کے فیصلے ہمارے خلاف ہوتے ہیں۔ موجودہ حالات میں ہمیں تخریب میں تعمیر کا پہلو تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی وقت ہے کہ ہم اسلامی قوانین اور اصولوں پر سختی سے عمل آوری کرنے کا تہیہ کرلیں۔ آپسی اختلافات، نزاعی معاملات کو شرعی عدالتوں میں حل کرنے کی کوشش کریں۔ ان شاء اللہ یہ آزمائشی دور بھی بہت جلد گزر جائے گا

گزشتہ دنوں ایوان پارلیمنٹ میں عمران پرتاب گڑھی کی تقریر خوب رہی۔ ابھی تک بیرسٹر اسدالدین اویسی کی گھن گرج سنائی دیتی تھی۔ اب کانگریس کے رکن راجیہ سبھا عمران پرتاپ گڑھی بھی کھل کر بڑی بے باکی سے بولنے لگے ہیں۔ ان کا انداز بیان بہت ہی دلچسپ ہے اور شاعرانہ انداز میں طنزیہ اشعار کے ساتھ ارباب اقتدار اور حاکم وقت کے خلاف ان کی تقریر نے دل موہ لیا۔ عمران پرتاپ گڑھی نے بہت کم عمری میں ایک عوامی، انقلابی شاعر کے طور پر عالمی سطح پر اپنی پہچان بنائی ہے۔ آج ان کا نام کسی بھی جلسہ یا مشاعرہ کی کامیابی کی ضمانت سمجھا جاتا ہے۔ دیکھنا ہے کہ دستور زبان بندی ان پر کب لاگو ہوتا ہے۔ اب تک کی تاریخ ہے کہ جس کسی نے ایوان پارلیمنٹ میں بے باکی سے بات کی اسے ای ڈی اور سی بی آئی کے ذریعہ پریشان کیا گیا۔ ایک خاتون ایم پی کو تو ایوان سے برخواست بھی کیا جاچکا ہے۔ بہرحال! ابھی تک عمران پرتاپ گڑھی نے خبر جو کچھ بھی کہا، جو کچھ بھی کیا وہ قابل تعریف ہے، آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا ہیمنت سورین کو جھارکھنڈ کے چیف منسٹر کے عہدہ سے ہٹایا گیا۔ جسے آدی واسیوں کے خلاف اعلیٰ ذات کی سازش اور ان کی توہین کے مترادف قرار دیا گیا۔ ہیمنت سورین کا یہ بیان معنی خیز اور فکر انگیز ہے کہ جس طرح ڈاکٹر امبیڈکر نے مجبور ہوکر ہندو مذہب چھوڑ کر بدھ مذہب اختیار کیا تھا آدی واسیوں کو بھی انہی کی راہ اختیار کرنی ہوگی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یقینی طور پر آج کے ارباب اقتدار کے لئے یہ لمحہ فکر ہے۔ مسلمان خوش ہوجاتا ہے کہ دلت مسلم مل کر ہندوستان کی سیکولر کردار کو بچالیں گے یہ محض خوش فہمی ہے۔ عملی طور پر ایسا نہیں ہوتا کیوں کہ الیکشن سے پہلے 3 فی صد طبقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ دلتوں کی جھونپڑیوں میں جاگ کر ان کے ساتھ بھوجن کرتے ہیں۔ اور دلت خوش ہوجاتا ہے اور پھر پولنگ کے ایک دن کے لئے وہ ذات پات کو کی تفریق، اعلیٰ ذات کے ہزاروں سال سے ڈھائے جانے والے مظالم کو بھلا کر ہندو راشٹر کے حق میں ووٹ دے دیتا ہے۔

اشتعال انگیزی اور جانبداری
دونوں قابل مذہب ہیں

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

گزشتہ ایک دہائی سے جس طرح مذہب وسیاست کو گڈمڈ کردیا گیا ہے اُس نے ملکی ومعاشرتی اور معاملاتی سطح پر ایک ہیجانی کیفیت طاری کردی ہے۔ بالخصوص نفرت آمیزی اور اشتعال انگیزی نے تو پورے ملک میں ایک طوفان کھڑا کررکھا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا سیاسی یا معاشرتی جلسہ ہو جہاں اشتعال انگیزی نہ کی جاتی ہو۔ یہاں تک کہ اب تو جمہوری ایوان بھی اشعال انگیزی سے پاک نہیں رہا۔ بغور اشتعال انگیزی کا جائزہ لیا جائے تو اِس کی ایک طویل فہرست سامنے آتی ہے۔ مثلاً: (1) ہندو مہاسبھا کی جنرل سکریٹری انا پورناماں کہتی ہیں کہ اگر آپ اُن (مسلمانوں) کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو انھیں مار ڈالو۔ (2) بہار کے دھرم داس مہاراج کہتے ہیں کہ جب وزیراعظم منموہن سنگھ نے کہا تھا کہ قومی وسائل پر اقلیتوں کا پہلا حق ہے، تو اگر میں پارلیمنٹ میں موجود ہوتا تو میں ناتھورام گوڈسے کی پیروی کرتا اور ریوالور سے اُن کے سینے میں چھ گولی اُتادیتا۔ (3) سورُوپ مہاراج کہتے ہیں کہ اگر حکومتوں نے ہمارا مطالبہ (جبراً ہندو راشٹر کا قیام) نہیں سنا تو ہم 1857ء کی بغاوت سے کہیں زیادہ خوفناک جنگ چھیڑ دیں گے۔ (4) ساگر سندھوراج مہاراج یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ میں بار بار دُہراتا ہوں کہ 5000/ روپے کا موبائل خریدنے کے بجائے ایک لاکھ روپے کا ہتھیار خریدو۔ کم سے کم آپ کے پاس لاٹھیاں اور تلواریں ہونی چاہئیں۔ (5) سوامی پربودھانند کہتے ہیں کہ مرنے کے لیے تیار ہوجاؤ یا مار ڈالو، اِس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ (6) مرکز کے ناک کے نیچے اور وہ بھی مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر اپنے حواریوں کے ساتھ "ملک کے غداروں کو" اور "گولی مارو سالوں کو" جیسے اشتعال انگیز نعرہ بازی کرتے ہیں اور نتیجے میں دارالسلطنت دہلی جل اُٹھتا ہے۔ (7) جمہوریت کی آبرو ایوان میں بھی ودھوڑی جیسے زعفرانی لیڈر مسلمانوں کو "کٹوا" جیسے اشتعال انگیز لفظ سے مخاطب کرتے ہیں۔ (8) اُتراکھنڈ ایوان اسمبلی میں اشتعال انگیز نعرے لگائے جاتے ہیں۔ پھر بھی مذکورہ زعفرانیوں اور اشتعال انگیزوں پر کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوتی۔ بلکہ اُن کی پشت پناہی کی جاتی ہے اور اُنھیں قانونی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایسے جنونیوں کے خلاف ایف آئی آر تک درج کرنے میں بھی پس پیش سے کام لیا جاتا ہے۔ لیکن وہیں جب اقلیت کا کوئی فرد اس طرح کی اشتعال انگیزیوں کا جواب دیتا ہے تو اُسے سلاخوں کے پیچھے ڈھکیل دیا جاتا ہے۔ آخر ایسا کیوں؟ جب ملک ایک ہے، قانون ایک ہے اور حالات بھی ایک جیسے ہیں تو یہ دوہرا رویہ کیوں؟ اگر ایک طبقے کا اشتعال انگیز درست ہے تو دوسرے طبقے کا بھی درست ہونا چاہیے اور ایک غلط ہے تو دوسرا بھی ہونا چاہیے۔ آخر کب تک یوں ملک ومعاشرہ ہندو۔ مسلم شطرنج بازی کی بھینٹ چڑھتا رہے گا؟ اور کب تک ملکی ہم آہنگی اور اُخوت ومروت کی فضا کو زعفران زار بنایا جاتا رہے گا؟ لہٰذا بالعموم ہر ہندوستانی اور بالخصوص ہر سنجیدہ اہل فکر کو اِس پہلو پر غور کرنا چاہیے اور ملک ومعاشرے میں امن وآشتی اور اُخوت ومحبت کے قیام کے لیے اُنھیں آگے آنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ خواہ مسلم مذہبی پیشوایان ہوں یا ہندو مذہبی پیشوایان اور سیاسی لیڈران ہوں یا عام افراد ہوں اشتعال انگیزی کے معاملے میں کسی کی تائید وحمایت ہرگز نہ کی جائے اور جس طرح اشتعال انگیزی بہرحال قابل مذمت ہے بعینہ مذہبیت وقومیت کی بنیاد پر تعصب وجانبداری کو بھی قابل مذمت سمجھنا چاہیے اور کسی بھی قسم کی یکطرفہ کارروائی سے بالالتزام بچنا چاہیے۔ ان تمام باتوں سے قطع نظر ہمارے نزدیک کسی بھی قوم یا فرد کی اشتعال انگیزی قابل برداشت نہیں۔ بالخصوص مسلمانوں کے لیے اور وہ بھی مسلم مذہبی رہنما کے لیے تو کسی بھی جہت سے اشتعال انگیزی درست نہیں۔ کیوں کہ جس پیغمبر اسلام ﷺ پر ہمارا ایمان ہے اُنھوں نے تو ردِعمل کے طور پر بھی اشتعال انگیزی سے منع فرمایا ہے۔ ایک بار کا ذکر ہے کہ آپ ﷺ اپنی فیملی کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ کچھ مشرکین کا گزر ہوا۔ اُن میں سے ایک شخص نے آپ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: تم پر موت آئے۔ سیدہ عائشہ سے رہا نہ گیا اور اُنھوں نے جواب میں اُسی طرح کا ایک جملہ کہہ دیا۔ اِس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اِس طرح کی باتیں تمہاری شایانِ شان نہیں اور سنو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں لعن طعن اور فحش بکنے والا نہیں بنایا ہے۔ طائف کا مشہور واقعہ ہے کہ مذہبی شدت پسندوں اور جنونیوں نے آپ پر پتھروں کی بارشیں کیں اور سر سے پیر تک لہولہان کردیا۔ لیکن جب آپ کے ساتھی نے آپ سے اُن کی بربادی کی دعا کے لیے کہا تو آپ ﷺ نے اُن کے حق میں بددعا نہیں فرمائی بلکہ خیر ونفع کی دعا فرمائی۔ یوں بہت سارے واقعات آپ ﷺ کی پاکیزہ حیات میں موتیوں کی طرح چمک دمک رہے ہیں اور پوری انسانی برادری کو واضح طور پر پیغام دے رہے ہیں کہ اشتعال انگیزی کا جواب اشتعال انگیزی سے دینا عقلمندی نہیں۔ اِس کے برعکس ہر طرح کی اشتعال انگیزیوں پر قابو پانے کے لیے اسلام نے عدم تشدد اور حسن کردار وعمل کی شکل میں ایک بہترین ہتھیار دیا ہے جس کا استعمال بہرحال اور بہرزمانہ انتہائی مفید ہے، اور یہ محض کہنے کی باتیں نہیں ہیں بلکہ اِس خاکدان گیتی پر اِس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ اخیار تو اخیار بلکہ بہت سے اغیار نے بھی عدم تشدد جیسے اسلامی نظریے پر کاربند رہ کر بڑی سے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ صدیوں تک حکمراں رہے انگریزوں سے آزادی پانے میں بابائے قوم گاندھی نے جس عدم تشدد اور حسن کردار وعمل کا سہارا لیا وہ اِسلامک نظریے ہی سے متاثر تھا۔ لہٰذا ہمیں سوچنا چاہیے کہ جب اغیار، عدم ایمان کے باوجود اسلامی نظریات سے مستفید ہوسکتے ہیں اور سخت ترین نامساعد حالات میں بھی کامیابی حاصل کرسکتے ہیں تو جن کے پاس دعوئ ایمان ہے بلکہ ایمان جن کا اوڑھنا۔ بچھونا ہے پھر وہ کامیاب کیوں نہیں ہوسکتے؟ اور جس اِسلام کا مطلب ہی "عدم تشدد" ہے اور جس کی تعلیم ہی "جیو اور جینے دو" ہے، تو اُس کے ماننے والوں کو تشدد اور اشتعال انگیزی پر اُترنا چہ معنی دار؟ اور اِشتعال انگیزی کا جواب اشتعال انگیزی سے دینا کس طور معقول ہوسکتا ہے؟ وہ بھی ایسے اسٹیج پر جہاں سے امن وآشتی اور اُخوت ومروت کا پیغام نشر ہوتا ہے اور انسانی معاشرے میں برپا فتنہ وفساد کی سرکوبی کی جاتی ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جوابات ہمیں اور آپ کو تلاش کرنے ہیں اور دین ربانی کا اصل چہرہ مسخ کیے بغیر پوری دنیا میں پہنچانا ہے جس طرح ہمارے پیغمبر اور ہمارے اسلاف صلحانے پہنچائے ہیں۔ القصہ! ہم غیور قوم ہیں اور ہمیں یہ ازبر رہنا چاہیے کہ

دے تو سکتا ہوں تیری اینٹ کا پتھر سے جواب.... صبر لیکن میری غیرت کا پتا دیتا ہے

خودکشی: ایک جرم عظیم
قرآن وحدیث کی روشنی میں خودکشی کے اسباب اور اس سے بچنے کی ترکیب

ازقلم: (علامہ) سید نوراللہ شاہ بخاری
(مہتمم وشیخ الحدیث) دارالعلوم انوار مصطفیٰ (سجادہ نشین: خانقاہ عالیہ بخاریہ) سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

(آخری قسط)

لھٰذا جو بندۂ مومن تعلیماتِ اسلام سے بہرہ ور ہوگا اور تاریخ اسلام سے واقف ہوگا اس پر حالات کتنے بھی مشکل ہوجائیں، پوری دنیا والے دشمنی پر اُتر آئیں اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں پھر بھی اس کے پائے استقامت میں ذرہ برابر بھی تزلزل نہیں آسکتا اور وہ مایوسی کی گندی بیماری کی طرف نہیں جاسکتا۔ کیوں؟ اس لیے کہ جب وہ تاریخ اسلام کا مطالعہ کرے گا تو انبیائے کرام کی دعوت وتبلیغ میں تکالیف اور اُن پر صبر کرنا، سید الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کی مکمل سیرت طیبہ تو صبر کی داستانوں سے بھری پڑی ہے مثلاً شیبۂ ابی طالب میں معاشرتی پابندیاں، طائف میں ظلم وتشدد، جنگ اُحد میں آپ کے محبوب چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا صدمہ اور آپ ﷺ خود کا زخمی ہونا، اور پھر صحابہ کرام، اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قربانیاں خصوصاً حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کا میدان کربلا میں امتحان، مصیبتیں اور ان پر صبر، جس کی مثال قیامت تک دنیا پیش نہیں کرسکتی۔ خاصان خدا کی راہِ حق میں جدوجہد کے ساتھ یہ صبر کی داستانیں، تعلیمات اسلام کے طفیل جس بندۂ مومن کے سینے میں ہوں گی وہ بھلا صبر کو چھوڑ کر مایوسی کی طرف کیسے بڑھ سکتا ہے؟

اب آیئے دیکھتے ہیں کہ خودکشی اسلامی تعلیمات کے رو سے کیا ہے؟
خودکشی اسلامی نقطۂ نظر سے حرام ہے اس کا کرنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب اور انسانیت کا قاتل ہے۔ خودکشی حرام اس لیے ہے کہ انسانی زندگی، انسان کی ذاتی ملکیت نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کا حق عبودیت ادا کرتا ہے، قرآن فرماتا ہے: ترجمہ "اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں" (الذاریات: ۵۱، آیت: ۵۶) قرآن کریم جنات اور انسان کی وجہ تخلیق عبادت بتارہا ہے، یعنی جن اور انسان کا پیدائش کے مرحلہ سے گذر کر حیات میں آنا اللہ کی عبادت کے لیے ہے، اور اگر دوسرے لفظوں میں کہا جائے تو اس طرح: اللہ تعالیٰ نے ارواح اور اجسام کو پیدا فرمانے کے بعد آپس میں ملایا اس لیے ہے کہ وہ ایک بندہ کی شکل میں اللہ کی عبادت کرے، اب اگر کوئی اپنی مرضی سے ان کی (قتل کی شکل میں) تفریق کر رہا ہے تو وہ ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کی مخالفت کر رہا ہے لھٰذا ناحق قتلِ انسانی حرام ہے۔ انسانی جان خود انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر وقت کارخانۂ قدرت کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھ سکے اور انسانی جسم وجان اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا محور ہے لھٰذا انسانی جان کا قتل صرف انسانی جان کا قتل نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بے شمار نعمتوں کا ضیاع بھی ہے اس لیے قرآن مجید نے بہر صورت انسانی جسم وجان کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔

قرآن فرماتا ہے: ترجمہ "اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور بھلائی والے ہوجاؤ بے شک بھلائی والے اللہ کے محبوب ہیں" (سورہ بقر: ۲، آیت: ۹۵)

ایک اور مقام پر قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم وزیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے" (سورہ النساء: ۴، ۲۹۔۳۰)۔

اس ارشاد "اور اپنی جانیں قتل نہ کرو" کی مفسرین کرام نے بہت سی معانی لکھی ہیں مثلاً آپس میں ایک دوسرے کو قتل نہ کرو مومن ایک جان کی طرح ہیں، خودکشی کرکے اپنے آپ کو قتل نہ کرو، مال کی ہوس میں دشمن کے ہتھے نہ چڑ جاؤ کہ قتل کردیے جاؤ، مال وتجارت کی لالچ میں ایسی جگہ نہ جاؤ جہاں جان کا خطرہ ہو، ایسے کام بھی نہ کرو جن کی وجہ سے قتل کردیئے جاؤ، ایسے گناہ کبیرہ اور حرام کاریاں نہ کرو جو یہاں اور آخرت میں ہلاکت کا سبب بنیں۔

یہ ہلاکت والے کام نہ کرو کیوں؟ اس لیے کہ "بے شک اللہ تم پر مہربان ہے"۔ اللہ رب العلمین کا اپنے بندوں کے ساتھ پیار کتنا نمایاں نظر آتا ہے چنانچہ شعب الایمان میں ہے: یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہے کہ بعض تمہارا بعض کو قتل نہ کرے تو یہ اس کی طرف سے تمہاری طرف رحمت ہے مہربانی ہے۔ کیونکہ اس میں تمہاری بقاء ہے اس میں تمہاری زندگی ہے، تاکہ تم دنیوی زندگی کی نعمتوں سے بہرہ مند ہو اور اس زندگی میں رہ کر خیر اور بھلائی کماؤ جو تمہیں دائمی نعمتوں تک پہنچادے۔ (بیہقی، شعب الایمان، ۴: السادس والثلاثون، باب فی تحریم النفوس والجنایات علیھا)

اتنا پیار سے سمجھانے کے باوجود بھی اگر کوئی بندہ دوسروں پر یا اپنے آپ پر کسی طرح کا ظلم کرتا ہے تو پھر اس کے لیے ارشاد ہوتا ہے: "اور جو ظلم وزیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے"۔ ان ارشادات بیّنات سے پتہ چلا کہ اللہ رب العلمین نے اپنے بندوں پر ہر صورت میں جان کی حفاظت کرنا فرض کیا ہے۔ دوسرا یہ کہ قاتل چاہے خود کی جان کا ہو یا دوسرے کی جان کا، برابر کے مجرم ہیں، اپنے آپ کو قتل کرنے والا بھی انسانیت کا قاتل ہے اور دوسرے کو قتل کرنے والا بھی انسانیت کا قاتل ہے۔ اور انسان کی جان کی قیمت تمہیں اس حدیث پاک سے پتہ چل جائے گی جسے شعب الایمان میں حضرت امام ابی بکر احمد بن حسین بیہقی نے نقل فرمایا ہے:۔

چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: 'اللہ تعالیٰ کے نزدیک پوری کائنات کا ختم ہوجانا بھی کسی شخص کے قتلِ ناحق سے ہلکا ہے۔' (بیہقی، شعب الایمان، ۴، ص: ۳۴۵، رقم: ۵۳۴۴)

اس لیے حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ نے خودکشی کرنے والے کے لیے سخت سزا کی وعیدیں سنائی ہیں وہ اس لیے کہ خودکشی کرنے والا بھی اصل میں انسانیت کا قاتل ہے۔ قتل چاہے وہ اپنی جان کا کر رہا ہے یا دوسرے کی جان کا، خاتمہ تو ایک انسان کا کر رہا ہے احادیث ملاحظہ فرمائیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کرے وہ دوزخ میں جائے گا، وہاں اپنے آپ کو گراتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ جو زہر کھا کر اپنے آپ کو ختم کرے تو وہ زہر دوزخ میں بھی اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے جہنم میں کھاتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔ جو لوہے کے ہتھیار سے خود کو ختم کرے گا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا اور ہمیشہ اس میں رہے گا۔ (بخاری، الصحیح، کتاب الطب، باب شرب السم والدواء بہ وبما یخاف منہ والخبیث، ص: ۸۶۰)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے خود کو کسی ہتھیار سے قتل کیا اسے جہنم میں اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ (بخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی قاتل النفس، ص: ۱۸۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا گلا گھونٹا وہ دوزخ میں گلا گھونٹتا رہے گا اور جس نے خود کو نیزہ مارا وہ جہنم میں (اپنے آپ کو) نیزہ مارتا رہے گا۔ (بخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی قاتل النفس، ص: ۱۸۲)

یہ ہیں خودکُشی کرنے والے کے لیے رحمتِ عالمیاں ﷺ کے اِرشادات، مزید کچھ اور ارشادات وفرمودات ملاحظ فرمائیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو لوہے سے قتل کردیا وہ جہنم کی آگ میں اپنے آپ کو لوہے سے قتل کرتا رہے گا۔ اور جس نے زہر کھا کر خودکشی کی وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں زہر کھاتا رہے گا۔ ایک روایت میں ہے جس شخص نے جس چیز سے خودکشی کی قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ حضرت عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتوں میں سے کسی کو زخم لگ گیا اس نے چھری پکڑی اور اس کے ساتھ اپنے ہاتھ کو کاٹ لیا جس سے اس کا خون بند نہ ہونے کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوگئی۔ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا میرے اس بندے نے اپنے طور پر جلدی کی ہے۔ میں نے اس پر جنت کو حرام کردیا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا۔ جو شخص کسی چیز کو حرام سمجھنے کے باوجود اس کا ارتکاب کرے گا اور ظلم وزیادتی کرتے ہوئے اس پر جرأت کرے گا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ہم اسے نار جہنم میں داخل کردیں گے۔ سخت وعید ہے، ہر عقلمند آدمی کو حضور قلب سے اسے سننا چاہیے اور اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (تفسیر ابن کثیر مترجم، ج: ۱ ص: ۶۷۷)

جملہ ذمہ داران سے اس فقیر کی ایمانی اپیل ہے کہ خود بھی تعلیمات اسلام سے جڑیں اور اپنے ماتحتوں، اپنے بچوں کو علم دین سے آراستہ کریں ورنہ موجودہ دور کے حالات جس سمت جارہے ہیں ایسا لگ رہا ہے کہ ہمارا مسلم معاشرہ ایک بہت بڑی تباہی کی طرف بذاتِ خود بڑھ رہا ہے۔ جس کی طرف آپ کا دھیان میں اپنے اس انداز میں دلانا چاہتا ہوں:

صاحب! ذرا ادھر مڑ کر دیکھیے یہ نوجوانوں کا گروہ جارہا ہے شاید کسی خطرناک (ایم ڈی) نشے کی تلاش میں ہے، ادھر دیکھیں! یہ نوجوان اپنے ماں باپ کو گالیاں دیتا ہوا جارہا ہے شاید ان دونوں میں سے کسی کو ہلاک نہ کردے، صاحب صاحب ذرا جلدی سے اِدھر مُڑ کر دیکھیے یہ نوجوان رسی لیے دوڑتا جارہا ہے کہیں خودکشی نہ کرلے، اور اب ذرا موبائل کی سکرین کی طرف نظر کیجیے کل ایک مسلم لڑکی غیر کے ساتھ بھاگ گئی اور پھر اس کے ساتھ کورٹ میرج کرلیا، آج دو مسلم لڑکیاں غیروں کے ساتھ فرار ہوئیں اور کورٹ میرج کرلیا، صاحب میری اس بات پر بھی توجہ فرمائیں: ہم نے صرف اپنے قریبی علاقہ کا اندازہ لگایا تو پتہ چلا کہ ایک سال میں پچاس کے قریب نوجوان بچوں اور نوجوان بچیوں نے خودکُشی کرکے اپنی جان دی ہے۔ صاحب اب مکمل توجہ میرے ان سخت اور کڑوے جملوں پر دیں: معاشرے میں جو بیماریاں آپ دور سے دیکھ رہے ہیں وہ ایک دن آپ کے گھر بھی دستک دے سکتی ہیں، حمیت، غیرت، اور عزت کو برباد کرنے والے واقعات کل آپ کے گھر بھی ہوسکتے ہیں، اور اس عالمِ مایوسی میں خودکُشی جیسے خطرناک حادثات آپ کے گھر بھی قہر ڈھا سکتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جملہ مومنین کی اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقہ وطفیل عزت، جان مال کی حفاظت فرمائے اور جملہ مسلمانوں کو علم دین پڑھنے پڑھانے کی توفیق رفیق دے آمین۔

لھٰذا ایک بار پھر جملہ ذمہ داران سے اپیل ہے کہ اپنے آپ کو علماء سے وابستہ کریں اور اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے آراستہ کریں اور ان کو اچھی صحبت بھی دلائیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اچھے ساتھی اور بُرے ساتھی کی مثال مشک والے اور بھٹی دھونکنے والے جیسی ہے۔ مشک والا تم کو تحفہ دے گا یا تم اس سے خرید لوگے، اور اس کی پاکیزہ خوشبو تمہیں مل ہی جائے گی، اور بھٹی والا تمہارے کپڑے جلا دے گا ورنہ بدبو تو ضرور تمہیں ملے گی۔ (بخاری فی الصحیح، کتاب: الذبائح و الصید، باب: المسک، ص: ۸۳۰)

یہ فارسی شعر آپ نے کہیں ضرور سماعت فرمایا ہوگا:

صحبت صالح ترا صالح کند..... صحبت طالع ترا طالع کند
نیکوں کی سنگت تجھے نیک بناتی ہے۔
.....بروں کی سنگت تجھے برا بناتی ہے

اگر ہم اپنے معاشرے میں دینی تعلیم اور اچھی صحبت کی اہمیت پیدا کرسکیں تو کافی برائیوں سے بچا جاسکتا ہے۔

حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ

یوم وصال 27 رجب المرجب 290ھ

مفتی محمد سلیم مصباحی قنوج

اللہ تعالیٰ اس دنیائے فانی میں بہت عظیم عظیم شخصیتوں کو بھیجا ہے، جنھوں نے اپنے علم وعمل، زہد وتقویٰ، اور عبادت و ریاضت سے امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان وعقیدے کو مضبوط اور مستحکم بنایا ہے تو انہیں مقدس شخصیتوں میں ایک نام حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

نام ونسب: ☆ آپ رضی اللہ عنہ کا نام جنید، کنیت ابوالقاسم، القاب سید الطائفہ، طاؤس العلماء، سلطان الاولیاء، شیخ الاسلام۔ آپ کا نسب یہ ہے، حضرت جنید بغدادی بن شیخ محمد بن جنید علیہم الرحمہ۔

ولادت باسعادت: ☆ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت تیسری صدی ہجری کے اوائل میں عراق کے عروس البلاد شہر بغداد میں غالباً 218ھ میں ہوئی۔

تحصیل علم: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ ابتدا سے ہی نہایت ذہین وفطین تھے۔ بہت قلیل عرصے میں ہی آپ نے تمام علوم عقلیہ و نقلیہ پر مہارت تامہ حاصل کرلی تھی۔ اکثر اپنے ماموں حضرت شیخ سری سقطی رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوتے، اور فیض صحبت سے مستفیض ہوا کرتے، اور فقہ مشہور شافعی فقیہ شیخ ابو ثور ابراہیم بن خالد الکلبی (تلمیذ حضرت امام شافعی) سے حاصل کی جو بغداد کے اجلہ فقہاء ومشاہیر علماء سے تھے۔ ان سے فقہ شافعی میں کمال حاصل کیا، اور ان کی زیر نگرانی فتویٰ جاری کیا۔ اس وقت آپ کی عمر بیس سال تھی۔ جوانی میں ہی آپ کے علم کا چرچا عام ہوگیا تھا۔ حضرت سری سقطی، شیخ ابوثور ابراہیم، شیخ حارث محاسبی، محمد بن ابراہیم بغدادی، ابوجعفر محمد بن علی قصاب، بشر بن حارث، کے علاوہ آپ نے ایک سو بیس سے زائد علماء وشیوخ سے علمی وروحانی استفادہ فرمایا۔ آپ کے تبحر علمی کے بارے میں ''سیر اعلام النبلاء'' میں ہے: عن أبي القاسم الكعبي أنه قال مرة: رأيت لكم شيخا ببغداد يقال له الجنيد، ما رأت عيناي مثله، كان الكتبة، يعني البلغاء يحضرونه لألفاظه، والفلاسفة يحضرونه لدقة معانيه، والمتكلمون لزمام علمه، وكلامه بائن عن فهمهم وعلمهم. (سیر اعلام النبلاء، الطبقة السادسة عشرة، تذكرة الجنيد)

بیعت وخلافت: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ اپنے حقیقی ماموں حضرت شیخ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئے اور خرقہ خلافت سے مشرف ہوئے۔

عادات وصفات: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلوک کے اس عظیم منزل پر فائز ہونے کے باوجود اخلاق اسلامی سے مزیّن تھے اور اپنے سے کم درجہ کے لوگوں کے ساتھ بھی آپ خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ آپ نے مریدین سے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوجاتا کہ دو رکعت نماز نفل کا ادا کرنا تمہارے ساتھ بیٹھے سے افضل ہے تو میں کبھی تمہارے ساتھ نہ بیٹھتا، آپ ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے، مگر جب کبھی آپ کے برادران طریقت آجاتے تو روزہ افطار کردیتے اور فرماتے کہ اسلامی بھائیوں کی خاطر ومدارات نفل روزوں سے افضل ہے۔ (ایضا)

آپ کا لباس: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ ہمیشہ عالمانہ لباس کو زیب تن فرماتے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے کہا کہ یا شیخ طریقت! کیا ہی اچھا ہوتا۔ کہ آپ مرقع پہنتے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ مرقع پر طریقت کا انحصار ہے تو میں لوہے اور آگ کا لباس بناتا اور اسکو پہنتا مگر ہر وقت باطن میں ندا آتی ہے کہ لَیس الاعتبار بِالخِرقَۃِ اِنَّمَا الاعتبار بِالحُرقَۃِ یعنی خرقہ کا اعتبار نہیں ہے بلکہ جان کے جلنے کا اعتبار ہے۔ (ایضا)

تجارت وعبادت: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ شیشے کی تجارت کرتے تھے اور اس وقت آپ کا معمول تھا کہ بلاناغہ اپنی دوکان پر تشریف لے جاتے اور سامنے پردے کو گرا کر چار سو رکعت نماز نفل ادا فرماتے یہاں تک کہ ایک مدت تک آپ نے اس عمل کو جاری رکھا۔ پھر آپ نے اپنی دوکان کو چھوڑ دیا اور اپنے شیخ طریقت کی بارگاہ میں حاضر ہوئے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کے مکان کی ایک کوٹھری میں خلوت گزیں ہوکر اپنے دل کی پاسبانی شروع کردی اور حالتِ مراقبہ میں آپ اپنے نیچے سے مصلیٰ کو بھی نکال ڈالتے تاکہ آپ کے دل پر سوائے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال کے کوئی دوسرا خیال نہ آئے اور اس طرح آپ نے چالیس سال کا عرصہ گزارا۔ آپ خود فرماتے ہیں: کہ بیس برس تک تکبیر اولیٰ مجھ سے فوت نہیں ہوئی، اور نماز میں اگر دنیا کا خیال آجاتا تو میں اس نماز کو دوبارہ ادا کرتا اور اگر بہشت اور آخرت کا خیال آتا تو میں سجدہ سہو ادا کرتا۔ (تذکرہ مشائخِ قادریہ، 192)

مسند رشد وہدایت: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ جب راہ سلوک میں کامل واکمل ہوگئے اور آپ کی مقبولیت ہر چہار جانب پھیلنے لگی تو حضرت شیخ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو حکم دیا جنید اب تم وعظ کہا کرو۔ آپ تردد میں پڑ گئے کہ شیخ الوقت کی موجودگی میں کس طرح تقریر کروں؟ کیونکہ یہ خلاف ادب ہے؟ اسی حالت میں رہے کہ ایک رات خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی آپ کو وعظ کہنے کے لیے ارشاد فرمایا۔ آپ جب صبح بیدار ہوئے تو اپنے شیخ طریقت سے خواب کو بیان کرنے کے لیے سوچا یہاں تک کہ آپ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ آپ کے شیخ پہلے ہی آپ کے انتظار میں دروازے پر کھڑے ہیں، جب آپ قریب ہوئے تو آپ سے ارشاد فرمایا: ''لم تصدقنا حتیٰ جاءک الامر من رسول اللہ'' یعنی تم نے (بپاس ادب) ہماری بات نہ مانی، اب تو تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمادیا ہے۔ (نفحات منبریہ، 54)

فضائل ومناقب: ☆ شیخ علی الاطلاق، قطب بالاستحقاق، منبع اسرار، مرقعِ انوار، سلطان طریقت وارشاد سید الطائفہ حضرت شیخ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کے گیارہویں امام وشیخ طریقت ہیں۔ آپ اصول وفروع میں مفتی اور علوم وفنون میں کامل تھے۔ کلمات عالیہ اور ارشادات لطیفہ میں سب پر سبقت رکھتے تھے۔ ابتدائی حالت سے لے کر دور آخر تک تمام جماعتوں کے محمود ومقبول تھے۔ اور سبھی لوگ آپ کی امامت پر متفق تھے۔ آپ کا سخن طریقت میں حجت ہے۔ اور تمام زمانوں نے اس کی تعریف کی ہے، اور کوئی شخص بھی آپ کے ظاہر وباطن پر انگشت نمائی نہ کرسکا، سوائے اس شخص کے جو بالکل اندھا تھا۔ آپ صوفیاء کے سردار مقتدی تھے۔ لوگ نے آپ کو لسان القوم کہا ہے۔ اور آپ نے خود اپنے کو عبد المشائخ لکھا ہے۔ طبقۂ علماء وطاؤس العلماء سمجھا اور سلطان المحققین جانا ہے۔ اس لیے کہ آپ شریعت وطریقت میں انتہاء کو پہنچ چکے تھے۔ آپ عشق وزہد میں بے مثل اور طریقت میں مجتہد عصر تھے۔ بہت سے مشائخ آپ کے مذہب پر ہوئے اور آپ کا طریق طریق صحو تھے، بخلاف طیفیوریوں کے اس لیے کہ وہ حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب پر ہیں۔ اور سب سے زیادہ معروف طریقت طریقت میں اور مشہور تر مذہب مذاہب میں آپ ہی کا طریقہ ومذہب ہے۔ آپ اپنے وقت میں تمام مشائخ کا مرجع تھے۔

وصال ومدفن: ☆ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کا وصال 27 رجب المرجب 290ھ مطابق 910ء بروز جمعہ کو ہوا، آپ کی نماز جنازہ آپ کے فرزند حضرت قاسم جنیدی رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھائی۔ آپ کا مزار مبارک مقام شونیزیہ بغداد معلیٰ عراق میں مرجع خلائق ہے۔

بہر معروف وسری معروف دے بے خودسری
جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے

غزل

زندگانی یہ کیا ہے دھوکہ ہے
صرف انساں یہ بھول بیٹھا ہے
کتنے آئے گئے خدا کی قسم
کون دنیا میں روز رہتا ہے؟
مان جا دیکھ اے ہے ابھی موقع
پھر نہ کہنا کہ اب یہ کہتا ہے
اپنا اپنا یہاں کا سب کچھ ہے
"دل مِرا دیس میں دھڑکتا ہے"
یاد آتی ہے آپ کی جب بھی
دل سنبھالے نہیں سنبھلتا ہے
جان سے میں نثار ہوں اس پر
"دل مِرا دیس میں ڈھڑکتا ہے"
آہ جس کو بھی یار کہتا ہوں
دشمنِ جاں وہی نکلتا ہے
مجھ کو پیارا بہت ہے اپنا وطن
"دل مِرا دیس میں ڈھڑکتا ہے"
حُسن دراصل ہے ایسا جادو
ہوش لیتا ہے جس پہ چلتا ہے
دیکھ کر حالِ زارِ ملک وقوم
جیسے آنکھوں سے دم نکلتا ہے
میں کہیں بھی رہوں زمانے میں
"دل مِرا دیس میں ڈھڑکتا ہے"
کام ہے وقت کا گزر جانا
کب کسی کے لئے ٹھہرتا ہے
کیوں معظّم پڑا ہے چکّر میں
کون کس کا جہاں میں ہوتا ہے

□□□

معظّم ارزاں
شاہی دوست پوری

ووٹ خراب کر جیت حاصل کرنے کا طریقہ نیا نہیں ہے!

مشرف شمسی

2020 میں بہار اسمبلی چناؤ ہوئے تھے۔ چناؤ کے آخری مرحلے میں میں بہار میں ہی تھا۔ نتیجہ نکلنے کے ٹھیک ایک دن پہلے میں ممبئی آگیا تھا۔ تجسوی یادو کی قیادت میں عظیم اتحاد نے بی جے پی اور جنتا دل یو سے سخت مقابلہ کیا تھا۔ لیکن اس چناؤ میں الزام لگے تھے کہ کلکٹر اور ایس پی کو دلّی سے مسلسل فون آرہے تھے ایسا الزام راشٹریہ جنتا دل کے رہنماء منوج جھا نے کھلے عام ٹی وی چینلوں پر لگائے تھے۔ اس چناؤ میں دیکھا گیا کہ عظیم اتحاد کے کئی امیدواروں کو کلکٹر نے جیت کی مبارک باد دے دی۔ پھر سرکاری ملازمین کے بیلٹ پیپر کی گنتی کرائی تو وہ امیدوار کچھ ووٹوں سے ہار گیا۔ دو سو اور تین سو کے فرق سے دس سے زیادہ سیٹوں پر بی جے پی اور جنتا دل یو کے امیدوار جیت گئے اور عظیم اتحاد سرکار بنانے میں ناکام ہوگئی۔ چھ مہینے بعد پھر میرا بہار جانا ہوا۔ جب گاؤں سے واپس آرہا تھا ایک صاحب میرے پڑوس کے ضلع بیگو سرائے سے اپنے وکیل بیٹی کے ساتھ ممبئی آرہے تھے۔ وہ صاحب سرکاری اسکول کے ٹیچر تھے۔ بات چل گئی بہار اسمبلی الیکشن کی۔ انہوں نے کہا کہ بیگو سرائے کے جس اسمبلی کے چناؤ کی کاؤنٹنگ میں میں تھا وہاں عظیم اتحاد کی ایک پارٹی کے امیدوار کو کلکٹر نے جیتا ہوا کہہ دیا۔ وہ امیدوار خوشی خوشی کاؤنٹنگ سے باہر آگیا۔ پھر کاؤنٹنگ روم کی بجلی چلی گئی بجلی آتے ہی مخالف امیدوار نے پوسٹل بیلٹ پیپر کی کاؤنٹنگ پھر سے گننے کا چیلنج کیا اور پوسٹل بیلٹ پیپر کی پھر کاؤنٹنگ ہوئی اور عظیم اتحاد کا جیتا ہوا امیدوار ہار گیا۔ ٹیچر نے کہا کہ بجلی جب گئی یا کاٹی گئی اس وقت کم سے کم پانچ سو بیلٹ پیپر روشنائی لگا کر رد کردیا گیا تھا۔ این ڈی اے کے امیدوار کے ووٹ تو بڑھا نہیں سکتے تھے تو انہوں نے جیتتے ہوئے امیدوار کے ووٹ رد کروادیئے۔ بات آئی اور چلی گئی لیکن ہمیشہ اس ٹیچر کی بات میرے ذہن میں کھٹکتی رہی۔ ساتھ ہی میرے ذہن میں یہ بات ہمیشہ سے چلتی رہی کہ آخر جہاں بھی کم ووٹوں یعنی دو سو پانچ سو ووٹوں سے ہار جیت ہوتی ہے تو نوّے فیصدی معاملے میں بی جے پی ہی کیوں جیتتی ہے۔ آپ اس کا اعداد وشمار پتہ کرسکتے ہیں۔ اب جب چندی گڑھ کے میئر چناؤ میں پریذائیڈنگ آفیسر انیل مسیح کانگریس اور آپ کے ووٹوں کو خراب کرتے کیمرے میں پکڑے گئے تو مجھے اس ٹیچر کی یاد آئی۔ کیونکہ بی جے پی اچھا کرے یا خراب اسکے کام کرنے کے طریقے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہوتا ہے۔ چندی گڑھ کے میئر چناؤ کا فیصلہ 19 تاریخ کو سپریم کورٹ کیا دیگی یہ وقت بتائیگا لیکن مجھے نہیں لگتا ہے کہ سپریم کورٹ ایسے کلیئر کٹ معاملے میں بھی کوئی صاف فیصلہ دیگی اور انیل مسیح کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کہیگی۔

میرا روڈ، ممبئی
موبائیل 9322674787

واقعہ معراج

معراج کے موقع پر نبی کریمؐ کی، مورث اعلیٰ حضرت آدمؑ سے ملاقات

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی۔ حیدرآباد

(آخری قسط)

اسریٰ کے سفر کے اختتام کے بعد ارتقائ سفر کا آغاز: اس طرح یہاں تک اسریٰ یعنی حرم کعبہ سے لے کر بیت المقدس تک کی تفصیلات ہم تحریر کرچکے ہیں اب یہاں سے معراج النبی کا آغاز ہوتا ہے۔ اس طرح ایک سیڑھی آپؐ کے سامنے پیش کی گئی اور جبرئیل علیہ السلام اس کے ذریعہ سے آپ کو آسمان کی طرف لے چلے۔ عربی زبان میں سیڑھی کو معراج کہتے ہیں۔ اور اسی مناسبت سے یہ سارا واقعہ معراج کے نام سے مشہور ہے۔ پہلے آسمان پر تشریف لے گئے تو اس کا دروازہ بند تھا اور وہاں متعین فرشتوں نے دریافت کیا کہ کس کی آمد ہے؟ جب جبرئیل علیہ السلام نے اپنا نام بتایا تو پھر دریافت کیا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ جواب دیا گیا کہ میرے ساتھ محمدؐ ہیں۔ پھر سوال کیا گیا کہ کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ جواب دیا گیا کہ ہاں پھر اس کے بعد پہلے آسمان کا دروازہ کھلا۔ اور آپ کا عالیشان طریقہ سے استقبال وخیر مقدم کیا گیا' پھر اس کے بعد بڑی بڑی شخصیتوں' انسانی ارواح اور فرشتوں سے آپ کا تعارف ہوا جو اس وقت وہاں موجود تھیں ان میں انسان اول حضرت آدم علیہ السلام جن میں جسم کی بناوٹ وساخت اور چہرے وغیرہ میں کسی طرح کا کوئی نقص ظاہر نہ ہوتا تھا شامل تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو بتایا کہ یہ آدم علیہ السلام ہیں آپ کے مورث اعلیٰ۔

حضرت آدم علیہ السلام اور خوشی و غم: حضرت آدم علیہ السلام کے سیدھے جانب اور بائیں طرف بہت سے لوگ تھے۔ جب آدم علیہ السلام سیدھے جانب نظر ڈالتے تو خوش ہوجاتے اور جب آپ کی نظر بائیں طرف پڑتی تو غمگین ہوجاتے اور روتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ یہ کیا بات ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ نسل آدم ہے۔ آپ اپنی اولاد کے نیک لوگوں کو دیکھ کر خوش ہورہے ہیں اور بدکار ونافرمان لوگوں کو دیکھ کر غمگین ہورہے ہیں۔

خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے: پھر یہاں سے آپؐ کو وہاں کی چیزوں کا تفصیلی مشاہدہ کرنے کا موقع عطا کیا جاتا ہے۔ ایک مقام پر آپ یہ دیکھتے ہیں کہ لوگوں کی ایک جماعت لہلہاتی کھیتی کاٹ رہی ہے اور یہ جتنی کاٹی جاتی ہے اتنی ہی اضافہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ آپ اس سلسلہ میں بھی دریافت فرماتے ہیں اس کا جواب آپ کو یہ ملتا ہے کہ یہ خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے لوگ ہیں۔

نماز کیلئے نہ اٹھنے والوں کا مشاہدہ: پھر آپؐ نے یہ بھی دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں جن کے سروں کو پتھروں سے کچلا جارہا ہے۔ آپؐ نے اس کا سبب دریافت فرمایا، جواب دیا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کی سرگردانی انہیں نماز کو اٹھنے نہیں دیتی یعنی جو لوگ نماز کیلئے نہیں اٹھتے ان کا یہی حال ہوتا ہے کہ ان کے سروں کو سخت طریقہ سے کچلا جائے۔

خیرات سے جی چرانے والے: آپؐ نے اپنی آنکھوں سے اس بات کا بھی مشاہدہ کیا کہ کچھ لوگ گھاس کھارہے ہیں اور ان کے لباس میں ہر طرف پیوندے پڑے ہوئے ہیں اور جنگلی حالت جانوروں جیسی تھی، اس سلسلہ میں تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے مال عطا کیا مگر یہ اس میں سے زکوٰۃ' خیرات کچھ نہ دیتے تھے یعنی جس طرح یہ لوگ غریبوں کا حق ادا نہ کرتے تھے اور مسکینوں کو خیرات نہ دیتے تھے اس کی وجہ سے یہ لوگ آج غریب حالت میں ہیں کہ نہ تو ان کو کھانے کیلئے لذیذ نعمت ہے اور نہ ہی تن ڈھانکنے کے لئے مناسب لباس۔

ذمہ داری کا حق ادا نہ کرنے والے: پھر آپؐ کی نظر ایک ایسے آدمی پر پڑی جو لکڑیوں کا گٹھا جمع کرکے اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اور اٹھا نہیں پاتا اور اس گٹھے کو کم کرکے اٹھانے کے بجائے مزید لکڑیاں اس میں شامل کرتے چلا جاتا ہے۔ آخر کار اس کو اٹھا ہی نہیں پاتا۔ آپؐ اس شخص کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ یہ کون احمق ہے؟ کہا گیا کہ یہ وہ شخص ہے جس پر پہلے ہی سے امانتوں، ذمہ داریوں اور جواب دہی کا بوجھ اس کے سر تھا لیکن پھر بھی مزید ذمہ داریاں اور امانتوں کو اپنے اوپر لادتا رہا بجائے کمی وہلکا کرنے کے۔

فتنہ برپا کرنے والے مقرر: پھر آپؐ نے یہ بھی مشاہدہ فرمایا کہ کچھ لوگوں کی زبانیں اور ہونٹ قینچیوں سے کترے جارہے ہیں اس کا سبب آپ نے دریافت فرمایا؟ معلوم ہوا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی زبان پر کنٹرول نہیں رکھتے اور جو جی میں آتا اپنی تقریر میں کہہ دیتے جس کی وجہ سے فتنہ کھڑا ہوجایا کرتا۔ اس طرح ان غیر ذمہ دار مقررین کا یہ حشر ہورہا ہے کہ ان کی زبانوں اور ہونٹوں کو کترا جارہا ہے جس طرح یہ اپنی چرب زبان چلاکر انسانوں میں فتنہ برپا کیا کرتے تھے اور اپنی تقریر کے ذریعہ دلوں کو کاٹ اور جسموں کو جدا کرتے تھے اسی لئے آج ان کی یہ زبان اور ہونٹ ان کے جسموں سے علیحدہ کئے جاتے ہیں۔

فتنہ انگیزی اور ندامت: ایک اور مقام پر آپؐ نے یہ بھی دیکھا کہ ایک پتھر میں ذرا سا شگاف ہوا اور اس سے ایک بڑا موٹا سا بیل نکل آیا۔ پھر وہ بیل اسی شگاف میں واپس جانے کی کوشش کرنے لگا مگر اس شگاف میں واپس نہ ہوسکا۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے؟ بتایا گیا کہ یہ اس شخص کی مثال ہے جو کہ اپنی زبان سے غیر ذمہ دارانہ طور پر ایسی باتیں پھیلاتا جس سے لوگوں کے درمیان فتنہ کھڑا ہوجاتا پھر یہ دیکھ کر نادم ہوتا اور اس کی تلافی کی مقدور بھر کوشش کرتا پھر بھی اس کی تلافی نہیں ہوتی۔

لوگوں پر لعن طعن کرنے والے: ایک جگہ پر آپؐ نے کچھ لوگوں کا حال یہ دیکھا کہ اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر تناول کررہے تھے' انکا یہ حال دیکھ کر آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کون لوگ ہیں جو اس طرح اپنے ہی جسموں کا گوشت کھارہے ہیں؟ کہا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں پر اپنی زبان طعن چلاتے تھے۔

لوگوں کی عزت پر حملہ کرنے والے: طعن کرنے والے لوگوں کے قریب ہی کچھ لوگ ایسے بھی تھے جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے منہ اور سینے نوچ رہے تھے۔ آپؐ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے پیٹھ پیچھے ان کی برائیاں کرتے اور ان کی عزت' وقار شرافت پر حملہ کرتے جسکی وجہ سے ماحول میں نفرت اور کدورت پیدا ہوجاتی ہے۔

یتیموں کا مال کھانے والے: یتیموں کا مال کھانے والے لوگوں کو اس حال میں دیکھا گیا کہ ان کے ہونٹ اونٹوں کے مشابہ تھے اور یہ لوگ آگ کھارہے تھے۔ (جو لوگ یتیموں بیواؤں کا مال ہضم کرتے ہیں آج ہی توبہ کرلیں اور انکا مال ان تک لوٹادیں ورنہ آپؐ نے جو حال یتیموں کا مال ہضم کرنے والوں کا مشاہدہ فرمایا تھا اس سے دوچار ہونا پڑے گا۔)

سود خور: پھر آپؐ نے کچھ لوگوں کو اس حال میں دیکھا کہ جن کے پیٹ انتہائی بڑے اور سانپوں سے بھرے ہوئے تھے اور ہر آنے جانے والا شخص ان کو روندے ہوئے چلا جاتا اور وہ اپنے بھاری پیٹ کی بنا پر اپنی جگہ سے نہ اٹھ سکتے اور نہ چل سکتے۔ ان کے متعلق آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کون ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو سودی کاروبار کرتے اور سود کھاتے ہیں۔

زنا کرنے والے مرد و خواتین: پھر آپؐ کو کچھ لوگ نظر آئے جن کا حال ہی تھا کہ ایک طرف نفیس وچکنا گوشت رکھا تھا اور دوسری طرف سڑا ہوا گوشت جس سے سخت بدبو آرہی تھی مگر وہ لوگ اچھا ونفیس گوشت چھوڑ کر سڑا ہوا اور بدبودار گوشت کھارہے تھے۔ آپ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ عرض کیا گیا یہ وہ مرد اور عورتیں ہیں جنہوں نے حلال بیویوں اور شوہروں کے ہوتے ہوئے حرام ذریعہ سے اپنی نفسیاتی پیاس بجھائی۔

حرام کا نطفہ اور عورتیں: پھر آپؐ نے اس چیز کا مشاہدہ کیا کہ کچھ خواتین اپنی چھاتی کے بل لٹک رہی ہیں۔ آپؐ نے دریافت فرمایا یہ کون عورتیں ہیں جو اس طرح لٹک رہی ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جنہوں نے اپنے شوہروں کے سر ایسے بچے منڈھ دیئے جو ان کے نہ تھے یعنی کسی مرد کے نطفہ کو اپنے پیٹ میں داخل کیا اور اپنے شوہر سے یہ کہہ دیا کہ یہ آپ کا نطفہ ہے۔

ان کے پاس ہنسی کا کیا کام! اسی سلسلہ میں مشاہدات میں آنحضرتؐ کی ملاقات ایک ایسے فرشتہ سے ہوئی جو نہایت ہی سخت وترش روئی سے ملا۔ آپؐ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا اب تک جتنے فرشتے مجھ سے ملے تھے یہ سب کے سب خندہ پیشانی اور بشاش چہروں کے ساتھ ملے۔ ان صاحب کی خشک مزاجی کا کیا سبب ہے؟ جبرائیل نے کہا ان کے پاس ہنسی کا کیا کام! یہ تو دوزخ کے داروغہ ہیں۔ یہ جان کر آپ کو دوزخ دیکھنے کی خواہش ہوئی اس کے بعد یکایک آپؐ کی نظر کے سامنے سے پردہ اٹھادیا۔ اور دوزخ پوری ہولناکیوں کے ساتھ نمودار ہوئی۔

نبیؐ دوسرے آسمانوں پر: ان مشاہدات سے گذر کر آپ دوسرے آسمان پر پہنچے اور آپ کی ملاقات دو ممتاز نوجوانوں سے ہوئی تعارف کروانے پر معلوم ہوا کہ یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

چودھویں کا چاند تیسرے آسمان پر: تیسرے آسمان پر آپؐ جب تشریف لے گئے تو ایک ایسی بزرگ شخصیت سے آپکا تعارف کروایا گیا جن کا حسن عام انسانوں کے مقابلہ میں ایسا تھا جیسے تاروں کے مقابلے میں چودھویں کا چاند۔ معلوم ہوا کہ یہ خوبصورت بزرگ شخصیت حضرت یوسف علیہ السلام کی ہے۔ اس طرح چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام پانچویں پر حضرت ہارون علیہ السلام چھٹے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام آپؐ سے ملے۔ ساتویں آسمان پر پہنچے تو ایک عظیم الشان محل (بیت المعمور) دیکھا جہاں بے شمار فرشتے آتے اور جاتے تھے پھر یہاں آپؐ کی ملاقات ایک ایسے بزرگ سے ہوئی جو خود آپؐ سے بہت مشابہ تھے تعارف پر معلوم ہوا کہ یہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

سدرۃ المنتہیٰ اور جنت کا مشاہدہ: پھر آگے بڑھے، مزید ارتقا شروع ہوا یہاں تک کہ آپؐ سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچ گئے جو پیش گاہ رب العزت اور عالم خلق کے درمیان حد فاصل کی حیثیت رکھتا ہے یعنی نیچے سے جانے والے یہاں رک جاتے ہیں اور اوپر سے احکام اور قوانین براہ راست یہاں آتے ہیں اور اسی مقام کے قریب سے آپؐ کو جنت کا مشاہدہ کرایا گیا اور آپؐ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اللہ رب العزت نے اپنے صالح ونیک فرمابردار بندوں کے لئے وہ سب کچھ تیار رکھا ہے جسے کسی آنکھ نہ دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی ذہن میں اس کا تصور تک گذرسکا۔ سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت جبرئیل علیہ السلام رک گئے اور آپؐ آگے تشریف لے گئے ایک اونچی اور ہموار سطح پر بارگاہ جلال سامنے تھی پھر آپ کو ہم کلامی کا شرف بخشا گیا اور جو باتیں اس مرحلہ پر ہوئیں ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔ ہر روز پچاس نمازیں فرض کی گئیں اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات تعلیم فرمائی گئیں تیسرا یہ کہ شرک کے سوا دوسرے سب گناہوں کی بخشش کا امکان ظاہر کیا گیا چوتھا یہ کہ ارشاد ہوا جو شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں مگر جو برائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے خلاف کچھ نہیں لکھا جاتا اور جب وہ اس پر عمل کرتا ہے تو ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے پھر آپؐ بارگاہ خداوندی کی پیشی سے واپسی کے موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات فرمائے اور پچاس نمازوں کی فرضیت کا حکم سنایا تو حضرت موسیٰ نے آپؐ سے کہا کہ میری امت کا مجھے تلخ تجربہ ہے لہٰذا آپ واپس جاکر اللہ سے ان نمازوں میں کمی کروالیجئے۔ اس طرح آپؐ اس میں کمی کرواتے ہوئے صرف پانچ وقت کی نمازیں کروالی اور کہا گیا کہ ثواب کے لحاظ سے پچاس نمازوں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

واقعہ معراج اور منکرین حدیث: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ عظیم الشان سفر پورا کرکے واپس حرم شریف تشریف لائے اور دوسرے دن اس واقعہ کی تفصیلات کو لوگوں کے سامنے رکھیں تو جو لوگ اہل ایمان تھے ان کے ایمان میں اور بھی اضافہ ہوا اور جو منکر حق تھے ان لوگوں نے اس واقعہ کا مذاق اڑایا اور بعض مسلمانوں نے بھی ان کافروں کی باتوں میں آکر اپنے ایمان کو متزلزل کرلیا۔ الغرض اس واقعہ کے متعلق حدیث نبیؐ کی زائد تفصیلات قرآن کے خلاف نہیں ہیں لیکن منکرین حدیث ان زائد تفصیلات پر کئی طرح کے اعتراضات کئے ہیں جن میں دو اعتراض بظاہر دیکھنے سے وزنی معلوم ہوتے ہیں۔

اعتراض نمبر ا: اس سے اللہ تعالیٰ کا کسی خاص مقام پر مقیم ہونا لازم آتا ہے ورنہ اس کے حضور بندے سے پیشی کیلئے کیا ضرورت تھی کہ اسے سفر کراکے ایک مقام خاص تک لے جایا جاتا؟

اعتراض نمبر ۲: نبیؐ کو دوزخ اور جنت کا مشاہدہ اور بعض لوگوں کے مبتلائے عذاب ہونے کا معائنہ کیسے کروادیا گیا جب کہ ابھی بندوں کے مقدمات کا فیصلہ ہی نہیں ہوا؟ اس لئے کہ سزوجزا کا فیصلہ تو ہونا ہے قیامت کے بعد اور کچھ لوگوں کو سزا دے ڈالی گئی ابھی سے یہ تھے منکرین حدیث کے اعتراضات۔

منکرین حدیث اور قلت فکر: اس سلسلہ میں حضرت علامہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اسکا معقول جواب دیا۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دراصل یہ دونوں اعتراض بھی غلط ہیں قلت فکر کا نتیجہ ہیں پہلا اعتراض اس لئے غلط ہے کہ خالق اپنی ذات میں تو بلاشبہ اطلاقی شان رکھتا ہے مخلوق کے ساتھ معاملہ کرنے میں وہ کسی کمزوری کی بناء پر نہیں بلکہ مخلوق کی کمزوروں کی بناء محدود وسائل اختیار کرتا ہے۔ مثلاً جب وہ مخلوق سے کلام کرتا ہے تو کلام کا وہ محدود طریقہ استعمال کرتا ہے جسے ایک انسان سن اور سمجھ سکے حالانکہ بجائے خود اس کا کلام ایک اطلاقی شان رکھتا ہے اسی طرح جب وہ اپنے بندے کو اپنی سلطنت کی عظیم الشان نشانیاں دکھانا چاہتا ہے تو اسے لے جاتا ہے اور جہاں جو چیز دکھانی ہوتی ہے اسی جگہ دکھاتا ہے کیونکہ وہ ساری کائنات کو بیک وقت اس طرح نہیں دیکھ سکتا جس طرح خدا دیکھتا ہے خدا کو کسی چیز کے مشاہدے کے لئے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر بندے کو ہوتی ہے۔ یہی معاملہ خالق کے حضور باریابی کا بھی ہے کہ خالق بذات خود کسی مقام پر متمکن نہیں ہے مگر بندہ اس کی ملاقات کے لئے ایک جگہ کا محتاج ہے جہاں اس کیلئے تجلیات کو مرکوز کیا جائے ورنہ اس کی شان اطلاق میں اس سے ملاقات بندہ محدود کیلئے ممکن نہیں ہے۔ رہا دوسرا اعتراض تو وہ اس لئے غلط ہے کہ معراج کے موقعہ پر بہت سے مشاہدات جو نبیؐ کو کرائے گئے تھے ان میں بعض حقیقتوں کو ممثل کرکے دکھا گیا گیا تھا مثلاً ایک فتنہ انگیز بات کی یہ تمثیل کہ ذرا سے شگاف میں سے ایک موٹا سا بیل نکلا اور پھر اس میں واپس نہ جاسکا۔ یا زناکاروں کی تمثیل کہ ان کے پاس تازہ نفیس گوشت موجود ہے مگر وہ اسے چھوڑ کر سڑا ہوا گوشت کھارہے ہیں اسی طرح برے اعمال کی جو سزائیں آپ کو دکھائی گئی وہ بھی تمثیلی رنگ میں عالم آخرت کا پیشگی مشاہدہ تھیں۔ اصل بات جو معراج کے سلسلہ میں سمجھ لینی چاہئے وہ یہ ہے کہ انبیاء علیہ السلام میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے ان کے منصب کی مناسبت سے ملکوت سماوات وارض کا مشاہدہ کرایا ہے اور مادی حجابات بیچ میں سے ہٹا کر آنکھوں سے وہ حقیقتیں دکھائی ہیں جن پر ایمان بالغیب لانے کی دعوت دینے پر وہ مامور کئے گئے تھے۔ تاکہ ان کا مقام ایک فلسفی کے مقام سے بالکل ممیز ہوجائے۔ فلسفی جو کچھ بھی کہتا ہے قیاس اور گمان سے کہتا ہے وہ خود اگر اپنی حیثیت سے واقف بھی ہو تو کبھی اپنی رائے کی صداقت پر شہادت نہ دے گا۔ مگر انبیاء جو کچھ کہتے ہیں وہ براہ راست علم اور مشاہدہ کی بنا پر کہتے ہیں اور وہ خلق کے سامنے یہ شہادت دے سکتے ہیں کہ ہم ان باتوں کو جانتے ہیں اور یہ ہماری دیکھی حقیقتیں ہیں۔ حوالہ (تفہیم القرآن' جلد دوم صفحہ نمبر ۵۸۹ تا ۵۹۰)

معراج کا پیغام: جیسا کہ مضمون کی ابتداء میں ہم تحریر کرچکے کہ قرآن میں جو واقعات آئے ہیں یا قرآن جن جن واقعات کو نقل کرتا ہے پھر اسلامی تاریخ میں جو واقعات گزرے ہیں اسکا تعلق نسل انسانی سے ہے کہ ان واقعات پر غور کریں اور آگے کا پروگرام ترتیب دیں۔ سعی وعمل میں لگ جائیں۔ جہاں تک معراج النبی کا تعلق ہے اس کا پیغام کیا تھا اس کو جاننا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا مودودی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ اس سفر سے واپس آکر جو پیغام آپ نے دیا وہ قرآن مجید کی سترہویں سورۃ سورۂ بنی اسرائیل میں آج تک لفظ بہ لفظ محفوظ ہے۔ اس کو دیکھیں اور اس کے تاریخی پس منظر کو نظر میں رکھیں تو آپ کو صاف معلوم ہوجائے گا کہ اسلام کے اصولوں پر ایک نئی ریاست کا سنگ بنیاد رکھنے سے پہلے وہ ہدایات دی جارہی ہیں جن پر نبیؐ اور اصحابؓ کو آگے کام کرنا تھا۔ اس پیغام میں معراج کا ذکر نے کے بعد سب سے پہلے نبی اسرائیل کی تاریخ سے عبرت دلائی گئی ہے مصریوں کی غلامی سے نکل کر نبی اسرائیل نے جب آزاد زندگی شروع کی تھی تو خداوند عالم نے ان کی رہنمائی کے لئے کتاب عطا فرمائی تھی اور تاکید کردی تھی کہ میرے سوا اب اپنے معاملات کی تکمیل کسی اور کے ہاتھ میں نہ دینا۔ مگر بنی اسرائیل نے خدا کی اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے بجائے کفران نعمت کیا اور زمین میں مصلح بننے کے بجائے مفسد وسرکش بن کر رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے ایک مرتبہ ان کو بابل والوں سے پامال کردیا اور دوسری مرتبہ رومیوں کو ان پر مسلط کردیا۔ اس سبق آموز تاریخ کا حوالہ دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خبردار کیا کہ صرف قرآن ہی وہ چیز ہے جو تمہیں ٹھیک ٹھیک راستہ بتائے گی اس کی پیروی میں کام کروگے تو تمہارے لئے بڑے انعام کی بشارت ہے دوسری اہم حقیقت جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ہر انسان خود اپنی ایک مستقل اخلاقی ذمہ داری رکھتا ہے اس کا اپنا عمل اس کے حق میں فیصلہ کن ہے۔ سیدھے چلے گا تو آپ اپنا بھلا کرے گا غلط راہ پر جائے گا تو خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ اس شخصی ذمہ داری میں کوئی کسی کا شریک نہیں ہے۔ اور نہ کسی کا بار دوسرے پر پڑسکتا ہے۔ لہٰذا ایک صالح معاشرہ کے ہر ہر فرد کو اپنی ذمہ داری پر نگار رکھنی چاہئے جو کچھ بھی کررہے ہوں اسے پہلی فکر ہونی چاہئے کہ وہ خود کیا کررہا ہے۔ تیسری بات جس پر متنبہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ایک معاشرہ کو آخر کار جو چیزیں تباہ کرتی ہیں وہ اس کے بڑے بڑے لوگوں کا بگاڑ ہے۔ جب کسی قوم کی شامت آنے کو ہوتی ہے تو اس کے خوشحال اور مالدار اور صاحب اقتدار لوگ فسق وفجور پر آتر آتے ہیں ظلم وستم اور بدکاریاں اور شرارتیں کرنے لگتے ہیں اور آخر یہی فتنہ پوری قوم کو لے ڈوبتا ہے۔ لہٰذا جو معاشرہ آپ اپنا دشمن نہ ہوا سے فکر رکھنی چاہئے کہ اس کے ہاں سیاسی اقتدار کی باگیں اور معاشی دولت کی کنجیاں کم ظرف اور بداخلاق لوگوں کے ہاتھوں میں نہ جانے پائیں۔ پھر مسلمانوں کو وہ بات یاد دلائی گئی ہے جو قرآن میں بار بار دہرائی جاتی رہی ہے کہ اگر تمہارے پیش نظر صرف یہی دنیا اور اس کی کامیابیاں اور خوشحالیاں ہوں تو یہ سب کچھ تمہیں مل سکتا ہے مگر آخری انجام بہت برا ہے مستقل اور پائیدار کامیابی جو اس زندگی سے لے کر دوسری زندگی تک کہیں نامرادی سے داغدار نہ ہونے پائے تمہیں صرف اسی صورت میں مل سکتی ہے جب کہ تم اپنی کوششوں میں آخرت اور اس کی باز پرس پر نظر رکھو۔ دنیا پرست کی خوشحالی بظاہر تعمیر کی شان رکھتی ہے مگر اس تعمیر میں ایک بہت بڑی خرابی کی صورت مضمر ہے وہ اخلاق کی اس فضیلت سے محروم ہوتا ہے جو صرف آخرت کی جوابدہی کا احساس رکھنے ہی سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ یہ فرق تم دنیا ہی میں دونوں طرح کے آدمیوں کے درمیان دیکھ سکتے ہو۔ یہی فرق بعد کی منازل حیات میں اور زیادہ نمایاں ہوجائے گا یہاں تک کہ ایک کی زندگی سراسر ناکامی اور دوسرے کی زندگی سراسر کامیابی بن کر رہے گی۔ (اقتباس)

اس ضمن میں ۱۴ اصول ہیں جن پر آئندہ اسلامی ریاست اور معاشرے کی تعمیر ہوئی تھی یعنی ان ہی اصولوں پر نبی کریمؐ نے مکہ سے ہجرت فرماجانے کے بعد اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی ان چودہ ۱۴ اصول کے سلسلہ میں مضمون کی طوالت سے بچتے ہوئے صرف اشارات آپ کے سامنے رکھوں گا۔

۱۔ خدائے واحد لاشریک کے سوا کسی کی خداوندی نہ مانی جائے۔
۲۔ انسانی حقوق میں سب سے اہم اور مقدم حق والدین کا ہے۔
۳۔ اجتماعی زندگی میں تعاون' ہمدردی اور حق شناسی حق رسانی کی روح جاری وساری رہے۔
۴۔ لوگ اپنی دولت کو غلط طریقوں سے ضائع نہ کریں۔
۵۔ لوگوں میں اتنا اعتدال ہونا چاہئے کہ وہ نہ تو بخیل بن کر دولت کی گردش کو روکیں اور نہ فضول خرچ بن کر اپنی معاشی طاقت کو ضائع کریں۔
۶۔ خدا نے اپنے رزق کی تقسیم کا جو نظام قائم کیا ہے انسان اپنی مصنوعی تدبیروں سے اس میں خلل انداز نہ ہو۔
۷۔ نسلوں کی افزائش کو اس ڈر سے روک دینا کہ کھانے والے بڑھ جائیں گے تو معاشی ذرائع تنگ ہوجائیں گے ایک بہت بڑی غلطی ہے جو لوگ اس اندیشے سے آنے والی نسلوں کو ہلاک کرتے ہیں وہ انتہائی سنگین جرم کرتے ہیں۔ کسی قسم کے حالات میں بھی نسل کشی کا میلان پیدا نہ ہونے پائے۔
۸۔ زنا عورت اور مرد کے تعلق کی بالکل ایک غلط صورت ہے۔ اس کو نہ صرف بند ہونا چاہئے بلکہ معاشرے کے اندر ان اسباب کا بھی سدباب کیا جانا چاہئے جو انسان کو اس کے قریب لے جاتے ہیں۔
۹۔ انسانی جان کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام ٹھہرایا ہے کوئی شخص نہ اپنی جان لینے کا حق رکھتا ہے اور نہ کسی دوسرے کی جان (مگر حق کے ساتھ)
۱۰۔ یتیموں کے مفاد کی اس وقت تک حفاظت ہونی چاہئے جب تک وہ خود اپنے بل بوتے پر کھڑے ہونے کے قابل نہ ہوجائیں۔
۱۱۔ عہد وپیماں خواہ افراد ایک دوسرے سے کریں یا ایک قوم دوسری قوم سے کرے' بہرحال ایمانداری کے ساتھ پورے کئے جائیں۔
۱۲۔ ناپ اور پیمانے اور اوزان ٹھیک رکھے جائیں اور لین دین میں صحیح تول تولا جائے۔
۱۳۔ کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کے صحیح ہونے کا تمہیں علم نہ ہو اپنی سماعت اور بینائی کا اور دلوں کی نیتوں کا اور خیالات اور ارادوں کا تمہیں خدا کو حساب دینا ہے۔
۱۴۔ زمین میں جباروں اور متکبروں کی چال نہ چلو۔ تم نے اپنی اکڑ سے زمین کو پھاڑ سکتے ہوں اور نہ پہاڑوں سے سربلند ہوسکتے ہو۔

آج ہم اپنے چاروں طرف نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ صاف نظر آتا ہے کہ جن اصولوں کو لے کر نبی کریمؐ نے اپنے کام کو آگے بڑھایا اور نسل انسانی کو نقصان عظیم سے بچایا تھا آج ان اصولوں کو نسل انسانی بھول چکی، حتی کہ اس کام کو وہ گروہ بھی اس کام کو چھوڑ کر بیٹھا ہے جس کا شمار خیر امت میں کیا جاتا ہے آج چاروں طرف ظلم وبربریت کا دورہ ہے انسان انسان کا غلام بنا ہوا ہے اس زمین پر خدا سے علانیہ بغاوت ہورہی ہے یہ آئے دن عصمت دری کے واقعات ڈاکہ زنی' قتل وخون غارتگری انسانوں کے درمیان بغض و عداوت قرض حسنہ کا فقدان سودی کاروبار کا عروج خود غرضی خود پسندی والدین کی نافرمانی ازدواجی زندگی میں عدم اعتماد وعدم اطمینان کی کیفیت چور بازاری رشوت خوری عصبیت ومذہبی جنون کمزوروں کے ساتھ زیادتی حقوق کی عدم ادائی وغیرہ وغیرہ۔ یہ ساری چیزیں اس بات کی گواہی دے رہی ہیں کہ مسلمانوں نے اپنی ڈیوٹی یعنی فریضہ اقامت دین کے لئے جدوجہد نہیں کی۔ بلکہ غیروں کی طرح دنیا برائے دنیا میں لگی رہی گویا یہ ہماری کارکردگی کی ایک رپورٹ ہے جو ہمارے سامنے آرہی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خواب غفلت سے جاگیں اپنے وجود ومقصد حیات پر غور کریں اور اپنے فرائض منصبی امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی طرف توجہ دیں۔

مختصر یہ کہ ہم نے واقعہ معراج کا جو مطالعہ ابھی کیا ہے اور جو چیزیں ۱۴ باتوں پر مشتمل تھیں اس پر عمل کرنا شروع کردیں اور دیگر بندگان خدا کو بھی اس پر غور کرنے اور عمل کرنے کی طرف بلائیں۔ واقعہ معراج النبی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ہم اپنے خیر امت ہونے کی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور کام پر لگ جائیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ صَلٰوۃً دَآئِمًا اَبَدًا اَبَدًا

مضمون کی تیاری میں مفکر اسلام سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کے علاوہ حضرت مولانا امین احسن اصلاحی صاحبؒ، مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ جیسے جید علمائے کرام کی تحریروں سے استفادہ لیا گیا اور جہاں جہاں ضروری سمجھا گیا متعلقہ حوالوں کے ساتھ عبارت نقل کی گئی ہے۔

پاکستان الیکشن 2024: بڑے بڑے سیاسی رہنما شکست کھا گئے

آزاد امیدواروں نے میدان مار لیا' پی ٹی آئی حمایت یافتہ آزاد امیدوار 36، ن لیگ 26 اور پی پی قومی اسمبلی کی 17 نشستوں پر کامیاب

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) عام انتخابات 2024 میں بڑے بڑے سیاسی رہنما شکست کھا گئے، بعض نئے چہروں نے پرانے اور آزمودہ سیاست دانوں کو دھول چٹا دی۔ 'ڈان نیوز' کے مطابق عام انتخابات کے غیر حتمی وغیر سرکاری نتائج آنے کا سلسلہ جاری ہے، بڑے اپ سیٹس پنجاب اور خیبر پختونخوا میں دیکھنے میں آئے ہیں۔ سربراہ مسلم لیگ (ن) نواز شریف، سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) مولانا فضل الرحمٰن، رہنما مسلم لیگ (ن) رانا ثنا اللہ، سابق وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی، سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمود خان کو شکست ہوگئی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو، امیر جماعت اسلامی پاکستان (جے آئی) سراج الحق، سابق رہنما مسلم لیگ (ن) چوہدری نثار، رہنما استحکام پاکستان پارٹی (آئی پی پی) جہانگیر ترین، رہنما مسلم لیگ (ن) سعد رفیق کو بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ لاہور کے حلقہ این اے 127 سے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کو آزاد امیدوار ملک ظہیر عباس نے بڑے مارجن سے شکست دے دی۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق ملک ظہیر عباس 82 ہزار 230 ووٹ لے کر کامیاب رہے جبکہ بلاول بھٹو 15 ہزار 5 ووٹ حاصل کر سکے۔ راولپنڈی کے حلقہ این اے 53 سے سابق وزیر داخلہ اور مسلم لیگ (ن) کے سابق رہنما چوہدری نثار علی خان کو مسلم لیگ (ن) کے ہی امیدوار راجا قمر الاسلام نے شکست دے دی۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق راجا قمر الاسلام 72 ہزار 6 ووٹ لے کر کامیاب رہے جبکہ چوہدری نثار علی خان 44 ہزار 72 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ گجرات کے حلقہ پی پی 32 سے چوہدری پرویز الٰہی کو مسلم لیگ (ق) کے سالک حسین نے ہرا دیا۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق چوہدری سالک حسین 55 ہزار 615 ووٹ لے کر فاتح رہے جبکہ چوہدری پرویز الٰہی 44 ہزار 713 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ لاہور کے حلقہ پی پی 172 سے مسلم لیگ (ن) کے رانا مشہود آزاد امیدوار مصباح واجد کے ہاتھوں ہار گئے۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق مصباح واجد نے 31 ہزار 378 ووٹ حاصل کیے جبکہ رانا مشہود 28 ہزار 647 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ لاہور میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 121 میں مسلم لیگ (ن) کے شیخ روحیل اصغر کو آزاد امیدوار وسیم قادر نے شکست دے دی۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق وسیم قادر 78 ہزار 703 ووٹ لے کر کامیاب رہے جبکہ شیخ روحیل اصغر 70 ہزار 597 ووٹ حاصل کر سکے۔ لاہور میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 122 سے مسلم لیگ (ن) کے خواجہ سعید رفیق کو آزاد امیدوار لطیف کھوسہ سے شکست ہوئی۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق سردار لطیف کھوسہ ایک لاکھ 17 ہزار 109 لے کر کامیاب ہوئے جبکہ خواجہ سعد رفیق 77 ہزار 907 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ ملتان کے حلقہ این اے 149 سے رہنما استحکام پاکستان پارٹی (آئی پی پی) جہانگیر ترین کو آزاد امیدوار ملک عامر ڈوگر نے پچھاڑ دیا۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق ملک عامر ڈوگر ایک لاکھ 43 ہزار 613 ووٹ حاصل کر کے فاتح رہے جبکہ جہانگیر ترین 50 ہزار 166 ووٹ حاصل کر سکے۔ لودھراں میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 155 میں بھی جہانگیر ترین کو رہنما مسلم لیگ (ن) صدیق خان بلوچ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق صدیق خان بلوچ نے ایک لاکھ 17 ہزار 671 ووٹ حاصل کیے جبکہ جہانگیر ترین 71 ہزار 128 ووٹ حاصل کر سکے۔ خیبر پختونخوا میں سوات سے قومی اسمبلی کی 3 اور صوبائی اسمبلی کی 8 نشستوں پر آزاد امیدواروں نے کلین سوئپ کر لیا۔ مانسہرہ تورغر کے حلقہ این اے 15 میں سربراہ مسلم لیگ (ن) نواز شریف کو آزاد امیدوار شہزادہ محمد گستاسب خان نے شکست دے دی۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق شہزادہ محمد گستاسب خان نے ایک لاکھ 52 ہزار 249 ووٹ لیے جبکہ نواز شریف 80 ہزار 382 ووٹ حاصل کر سکے۔ سوات میں صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی کے 10 سے سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمود خان کو آزاد امیدوار نعیم خان نے ہرا دیا۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق نعیم خان نے 21 ہزار 681 ووٹ حاصل کیے جبکہ محمود خان 10 ہزار 573 ووٹ حاصل کیے۔ لوئر دیر میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 6 سے امیر جماعت اسلامی سراج الحق کو آزاد امیدوار محمد بشیر خان نے شکست دے دی۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق محمد بشیر نے 76 ہزار 259 ووٹ حاصل کیے جبکہ سراج الحق 52 ہزار 545 ووٹ حاصل کر سکے۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان سے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 4 میں آزاد امیدوار علی امین گنڈاپور نے سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) مولانا فضل الرحمٰن کو بڑے مارجن سے ہرا دیا۔ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق علی امین گنڈاپور 93 ہزار 443 ووٹ حاصل کر کے کامیاب رہے جبکہ مولانا فضل الرحمٰن 59 ہزار 922 ووٹ حاصل کر سکے۔ چارسدہ سے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 24 میں چیئرمین قومی وطن پارٹی آفتاب شیر پاؤ کو آزاد امیدوار انور تاج کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ غیر حتمی نتائج کے مطابق انور تاج 89 ہزار 801 ووٹ لے کر کامیاب رہے جبکہ آفتاب شیر پاؤ 34 ہزار 415 ووٹ حاصل کر سکے۔ چارسدہ میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 25 میں عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے ایمل ولی خان آزاد امیدوار فضل محمود خان کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوئے۔ غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق فضل محمود خان ایک لاکھ 713 ووٹ حاصل کر کے کامیاب رہے جبکہ ایمل ولی خان 67 ہزار 876 ووٹ حاصل کر سکے۔ نوشہرہ میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 33 سے سربراہ تحریک انصاف پارلیمنٹیرینز (پی ٹی آئی پی) پرویز خٹک آزاد امیدوار سید شاہد احد علی کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوئے۔ غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق سید شاہ احد علی نے 90 ہزار 145 ووٹ حاصل کیے جبکہ پرویز خٹک 25 ہزار 582 ووٹ حاصل کر سکے۔

پاکستان کے عام انتخابات: پی ٹی آئی حمایت یافتہ آزاد امیدوار 36، ن لیگ 26 اور پی پی قومی اسمبلی کی 17 نشستوں پر کامیاب ترک میڈیا کے مطابق ملک میں عام انتخابات میں پولنگ کے بعد نتائج آنے کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک قومی اسمبلی کے چند ہی حلقوں کے غیر سرکاری و غیر حتمی نتیجے سامنے آئے ہیں الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ غیر سرکاری نتائج کے مطابق قومی اسمبلی کی 34 نشستوں میں سے پاکستان مسلم لیگ (ن) 13 اور تحریک انصاف کے آزاد امیدوار 12 نشستوں پر کامیاب ہو گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی نے اب تک قومی اسمبلی کی آٹھ اور مسلم لیگ (ق) نے ایک نشست پر کامیابی حاصل کر لی ہے۔ نتائج میں تاخیر سے متعلق صحافیوں کے سوال پر انہوں نے کہا کہ نتائج جوں جوں آتے جائیں گے، اس سے آگاہ کیا جائے گا، الیکشن کمیشن کا نظام کام کر رہا ہے اور یہ نتائج اسی نظام سے حاصل کر لیے گئے ہیں اور تاخیر کی وجہ انٹرنیٹ کا مسئلہ ہے۔ پاکستان میں عام انتخابات 2024 کے لیے پولنگ کا وقت ختم ہوئے دس گھنٹے گزر چکے ہیں تاہم اب تک ووٹوں کی گنتی اور غیر حتمی غیر سرکاری نتائج آنے کا سلسلہ جاری ہے۔ نتائج کے اعلان میں تاخیر پر پی پی کے بلاول بھٹو زرداری اور پی ٹی آئی اپنی تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ تاہم الیکشن کمیشن بدستور اس حوالے سے کوئی اپ ڈیٹ فراہم نہیں کر سکا۔ پاکستان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی اے پی پی کی ویب سائٹ کا پہلا صفحہ جہاں پولنگ ختم ہونے کے آٹھ گھنٹے بعد بھی ایک نتیجہ بھی نہیں شائع کیا جا سکا۔

لیگ مرکز اور پنجاب میں سب سے بڑی جماعت بن کر سامنے آرہی ہے: مریم نواز

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) مسلم لیگ ن کی چیف آرگنائزر مریم نواز نے دعویٰ کیا ہے کہ ن لیگ مرکز اور پنجاب میں سب سے بڑی سیاسی جماعت بن کر سامنے آرہی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں مریم نواز نے لکھا کہ گزشتہ رات کچھ میڈیا اداروں کی جانب سے غلط خبریں پھیلائے جانے کے باوجود بھی مسلم لیگ ن قومی اور صوبائی میں سب سے بڑی سیاسی جماعت بن کر سامنے آئی ہے جس پر میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں۔ مریم نواز نے کہا کہ ہم کچھ آخری نتائج کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان شاء اللہ، نتائج کے موصول ہونے کے بعد مسلم لیگ ن کے مرکزی دفتر سے اپنی کامیابی کا خطاب کریں گے۔ یاد رہے کہ مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف، صدر شہباز شریف، سینئر نائب صدر حمزہ شہباز اور چیف آرگنائزر مریم نواز نے لاہور سے قومی اسمبلی کی نشستیں جیت لی ہیں۔

انتخابات 2024 میں بڑے بڑے درخت اکھڑ گئے: مولانا فضل الرحمٰن

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) گزشتہ روز ہونے والے عام انتخابات میں بڑے بڑے درخت اکھڑ گئے۔ جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، (ن) لیگی رہنما سعد رفیق، آئی پی پی کے چیئرمین جہانگیر ترین، پی ٹی آئی کے رہنما پرویز الٰہی، پی ٹی آئی (پارلیمنٹیرینز) کے پرویز خٹک انتخابی جنگ ہار گئے۔ جماعت اسلامی کے امیر سراج الحق، عوامی نیشنل پارٹی کے ایمل ولی خان، اے این پی امیر حیدر ہوتی، سابق وزیر اعلیٰ کے پی محمود خان، شاہ محمود قریشی کی صاحبزادی مہر بانو قریشی بھی اپنی نشست نہ جیت سکے۔ پی ٹی آئی رہنما عالیہ حمزہ ملک، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما جاوید لطیف اور سابق وفاقی وزیر غلام احمد بلور بھی ناکام رہے۔

آزاد امیدواروں کے جیتنے پر حیرت نہیں، آگے آگے دیکھیں کیا ہوتا ہے: عون چوہدری

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) استحکام پاکستان پارٹی (آئی پی پی) کے رہنما عون چوہدری کا کہنا ہے کہ آزاد امیدواروں کے جیتنے پر حیرت نہیں، آگے آگے دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ جیو نیوز سے بات کرتے ہوئے عون چوہدری نے کہا کہ آزاد امیدواروں سے کہتا ہوں کہ پاکستان کے استحکام کا سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ جیت پر حلقے کی عوام اور مسلم لیگ ن کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ایک ایک یوسی میں انتخابی مہم چلائی ہے، حلقے میں میری برادری ہے، اسی حلقے میں پلا بڑھا ہوں۔ سلمان اکرم راجہ عون چوہدری سے ہار گئے عون چوہدری کا کہنا ہے کہ وکیل صاحب کے لوگوں نے ہم پر فائرنگ بھی کی، میرا تعلق گجر برادری سے ہے، یہاں گجر برادری کے 60 ہزار ووٹ ہیں، شیروں کے سربراہ نے مجھے ووٹ ڈالا، شہباز شریف نے ووٹ ڈالا، ووٹ دینے پر شہباز شریف کا مشکور ہوں۔ آئی پی پی نے کہا کہ ہماری مسلم لیگ ن سے انڈر اسٹینڈنگ ہے، ہمارا مقصد ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام آئے، پارٹی سربراہ ملک کی بہتری کے لیے فیصلہ کریں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ الزامات کی سیاست سے نکلیں، ملک کی بہتری کے لیے کچھ بھی کرنا پڑے کرنا چاہیے۔

ہم بیساکھی کے بغیر حکومت بنانے میں کامیاب ہوجائیں گے، لطیف کھوسہ

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) معروف وکیل، رہنما پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) لطیف کھوسہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ہم بغیر کسی بیساکھی کے حکومت بنانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ لطیف کھوسہ نے جیو نیوز سے گفتگو کے دوران کہا ہے کہ ن لیگ حکومت نہیں بنا سکتے، نواز شریف واپس جائیں گے، ن لیگ کی کوئی اکثریت نہیں، نواز شریف یہ کہتے ہوئے واپس جائیں گے کہ مجھے کیوں بلایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ن لیگ کی کوئی اکثریت نہیں نہ مرکز میں نہ پنجاب میں حکومت بنا سکتے ہیں۔ لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ نواز شریف کی ڈاکٹر یاسمین کے مقابلے میں جیت متنازع ہے۔ انہوں نے خواجہ سعد رفیق سے جیتنے اور اُن کی جانب سے ملنے والی مبارکباد پر ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواجہ سعد رفیق نے مبارکباد دی لیکن دیر کر دی مہربان آتے آتے، سعد رفیق کو مبارک باد رات کو ہی دینی چاہیے تھی انتظار کس بات کا تھا۔ لطیف کھوسہ کا کہنا تھا کہ میں نے خواجہ سعد رفیق کا شکریہ ادا کر دیا ہے۔

پی ٹی آئی کے 30 کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں پولیس نے بہارہ کہو میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے جلسے کی تیاری کرنے والے 30 کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ جمعرات کو درج کی گئی ایف آئی آر کے مطابق پولیس ٹیم کو اطلاع ملی کہ ڈھوک جیلانی گراونڈ میں 25 سے 30 افراد موجود ہیں جن میں سے 10 سے 15 افراد ہتھیاروں سے لیس ہیں اور پی ٹی آئی کا جلسہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، جہاں پولیس نے 14 کی نشاندہی کی اور 22 دیگر نامعلوم افراد کو پی ٹی آئی رہنما شعیب شاہین کے حق میں نعرے لگاتے دیکھا گیا۔

الیکشن نتائج جو بھی ہوں پاکستان کیلئے آئی ایم ایف سے گفتگو اہم ہے: بلوم برگ

واشنگٹن، 9 فروری (یواین آئی) عالمی جریدے بلوم برگ نے ملک کے عام انتخابات کے حوالے سے کہا ہے کہ الیکشن کے نتائج جو بھی ہوں پاکستان کیلئے آئی ایم ایف سے گفتگو اہم ہے۔ بلوم برگ نے پاکستان میں عام انتخابات پر ایشیا فرنٹیئر کیپیٹل کے فنڈ منیجر روچرڈ یسائی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اکثریت سے بنے یا مخلوط، پاکستان کو نیا بیل آوٹ پروگرام چاہیے۔ روچرڈ یسائی نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے بیرونی قرضوں کی صورتحال غیر یقینی، غیر مستحکم ہے، حکومت پاکستان کو آئندہ 6 مہینوں میں کئی ادائیگیاں کرنی ہیں اور پاکستان کو لمبے عرصے کا بڑا قرض پروگرام چاہیے۔ بلوم برگ عہدیدار نے اپنی گفتگو میں کہا کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج عالمی مالیاتی بحران سے بہت سستا بازار ہے، پاکستانی بازار کا قیمت اور آمدنی تناسب کم ترین سطح پر ہے، حصص قیمتوں میں سیاسی، اقتصادی خدشات شامل ہونے کے سبب پاکستان اسٹاک ایکسچینج سستا ہے۔ بلوم برگ نے مزید کہا کہ پاکستان میں شرح سود آئندہ 9 سے 12 مہینوں میں کم ہو سکتی ہے۔

ووٹوں کی گنتی کے دوران پرسکون رہیں

اقوام متحدہ کا پاکستانی سیاست دانوں کو مشورہ

اقوام متحدہ 9 فروری (یواین آئی) اقوام متحدہ (یواین) کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے پاکستانی سیاست دانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ووٹوں کی گنتی کے دوران پرسکون رہیں اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔ سرکاری خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کے مطابق سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے انتخابات کے موقع پر پاکستان میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے موبائل سروسز کی بندش پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے سرکاری خبر رساں ادارے کو بھیجی گئی اپنی ای میل میں کہا کہ وہ پاکستانی انتخابات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور وہ ملک میں جمہوریت کی مضبوطی کے لیے پرامید ہیں۔ سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے تمام سیاسی رہنماؤں کو مشورہ دیا کہ وہ ووٹوں کی گنتی اور حتمی اعلان تک خود بھی پرسکون رہیں اور اپنے کارکنان کو بھی صبر کرنے کی تلقین اور ایسی کسی بھی کارروائی سے گریز کریں جو تشدد کو بڑھاوا دیتی ہو۔

دولت مشترکہ کے مبصرین پاکستانی انتخابی عمل سے مطمئن نظر آئے

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) دولت مشترکہ کے بین الاقوامی مبصرین کی ایک ٹیم، جو پاکستانی انتخابی عمل کی نگرانی کے لیے اسلام آباد پہنچی، نے ووٹنگ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ووٹنگ کے دوران موبائل سیلولر خدمات کو کوئی اہمیت نہیں دی گئی۔ یہ اطلاع جمعہ کو ڈان اخبار نے دی۔ اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز F-8/4 کے دورے کے دوران، کامن ویلتھ کے مبصرین نے مشاہدہ کیا کہ ووٹرز نے موبائل سیلولر سروسز کے بغیر اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ نائیجیریا کے سابق صدر ڈاکٹر گڈلک جوناتھن، جو کامن ویلتھ آبزرور گروپ کی ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں، نے کہا کہ موبائل سیلولر سروسز پر پابندی لگانے کا فیصلہ حکومت کا ہے۔ بعد ازاں ڈاکٹر جوناتھن نے کہا کہ پاکستان دولت مشترکہ ممالک کا اہم رکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی ماہرین الیکشن کمیشن آف پاکستان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرنے کے لیے دسمبر 2023 سے پاکستان میں ہیں۔ مبصرین کی ٹیم میں ریٹائرڈ بیوروکریٹس، ججز اور انتخابی اداروں کے نمائندے شامل ہیں اور انہوں نے صحافیوں اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات کی۔ انتظامات کا جائزہ لینے، پولنگ عملے سے بات چیت کرنے اور ووٹنگ کے عمل سے متعلق شکایات پر ایک جامع رپورٹ تیار کرنے کے لیے مبصرین کو مختلف شہروں میں تعینات کیا گیا تھا۔

انتخابات پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے: چینی وزارت خارجہ

بیجنگ، 9 فروری (یواین آئی) پاکستان میں عام انتخابات کے انعقاد پر چین نے کہا ہے کہ پاکستان تمام موسموں کا اسٹریٹیجک شراکت دار اور فولادی دوست ہے۔ انتخابات پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترجمان چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ چین پاکستان میں ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ بیان کے مطابق حملوں میں جانی نقصان پر دکھ ہے، لواحقین اور زخمیوں سے ہمدردی ہے۔ پاکستان میں ہونے والے حملوں پر گہری تشویش ہے۔

اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ جاری، 133 فلسطینی شہید

امریکہ اور اقوام متحدہ کی مخالفت کے باوجود رفح پر اسرائیلی حملوں میں تیزی

تل ابیب، 9 فروری (یواین آئی) اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، پناہ گزین کیمپ پر چھاپہ مار کارروائی کے دوران فائرنگ کر کے 3 فلسطینی نوجوانوں کو شہید کر دیا گیا جب کہ غزہ میں بمباری میں 130 افراد کو شہید کر دیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر تلکرم کے قریب نور شمس پناہ گزین کیمپ پر چھاپے کے دوران ایک گھر کا گھیراؤ کر کے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایک گھر پر چھاپے کے دوران ایک مسلح شخص نے فوجیوں پر فائرنگ کر دی جسے جوابی فائرنگ میں ہلاک کر دیا گیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ گھر میں موجود دو دیگر مسلح افراد سے 4 گھنٹے تک مقابلہ جاری رہا جس کے دوران دونوں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ اس طرح مرنے والوں کی تعداد 3 ہوگئی۔ فلسطینی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ جن دو افراد کو فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا وہ گھر کے اندر موجود نہیں تھے ان کی لاشیں گھر سے باہر سے ملی ہیں۔ اسرائیل نے اس گھر پر میزائل داغے اور جاتے ہوئے گھر کے بڑے حصے کو منہدم کر دیا۔ واضح رہے کہ مغربی کنارے میں واقع اقوام متحدہ کی ایجنسی کے ساتھ رجسٹرڈ شدہ نور شمس کیمپ میں تقریباً 13 ہزار 519 فلسطینی پناہ گزین موجود ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کی غزہ اور رفح پر بربریت جاری ہے، 24 گھنٹوں میں 130 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے، جن میں 5 بچے بھی شامل ہیں جب کہ 170 افراد زخمی ہیں۔ اسرائیل نے زمینی کارروائی کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ رفح کے محفوظ زون پر فضائی حملوں کو بڑھا دیا ہے۔ اسرائیل نے یہ اقدام اس وقت کیا ہے جب اقوام متحدہ نے جنگ کا دائرہ رفح تک پھیلانے سے بے گھر فلسطینیوں کے لیے تباہ کن نتائج کا انتباہ کیا ہے جبکہ امریکہ نے کہا ہے کہ وہ جنوبی غزہ میں حملہ سانحہ ثابت ہوگا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے رفح کے مختلف حصوں میں 8 اور 9 فروری کو فضائی بمباری اور ٹینکوں سے گولہ باری کی گئی۔ فلسطینی خبر رساں ادارے کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں 9 فروری کو اب تک 3 بچوں سمیت کم از کم 8 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اور دیگر اعلیٰ حکام کی جانب سے غزہ میں جنگ کو رفح تک توسیع دینے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، جہاں لاکھوں بے گھر فلسطینی شہری پناہ لیے ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے مرکزی اتحادی اور غزہ جنگ کے لیے مالی وفوجی تعاون فراہم کرنے والے امریکہ نے رفح میں بڑے پیمانے پر حملوں پر انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ کسی سانحے سے کم نہیں ہوگا، کیونکہ بہت بڑی تعداد میں عام شہری وہاں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ رفح وہ علاقہ ہے جسے اسرائیل نے خود محفوظ زون قرار دیا ہے اور عام شہریوں کو وہاں پناہ لینے کی ہدایت کی ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا کہ ہم نے ایک میمورنڈم جاری کیا ہے جس میں امریکی فوجی امداد حاصل کرنے والے ممالک کے لیے اصولوں کو درج کیا گیا ہے۔ یہ اصول نئے نہیں مگر امریکی حکومت کی جانب سے پہلی بار کانگریس میں سالانہ رپورٹ جمع کرائی گئی ہے جس میں بتایا گیا کہ امداد موصول کرنے والے ممالک کس حد تک شرائط پر عملدرآمد کر رہے ہیں۔ یہ میمورنڈم اس وقت جاری کیا گیا ہے جب اسرائیل نے 28 ہزار فلسطینی شہریوں کو شہید کر دیا ہے جن میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے جبکہ غزہ کی پٹی کھنڈر میں تبدیل ہوگئی ہے۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کے ایک ترجمان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وائٹ ہاؤس کی جانب سے رفح پر آپریشن کی حمایت نہیں کی جائے گی، جبکہ محکمہ ترجمان کے ترجمان کا کہنا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اس اقدام کے بارے میں منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔ ترجمان نے کہا کہ رفح انسانی امداد کے داخلے کے لیے اہم ترین مقام ہے۔

بائیڈن کے خلاف خفیہ دستاویزات معاملے پر تحقیقاتی رپورٹ سامنے آگئی

واشنگٹن، 9 فروری (یواین آئی) امریکی صدر جو بائیڈن کے خلاف خفیہ دستاویزات کے معاملے پر اسپیشل کونسل کی رپورٹ منظر عام پر آگئی۔ 345 صفحات پر مبنی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صدر جو بائیڈن نے جان بوجھ کر خفیہ دستاویزات افشا کی تھیں تاہم ان کی عمر اور یادداشت کے پیش نظر انہیں سزا نہیں ہو سکے گی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خفیہ دستاویزات کے معاملے میں جو بائیڈن کو سزا ملنا مشکل ہے کیونکہ وہ کمزور یادداشت والے ایک عمر رسیدہ شخص ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تحقیقات کے دوران ملنے والے شواہد ناکافی ہیں جس بنا پر بائیڈن کو انکی ضعیف العمری اور یادداشت کی کمزوری کی بنیاد پر سزا نہیں سنائی جا سکے گی۔ واضح رہے کہ ایک سال قبل امریکی صدر جو بائیڈن کے گھر سے خفیہ دستاویزات ملنے کے بعد ان کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا گیا تھا، خفیہ دستاویزات امریکی حکام کو واپس کر دی گئی تھیں۔ جو بائیڈن کے گھر سے ملنے والی 'ٹاپ سیکرٹ' ٹیگ والی دستاویزات میں خارجی وعسکری پالیسی سمیت افغانستان سے متعلق اہم تفصیلات اور جو بائیڈن کی نوٹ بک بھی شامل تھی جس میں انہوں نے انٹیلی جنس ذرائع اور طریقہ کار سے متعلق نیشنل سکیورٹی پر نوٹس درج کیے ہوئے تھے۔ تحقیقات کے دوران جو بائیڈن سمیت 173 افراد کے انٹرویوز کیے گئے جن میں 147 عینی شاہدین بھی شامل تھے۔ رپورٹ پر اپنے ردعمل میں وائٹ ہاؤس سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر جو بائیڈن نے معاملے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کیس میں ان پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا۔ بائیڈن کے وکلا کی جانب سے رپورٹ کے اجراء کے بعد خصوصی کونسل کو ایک خط کے ذریعے بائیڈن کی یادداشت سے متعلق اپنے الفاظ پر نظر ثانی کی درخواست کی گئی ہے۔ خط میں بائیڈن کی یادداشت سے متعلق الفاظ کو نامناسب قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ہمیں نہیں لگتا کہ رپورٹ میں جو بائیڈن کی یادداشت سے متعلق بات کو درست طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔

جامعہ غوثیہ احسن حسن البرکات میں درس نظامی اور دیگر شعبہ جات کی تعلیمی اختتام پر ادارہ میں سالانہ امتحانات منعقد کیے گئے

نیا بازار نیپال۔ (نمائندہ شان سدھارتھ)۔ جامعہ غوثیہ احسن حسن البرکات نیا بازار نیپال کے راجدھانی اور قرب و جوار کے لیے ایک عظیم دانشگاہ ہے رواں سال درس نظامی اور دیگر شعبہ جات کی تعلیمی اختتام پر ادارہ میں سالانہ امتحانات منعقد کیے گئے طلبہ بڑی محنت مشقت کے ساتھ امتحان کی تیاریوں کے بعد اپنے امتحان میں شرکت کر رہے ہیں اس موقع سے ادارہ کے سربراہ مولانا مشتاق احمد شمسی نے کہا ہماری کوشش ہے کہ طلباء زیادہ سے زیادہ کامیاب ہو تا کہ آگے کی جماعت میں انہیں اعلی پوزیشن حاصل ہو اور کامیابی کے بعد وہ اعلی دینی علمی خدمات انجام دیں ادارہ میں درس نظامی کی متوسطات اور اسکولی تعلیم میں چھٹی کلاس تک کا امتحان جاری ہے، آنے والے میں سال میں عالمیت تک مکمل مروج نصاب ت کے ساتھ تعلیم دی جائیگی ادارہ کے پرنسپل مفتی رضا اللہ ازہری مصباحی نے طلبہ کی محنت مشقت پر اطمینان بخش بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم طلبہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں زیادہ سے زیادہ طلبہ کامیاب ہوں گے۔

روس کو شکست دینا ناممکن ہے' نیٹو خیالی روسی خطرہ پیدا کر رہا ہے: پوتن

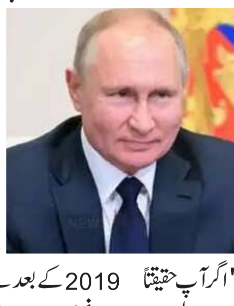

ماسکو، 9 فروری (یواین آئی) روس کے صدر ولادی میر پوتن نے کہا ہے کہ یوکرین جنگ میں روس کو شکست دینا ناممکن ہے۔ پوتن نے دارالحکومت ماسکو میں فوکس نیوز کے سابق کمپیئر ٹکر کارلسن کو انٹرویو دیا۔ انٹرویو میں پوتن نے امریکہ، یورپی یونین اور نیٹو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "مغرب کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ یوکرین جنگ میں روس کو شکست دینا ناممکن ہے"۔ انہوں نے کہا ہے کہ "اب تک شور مچایا جا رہا تھا کہ روس کو اسٹریٹجک شکست دے دی گئی ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس وقت دیکھا جائے تو مغرب کو سمجھ آنا شروع ہوگئی ہے کہ یہ چیز بے حد مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے"۔ پوتن نے فروری 2022 میں یوکرین کے خلاف شروع کردہ جنگ کے برحق ہونے کو تاریخی حقائق سے ثابت کیا اور کہا ہے کہ "اگر آپ حقیقتاً جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اسلحے کی ترسیل بند کرنا ہوگی"۔ یوکرین جنگ کا دوسرا سال پورا ہونے کے موقع پر کئے گئے اس انٹرویو میں پوتن نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جلد یا بدیر سمجھوتہ ہو جائے گا۔ مذاکراتی حل کا راستہ کھلا ہے۔ ترکیہ کی ثالثی میں طے پانے والے استنبول مذاکرات کے فیصلوں پر عمل درآمد کیا جاتا تو جنگ عرصے سے ختم ہو چکی ہوتی لیکن امریکہ سمیت مغربی ممالک کی تحریک سے یوکرین پیچھے ہٹ گیا ہے۔ انٹرویو میں پوتن نے نیٹو کی طرف سے، 1990 کے اوّلین سالوں سے علاقے میں جاری، توسیعی کارروائیوں پر بے اطمینانی کا بھی ذکر کیا اور کہا ہے کہ صاف ظاہر ہے کہ نیٹو کے پھیلاؤ کی کوئی ضرورت نہیں۔ امریکہ نے اس موضوع پر اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ واضح رہے کہ ٹکر کارلسن کے لئے یہ انٹرویو 2019 کے بعد سے مغربی میڈیا کے لئے پوتن کا پہلا انٹرویو ہے۔ بعض یورپی اور امریکی ذرائع ابلاغ میں انٹرویو پر تنقید کی گئی اور امریکی اخباروں نے اسے پوتن کا پروپیگنڈہ قرار دیا ہے۔

ترکیہ اور قطر نے جیٹ کو سمجھوتے پر دستخط کر دیئے

انقرہ، 9 فروری (یواین آئی) ترکیہ اور قطر کے درمیان اقتصادی و تجارتی کمیشن جیٹ کو کے سمجھوتے پر دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ پہلی ٹرم کا ترکیہ۔ قطر جیٹ کو اجلاس، وزیر تجارت عمر بولات ،قطر کے وزیر صنعت وتجارت شیخ محمد بن حامد بن قاسم الثانی اور دونوں ممالک کے حکام کی شرکت سے، کل استنبول میں طے پایا۔ اجلاس میں عمر بولات نے کہا ہے کہ جیٹ کو سمجھوتہ متعدد شعبوں میں تعمیری نقطہ نظر اور باہمی اتفاق کے اظہار کی حیثیت رکھتا ہے۔

بھارت ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ کے نئے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے: سندھیا

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) سرکردہ عالمی اور یجنبل ایکویپمنٹ مینوفیکچررز نے ہندوستان میں ایرو اسپیس سے متعلقہ پرزوں اور ان کی اسمبلی کی تیاری کے لیے جوائنٹ وینچرز قائم کیے ہیں، جو بہت سے تجارتی اور دفاعی طیاروں اور ہیلی کاپٹروں میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے اس شراکت داری کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان پوری دنیا میں ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ کے لیے مستقل طور پر ایک منزل بنتا جا رہا ہے۔ ڈائنامیٹک ٹیکنالوجیوں کے لیے ہوائی جہاز کے دروازوں کا سب سے بڑا آرڈر وزیراعظم کے میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ ریزولو کے لیے ایک بہترین لمحہ ہے"۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ حکومت کی کاروبار نواز پالیسیاں ہندوستان کو زیادہ سے زیادہ ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ ملک بننے میں مدد دے رہی ہیں۔ معاہدے کے تحت ڈائنامک ٹکنالوجیوں اے 220 فیملی ہوائی جہاز (فی طیارہ آٹھ دروازوں) کے لیے اوور ونگ ایمرجنسی ایگزٹ ڈورز کے ساتھ کارگو، مسافر اور سروس کے دروازے تیار اور اسمبل کرے گی۔ ہوائی جہاز کے دروازے اہم ڈھانچہ ہیں، جس میں جدید ٹیکنالوجیز کو شامل کیا گیا ہے تاکہ سکیورٹی اور مجموعی کارکردگی کے لیے سخت ترین ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ خیال رہے کہ ہندوستان میں ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ اور اس کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے حکومت خصوصی توجہ کے ساتھ اس شعبے میں آگے بڑھ رہی ہے۔ بہت سی نجی کمپنیوں نے ہندوستان کو ایرو اسٹرکچرز، اس سے متعلق اجزاء، ذیلی اسمبلیوں اور پیچیدہ نظام اسمبلیوں کے لیے ایک ترجیحی منزل کے طور پر ترقی دینے میں تیزی سے پیش رفت کی ہے۔ سب سے نیا اضافہ ہوائی جہاز بنانے والی سرکردہ کمپنی ایئربس نے ہندوستان میں سنگل آئزل اے 220 فیملی کے ہوائی جہازوں کے لیے تمام دروازے بنانے کے لیے بنگلورو کی ڈائنامیٹک ٹیکنالوجیز کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ میک ان انڈیا پہل کی کامیابی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ دوسرا معاہدہ ہے، جسے ایئربس نے ایک ہندوستانی سپلائر کو دیا ہے۔ 2023 سے پہلے، ایئربس نے اے 320 فیملی کے بلک اور کارگو دروازوں کی تیاری کا ٹھیکہ ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹم لمیٹڈ کو دیا تھا۔ آج ہر ایئربس کمرشل ہوائی جہاز اور ہر ایئربس ہیلی کاپٹر کے پاس ہندوستان میں ڈیزائن، تیار اور دیکھ بھال کے لیے اہم ٹیکنالوجیوں اور سسٹموں ہیں۔ ایئربس مقامی مینوفیکچرر کے ساتھ شراکت میں ہندستان میں تقریباً دس ہزار نوکریوں کا تعاون پیش کرتا ہے۔ 2025 تک، یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 15,000 تک پہنچنے کا امکان ہے اور کمپنی کو ہندوستان سے اپنی خریداری کو 750 ملین امریکی ڈالر سے 1.5 بلین امریکی ڈالر تک دگنا کرنے کی توقع ہے۔ 3,600 ناٹیکل میل (6,700 کلومیٹر) تک کی رینج اور 100 سے 160 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش کے ساتھ اے 220 ہندوستان کی اڑان اسکیم کے لیے مثالی طور پر موزوں ہے، جس کا مقصد علاقائی رابطے کو بڑھانا اور ملک بھر میں اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

ہیمنت سورین کے پریس ایڈوائزر ابھیشیک پرساد عرف پنٹو سے ای ڈی آفس میں پوچھ گچھ

رانچی، 09 فروری (یو این آئی) ابھیشیک پرساد عرف پنٹو، جو جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے پریس مشیر تھے، سے آج یہاں ای ڈی کے دفتر میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے ای ڈی حکام نے چھاپے کے دوران ابھیشیک پرساد کے احاطے سے کئی اہم دستاویزات برآمد کیے تھے حالانکہ اس سے پہلے بھی ای ڈی افسر نے ان سے غیر قانونی کانکنی معاملے میں پوچھ گچھ کی تھی فی الحال ای ڈی کے اہلکار آرکیٹیکٹس ونود سنگھ اور ابھیشیک سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ای ڈی ابھیشیک کے موبائل کے واٹس ایپ چیٹس کو بھی اسکین کر رہی ہے۔ بہت سے معاملے کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ ابھیشیک نے پہلے ای ڈی کو خط لکھا تھا، خط میں انہوں نے لکھا تھا کہ ان کی بیوی کی طبیعت ناساز ہے، اس لیے انہیں پوچھ گچھ کے لیے 22 جنوری کے بعد کا وقت دیا جائے۔ اس سے پہلے 6 جنوری کو ای ڈی نے ابھیشیک پرساد کو سمن بھیجا تھا اور انہیں 16 جنوری کو پوچھ گچھ کے لیے ای ڈی کے سامنے حاضر ہونے کو کہا تھا۔

حج 2024: پہلی قسط جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع

نئی دہلی، 9 فروری (شان سدھارتھ بیورو۔) حج کمیٹی آف انڈیا نے صوبائی حج کمیٹیوں اور حج سے وابستہ دیگر تنظیموں کے مطالبہ پر پیشگی رقم اور اصل پاسپورٹ جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ یہ اطلاع آج یہاں جاری ایک ریلیز میں دی گئی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر لیاقت علی آفاقی (آئی۔آر۔ایس) نے جو ان دنوں حج 2024 کے انتظامی امور کے سلسلے میں مکہ معظّمہ میں ہیں بتایا کہ حج کمیٹی آف انڈیا کے زریعہ جانے والے عازمین اب پہلی قسط 15 فروری تک حج کمیٹی آف انڈیا کی Pay in slip پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا یا یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا سکتے ہیں۔ جبکہ اصل انٹرنیشنل پاسپورٹ (مشین ریڈ ایبل)، حج درخواست فارم، رقم جمع کی ہوئی پے ان سلپ/ آن لائن رسید کی کاپی، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ، حلف نامہ/عہد نامہ و دیگر مطلوبہ کاغذات 19 فروری 2024 تک اپنی متعلقہ صوبائی حج کمیٹی میں جمع کرا سکتے ہیں۔ واضع رہے اس سے قبل حج کمیٹی آف انڈیا نے 30 جنوری کو حج 2024 کے سرکولر نمبر 4 میں رقم جمع کرنے کی آخری تاریخ 9 فروری اور اصل پاسپورٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ 12 فروری 2024 مقرر کی تھی۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے سی۔ای۔ او لیاقت علی آفاقی نے بتایا کہ بڑی تعداد میں عازمینِ حج پہلی قسط جمع کر چکے ہیں۔ بقیہ عازمین سے گزارش ہے کہ مقررہ تاریخ تک زرمبادلہ کی رقم اور اصل پاسپورٹ بمہ مطلوبہ کاغذات ضرور جمع کر دیں ورگرنہ سیٹ منسوخ ہو جائے گی۔ مسٹر آفاقی نے عازمین سے مزید اپیل کی کہ ویزے کی حصولیابی اور دیگر انتظامات وقت پر مکمل کرنے کے لیے بنائے گئے نظام الاوقات پر ضرور عمل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عازمین کسی بھی معلومات اور دشواری کے حل کے لیے صرف حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ اور ریاستی حج کمیٹیوں کے دفاتر سے رابطہ کریں یا حج کمیٹی آف انڈیا کے ہیلپ لائن نمبر 022-22107070 پر رابطہ کریں۔

عبادت گاہوں سے متعلق عدالتوں کے فیصلے اور حکومت کا رویہ تشویشناک: امیر شریعت

پٹنہ 09 فروری (یو این آئی) بابری مسجد کے انہدام، اس پر رام مندر کی تعمیر اور افتتاح کے بعد فرقہ پرستوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں، گیان واپی مسجد، متھرا کی شاہی عیدگاہ اور اخونجی مسجد مہرولی دہلی پر عدالت کا رخ اور حکومت کا طریقہ کار اس احساس کو تقویت پہونچاتا ہے کہ عدالتوں کے فیصلے بھی تاریخی حقائق کو نظرانداز کرتے ہوئے ایک خاص مذہب کے حوالے سے آرہے ہیں۔ امیر شریعت بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے اس صورت حال پر سخت تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان کی بنیاد آئین کے اعتبار و اعتماد پر رکھی گئی تھی آئین نے ذات اور مذاہب کی کثرت کو دیکھتے ہوئے ملک کی سالمیت کی خاطر ایک جمہوری نظام قائم کیا اور اس کے کردار کو غیر مذہبی رکھا۔ اس وقت کے رہنما¶ں نے ہندوستان کے 565 ریاست کے لوگوں کو یقین دلایا تھا کہ اگر وہ اس ملک میں رہتے ہیں اور اس آئین کو مانتے ہیں تو وہ ذاتی امتیاز اور اعتقادی و مذہبی تشخص کے ساتھ بہترین طریقے سے زندگی گزار سکتے ہیں افسوس ہے کہ ملک بنتے ہی اسے غیر مہذب اور فاشسٹ ہندوتو فکر کے لوگوں کی بدنظری کا شکار ہونا پڑا یہاں تک کہ گاندھی جی کے قتل کی سازش میں ملوث لوگوں کو ٹیکنیکل وجوہات سے چھوڑ دیا گیا۔ آئین کو سامنے رکھ کر جو یقین دلایا گیا تھا اور جو اعتبار قائم کیا گیا تھا وہ ایک ایک کر کے ٹوٹتا رہا اور ملک کی قیادتیں اسے اپنے مفاد میں سمجھتی بھی رہیں، ٹوٹنے دیتی بھی رہیں اور توڑتی بھی رہیں۔ معاشرے، تہذیب اور ملک کو جو چیز جوڑتی ہے وہ آئین اور قانون پر اعتماد ہے اگر یہ اعتماد ختم ہو گیا تو نہ ہی معاشرہ بچ سکتا ہے، نہ تہذیب کو مٹنے سے بچایا جا سکتا ہے، اور نہ ہی ملک سالمیت کے ساتھ باقی رہ سکتا ہے وہ لوگ جو مہذب ہیں، دانشمند ہیں، تعلیم یافتہ ہیں، اور چاہتے ہیں کہ ملک کا اتحاد اور اس کی سالمیت برقرار رہے تو پھر ان کی ذمہ داری ہے کہ آئین پر اعتماد کو دوبارہ بحال کریں اور عدالت ہر ایسے فیصلے سے پرہیز کرے جس سے جمہوریت کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مساجد ہماری شناخت ہیں اور مساجد کا انہدام ہمارے دلوں پر نشتر ہے، خواہ وہ چھوٹی سے چھوٹی مسجد ہی کیوں نہ ہو۔ 600 سے 800 سال پرانی اخونجی مسجد جو مہرولی دہلی میں واقع تھی اس کو چپکے سے دہلی کے شعبہ ترقیات نے منہدم کر دیا بابری مسجد ہو یا گیان واپی مسجد یا دہلی کی اخونجی مسجد ان تمام واقعات میں عدل و انصاف کہیں بھی نہیں ہے یہی اعتماد کا ٹوٹنا ہے، اور جب کبھی بھی طاقت کے زور پر اعتماد توڑ کر خانہ خدا پر قبضہ کیا جاتا ہے تو خانہ خدا بندہ خدا کو دوبارہ ایک نہ ایک دن مل کر رہتا ہے اس کی بہترین مثال ترکی کی عالی شان مسجد آیا صوفیہ ہے۔ امیر شریعت نے مزید فرمایا کہ مسلمانوں کو خوب پتہ ہے کہ وہ ایک امتحانی سفر میں ہیں، انہیں خوب پتہ ہے کہ ان کا تمام کام اللہ کی رضا کے لیے ہے،

معراجِ نبی سائنسی آلات کو متحیر کرنے والی حقیقت اور سبق رساں

ہدایت دہندہ سفر رسالت ہے، جس پر سبھی مسلمانوں کا ایمان رکھنا بنیادی عقیدوں میں سے ہے' جشن معراج النبی کانفرنس کے موقع پر علما و مشائخ کا اظہارِ خیال

(حیدرآباد)۔ شان سدھارتھ بیورو۔ -گزشتہ شب میلاد میدان حیدرآباد میں مرکزی انجمن قادریہ کے بینر کے تلے ایک عظیم الشان، اثر انگیز جشن معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک بھر سے کثیر تعداد میں علما و اسکالر، سامعین و سامعات حضرات نے شرکت کیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میرے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے میرا سینہ چاک کیا۔ سینہ چاک کرنے کے بعد میرا دل نکالا پھر میرے پاس سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان و حکمت سے لبریز تھا۔ اس کے بعد میرے دل کو دھویا گیا پھر وہ ایمان و حکمت سے لبریز ہو گیا۔ اس قلب کو سینہ اقدس میں اس کی جگہ پر رکھ دیا گیا۔ قرآن و احادیث کی آیتوں و کلمات سے لبریز گفتگو کرتے ہوئے مرکزی انجمن قادریہ کے روح رواں حضرت علامہ پیر طریقت و رہبر ملت مولانا علی قادری صاحب نے معراج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ کے فضل و کمالات، اور آپ کی اولاد و اصحاب کی کرامات و دین اسلام کی تحفظ و دفاع کی خاطر پیش کی گئی خدمات کو بڑی مفصل انداز میں بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ دین اسلام کے اس سچی صورت میں ہم تک پہونچنے میں ہمیں اہل البیت و اطہار انساب کی قربانیوں کو فراموش نہیں کرنی چاہیے۔ یہ حسینی اور مولائی صدقہ ہے جو اتنے خوب صورت انداز میں بلا تبدیلی حرف و زبر دین اسلام ہم تک پہونچا، ہمیں حسینی اولاد و اصحاب کا ممنون و مشکور ہونا چاہیے کہ انہوں نے کسی بھی مشکل حالات سے سمجھوتا نا کر کے دین کی اصل روح کو مسخ نہیں ہونے دیں۔ بتا دیں کہ پروگرام کا آغاز تقریباً آٹھ بجے قاری فیض محمد صدیق حسینی نبیرہ یحی پاشا سرکار کی زبانی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہ معزز خطیب، نکتہ بیان، مصلح قوم و ملّت حضرت علامہ مولانا سید محمد ابراہیم حسینی صاحب نے اصلاح معاشرہ کے موضوع پر اختیارات مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تناظر میں ایک عمدہ خطاب فرمایا، آپ نے اختیارات مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرآنی آیات و احادیث مبارکہ کے تناظر میں اس چیز کا ثبوب بین پیش عوام کیا کہ آقا ہم سب کے مختار کل ہیں جسے جو چاہے بر رضا الٰہی سب کچھ عطا کر سکتے ہیں۔ آپ کا اندازِ تخاطب پاکیزہ، سنجیدہ گفتگو کرنے کے عادی، بلبل کی طرح خوش گلو آواز داعی کے مالک ہیں جو آج کے نوجوان مبلغین و داعیان کے لیے آپ رول ماڈل ہیں۔ بعدہ ابتدائی تقاریر کے مراحل میں ملک و مذہب کے سلگتے ہوئے موضوعات پر سید غلام محمد عثمان حسینی، مرتضی پاشا اور سید موسی پاشا صاحبان نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ قرآن و حدیث، تفسیر و سیرت کے تناظرات میں اپنے نکات عوام کے سامنے پیش کیے اور سیرتِ نبوی پر عمل کرنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے پر زور دیا۔ جن کی تقاریر کا لب لباب یہ ہوگا کہ طریق مصطفی و اولاد مصطفی کے طریقوں کو چھوڑنا ہی بربادی و بدنصیبی کی اصل جڑ ہے، تقوی و طہارت کی پختگی محبت حسنین و حسینی اور عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مضمر ہے۔ پروگرام کی صدارت قائد ملت حضرت علامہ و مولانا سید پیر غلام علی قادری صاحب قبلہ نے فرمائی۔ جب کہ سیادت و سرپرستی کا فریضہ شیخ طریقت، قائد ملت اسلامیہ، مشعلِ راہ ہدایت حضرت شیخ محمود صفی اللہ حسینی وقار پاشا صاحب قبلہ نے انجام دیا، اور آپ نے بڑی باریک بینی اور آج کے دور سائنسی کو سامنے رکھتے ہوئے معراجِ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ اور ماہ رجب کی خصوصیت و واقعات پر بڑی عمدہ تفسیر نگاری فرمائی اور دنیا کے سب سے بڑے سفر کی روحانی و عرفانی حقیقتوں کو اجاگر کیا جس سے یہ واضح ہوا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ سفر کوئی خواب نہیں تھا بلکہ ایک جسمانی سفر اور آپ کا عینی مشاہدہ تھا، حیرت کرنی والی دنیائے سائنس کو بنی مختار کل کے اس معجزہ سے سبق حاصل کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ جو اس پوری کائنات کا خالق و مالک ہے، اس کی حکم کے بغیر دنیا کی کوئی چیز حرکت نہیں کر سکتی، اس کے لئے کوئی بھی کام مشکل نہیں ہے، کیونکہ وہ تو قادر مطلق ہے، جو چاہتا ہے کرتا ہے، خالق کائنات کا اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے کر اپنا مہمان بنانا، اس کی کیمیائے قدرت میں یہ کام چنداں مشکل نہیں۔ ہم سب کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کے ہم امتی واس کے آخری مہمان محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، جسے رب نے اپنی ظاہری صورت کی ملاقات سے آپ کو شرف بخشا، دنیا و ساری جہان واشیا کی سیر کروائی، ان کے غلاموں میں سے ہم سب ہیں۔ امسال معراج النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پروگرام سے یہ پیغام نشر کیا جاتا ہے کہ سیرتِ نبوی کو اپنے دل میں موجزن کریں اور حسینی پیغامات کو عام و نشر کریں گے۔ مہمان خصوصی کے طور پر مشرقی یوپی مبارک پور میں واقع ہندوستان کی عظیم دینی درس گاہ جامعہ اشرفیہ اعظم گڑھ سے حضرت علامہ و مولانا مفتی بدر عالم صاحب قبلہ صدر مدرس جامعہ اشرفیہ نے شرکت فرمائی تھی، آپ نے بھی مزکورہ نکات و موضوع پر اسلامی حوالاجات کے تحت اپنی بات مجمع میں پیش کی۔ نماز و روزہ محبت اہل بیت و صحابہ پر اپنے خطبہ میں زور دیا بالآخر رات کے آخری سہ پارے تک پروگرام بڑی کامیابی کے ساتھ چلتا رہا، مولانا قطب حسین قادری فاطمی معتمد عمومی انجمن قادریہ نے اپنے بیان تشکر سے مجمع کا دل موہ لیا، اور سبھی مریدین و معتقدین اور خانقاہ سے منسلک احباب و اعزہ کو اس محفل پاک میں شرکت کرنے پر کلماتِ شکریہ پیش کیا اور اسی طریقے سے اپنی موروثی عوامل کو بحسن خوبی آئندہ بھی انجام دینے کا عہد و پیمان لیے۔ موصوف گرامی وقار پیر طریقت وقار حسینی صاحب کی دعا و سلام پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ ریاست تلنگانہ و شہر حیدرآباد کے بے شمار علما و اسکالر، مشائخین و امام حضرات سمیت ہزاروں عوام و خواص نے شرکت فرمائیں جن میں خصوصیت کے ساتھ مولانا وحید پاشا، مسٹر امجد اللہ خان، مسٹر جابر پٹیل، مولانا قطب حسین قادری فاطمی وغیرہ قابلِ ذِکر ہیں۔

تعلیم ہی دنیا و آخرت کی کامیابی کی کلید ہے: مولانا صدر عالم قاسمی

اریراج کے جونیروا میں عظیم الشان بزم اطفال کا ہوا شاندار انعقاد

موتیہاری -شان سدھارتھ بیورو۔انسانی زندگی کے ہر محاذ پر کامیابی کے لئے تعلیم ناگزیر۔ حصول تعلیم کے بغیر تعمیر و ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا صدر عالم قاسمی خادم مدرسہ جھار مہووی مغربی چمپارن بہار نے گزشتہ شب اریراج کے جونیروا میں مشرقی چمپارن میں ادراہ زینت القرآن کے زیر اہتمام عظیم الشان بزم اطفال کے اہتمام کے موقع سے کیا۔ انہوں نے بزم اطفال میں شریک سبھی طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ یہ ننھے منے بچے ہمارے ملک و قوم کے مستقبل ہیں انہیں سجانا اور سنوارنا ہمارا فریضہ ہے اور انہیں تعلیم سے جوڑنا ہمارا اخلاقی ذمہ داری ہے کیونکہ دنیا و آخرت کی کامیابی کی کلید تعلیم ہی ہے۔ موقع پر اس شاندار تقریب کی صدارت کرتے ہوئے مولانا مفتی مولانا وسیم مظاہری نے کہا کہ ہر وہ تعلیم نفع بخش ہے جو اللہ سے ہمیں دور نہیں کرے بلکہ اللہ کی الوہیت کی شناخت میں ہمارا معاون ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اچھے ڈاکٹر، بہتر وکیل، قابل انجینئر، زیرک سیاستدان اور ماہر سائنس داں کی نہایت ضرورت ہے لیکن یہ اسوقت ممکن ہوگا جب ہمارے بچے ہر میدان اور شعبے میں اچھی تعلیم حاصل کریں گے۔ اس پروگرام کا آغاز مولانا طارق جمال کی تلاوت سے ہوا اور نظامت کا فریضہ ماسٹر اشرف پرنسپل مدرسہ اسلامیہ آدا پور مشرقی چمپارن نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ اس بزم میں ادارہ زینت القرآن کے طلبہ و طالبات نے نوع بنوع کی تقاریر اور حمد و نعت پیش کیا۔ اس موق مولانا مفتی موسی قاسمی، جمیل اختر قاسمی کا پر مغز خطاب ہوا۔ بارگاہ رسالت میں فخر عالم چمپارنی نے ہدیہ نعت پیش کر ماحول کو مسرور کیا۔ اس موقع پر مولانا اویس ندوی اردو مترجم اریراج بلاک، ماسٹر صیوم انصاری، چیئرمین اریراج نگر پریشد رنٹو پانڈے، نائب چیئرمین محمد آزاد، قاری انصار الحق، قاری محمد عالم مدرس مدرسہ اسلامیہ دریاپور، صحافی عزیر سالم، عبد الستار شجاعت پور، عبد الصمد، حافظ محمد ثاقب، محمد آفتاب عالم مولانا خالد ندوی، ایوب جمال، قیس حسینی، انیس الحق شمسی، عارف اقبال وغیرہم کے علاوہ سیکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔

شعبہ اردو آر۔ٹی۔ایم ناگپور یونیورسٹی نے سجائی مشاعرہ و افسانہ کی محفل

ناگپور۔6/فروری: شان سدھارتھ بیورو۔ زائد نصابی سرگرمی کے تحت راشٹر سنت تکڑو جی مہاراج کے شعبہ اردو کی جانب سے بزم افسانہ اور محفل مشاعرہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت کے فرائض یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر سنجے دودھے سر نے انجام دیا۔ افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر محقق شاعر و ادیب ڈاکٹر شرف الدین ساحل صاحب اور معروف شاعر ظفر کلیم صاحب رونق افروز تھے۔ افتتاحی اجلاس میں صدر شعبہ اردو ڈاکٹر سنتوش گرہے سر نے مہمانوں کا استقبال کیا اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ '' کچھ سرگرمیاں اصول اور قید و پابندی کی وجہ سے نصاب میں شامل کرنے سے رہ جاتی ہے لیکن وہ طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارتی ہے لہذا ان سرگرمیوں کو یونیورسٹی زائد نصابی سرگرمی میں شامل کر کے اس کمی کو پورا کرتی ہے آگے انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج کے بدلتے دور میں چیزیں بدل رہی ہیں طلبہ کو وہ ماحول نہیں مل رہا جس سے وہ جذبہ احساس پیدا کرے اور اپنے اخلاقی قدروں کو پروان چڑھا سکے لہذا اس قسم کی سرگرمیاں ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں''۔ اس تقریب میں موجود فیکلٹی کے ڈین شیام راؤ کوریٹی صاحب نے طلبہ کی نمائندگی کرتے ہوئے زائد نصابی سرگرمی کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالا اور کہا کہ ایک تاریخ نویس کو تاریخ لکھنے کے لیے تین سو چار سو صفحات کی خامہ فرسائی کرنی پڑتی ہے تب وہ مکمل تاریخ لکھ پاتا ہے جبکہ شاعر و ادیب اسے چند جملوں میں یا دو مصرعوں میں بیان کر دیتا ہے۔ تقریب کے مہمانی خصوصی ڈاکٹر شرف الدین ساحل صاحب نے ساحل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زبان اور ادب کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ اردو پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے اردو کی تاریخ میں اولیت غیر مسلم ادیب اور شعراؤں کو حاصل ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک لتا منگیشکر کے گانے موجود ہیں جب تک غلام علی اور مہدی حسن کی غزلیں موجود ہیں جب تک فلمی گانے لوگوں کے لبوں پر ہیں اردو لوگوں کے دلوں پر راج کرتی رہے گی۔ اس کے بعد دوسرے مہمان ڈاکٹر ظفر کلیم صاحب نے سامعین سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کیں۔ صدر جلسہ یونیورسٹی کی پرووائس چانسلر نے شعبہ اردو کو بہترین تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کے اندر روانی ہے، جوش بیانی اور شائستگی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے بوڑھا ہو بچہ ہو یا جذبات کا ستایا ہوا جوان دل ہر ایک اس کے لفظوں کا اسیر ہے۔ صدر جلسے کی خطاب کے بعد اس تقریب کا پہلا اجلاس ختم ہوا جس کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر سمیر کبیر اور ہدیہ تشکر شعبۂ اردو کی لیکچرار محترمہ گلفیشاں انجم نے انجام دیا۔ اس تقریب کے دوسرے اجلاس بزم افسانہ کا آغاز ڈاکٹر شرف الدین ساحل صاحب کے تحقیقی مقالہ '' ناگپور میں افسانہ نگاری کی روایت '' سے ہوا جس میں انہوں نے نئے نئے شفاعت سے سامعین کو روشناس کرایا۔ ناگپور کے معروف ادیب اور افسانہ نگار ڈاکٹر اظہر حیات سر نے اپنا یک سطری، دو سطری، سہ سطری اور مختصر افسانہ پڑھ کر بزم افسانہ خوانی کا آغاز کیا اپنا افسانہ '' ایثار '' پڑھ کر سامعین کو ایثار و قربانی کی جذبے سے سرشار کر محذوذ کیا۔ اس کے بعد دوسرے افسانہ نگار سیٹھ کیسری مل پوروال کالج کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر اظہر ابرار سر نے اپنا افسانہ '' ممتا '' پڑھا اور سامعین کے دلوں کو سوز سے بھر دیا۔ اس محفل میں ایک اور افسانہ نگار بابر شریف تھے جنہوں نے خوبصورت انداز اور خوبصورت اسلوب میں اپنا افسانہ '' کھویا ہوا سا کچھ '' پڑھا جس سے وہ سامعین کو اس دور میں لے گئے جہاں ہر سامع اپنا بچپن تلاش کر رہا تھا اس کے بعد اخیر میں افسانہ نگار شعبہ اردو کے اسسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر ثمیر کبیر نے '' نقاب '' افسانہ پیش کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ کس طرح محبت کے جذبات سے سرشار دل اپنی ناکامی محبت کے سبب ان چاہی اور لاحاصل منزل کی طرف بڑھ کر غلط روش اختیار کر لیتا ہے۔ بزم افسانہ کے اجلاس میں نظامت کے فرائض پروفیسر اسرار احمد اور ہدیہ تشکر شعبہ اردو کی لیکچرار محترمہ ثنا بانو نے انجام دیا۔ اس کے بعد آخری اجلاس میں محفل مشاعرہ شروع کیا گیا جس کے صدارت معروف شاعر ظفر کلیم صاحب نے کی جس میں ناگپور اور اس کے اطراف کے مشہور و معروف شعرائے کرام نے اپنا کلام پڑھ کر سامعین کو محذوذ کیا۔ جس میں مدعو شعرائے کرام میں ڈاکٹر شرف الدین ساحل، جناب ریاض الدین کامل، جناب ریحان ناصر، جناب اظہر حسین، جناب شمشاد شاد، جناب ثمیر کبیر، جناب بابر شریف، جناب خواجہ ساجد، جناب نعیم انصاری، جناب شاداب انجم، جناب ستیش چندر راگٹ، محترمہ ملی پانڈے، محترمہ سواتی ثانی موجود تھے۔ اس مشاعرے کی نظامت سہیل انصاری نے حسن خوبی سے انجام دیا اور شعبہ اردو کے اسسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر شائستہ تبسم نے شعبہ اردو کی جانب سے معین کا شکریہ ادا کیا اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے شعبہ اردو کے پروفیسرس نے کڑی محنت کی اس تقریب میں ڈاکٹر عصمت کوثر، ڈاکٹر صبیحہ خورشید، ڈاکٹر سمیہ افشاں، محترمہ گلفیشاں، ڈاکٹر مہر یاسمین اور محترمہ ثنا بانو، شہر کی معروف ہستیاں اور کثیر تعداد میں طلبہ موجود تھے۔

امام حسین کی مدینہ سے روانگی کی یاد میں محلہ کمرہ میں عماری کا جلوس برآمد کیا گیا

مظفر پور:9/فروری امام حسین نے 60 ہجری میں یزید جیسے حکمران کی بیعت کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا تھا کہ مجھ جیسا یزید جیسے کی بیعت نہیں کر سکتا۔ امام حسین نے مدینہ کے گورنر ولید کے سامنے واضح کر دیا کہ جو خدا کا نمائندہ ہوتا ہے نہ وہ دولت سے مرعوب ہوتا ہے اور نہ ہی طاقت سے خوفزدہ۔ الٰہی نمائندہ کو نہ تو دولت کا زور سے متاثر کر سکتا ہے اور نہ ہی حکومت وقت کا جبر و استبداد۔ یہ باتیں ممبئی سے تشریف لائے مولانا شاہد حسن رضوی نے امام حسین کی مدینہ سے روانگی کی یاد میں سفر غربت اہل حرم و جلوس عماری کے عنوان سے خادمان اہلبیت کمیٹی کی جانب سے محلہ کمرہ میں منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ نواب محمد تقی خاں امام باڑہ میں منعقدہ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ امام حسین سے یزید نے مطالبہ بیعت کیا۔ امام نے بیعت کرنے سے انکار کر دیا اور مدینہ کی حرمت کو بچانے کے لیے اپنے اہل و عیال کے ساتھ سفر پر نکل پڑے۔ یہ امام کا وہی سفر تھا جسکے بعد امام اپنے وطن نہ لوٹ سکے۔ یہ قافلہ 28 رجب 60 ہجری کو روانہ ہوا اور 2 محرم کو میدان کربلا پہنچا جہاں امام حسین اور ان کے 72 ساتھیوں نے اپنی جان کی قربانی پیش کی۔ مولانا نے کہا کہ واقعہ کربلا کا اثر یہ ہوا کہ اس کے بعد کسی حکمران کو کسی امام سے بیعت مانگنے کی جراًت نہ ہوئی اور اس واقعہ نے شریعت کی مکمل حفاظت کی اور اس کے بعد کسی کو شریعت سے چھیڑ چھاڑ کی جراًت نہ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جب یزید نے ظلم و جبر کو پروان چڑھانا شروع کیا تو امام حسین نے مظلوموں کو ایسا درس دیا کہ آج جو بھی مظلوم ہے وہ امام حسین کا نام لے کر ظالم کے خلاف کھڑا ہو جاتا ہے۔ امام حسین نے ظالم اور مظلوم کے فرق کو واضح کرنے کا کام کیا۔ مولانا نے امام حسین اور ان کے اہل حرم کی مدینہ سے روانگی کے منظر کو دلخراش انداز میں پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز باقر عباس نے تلاوت قرآن مجید سے کیا، اس موقع پر سوزخوانی جعفر عباس اور مرزا مشیر رضا کولکتہ نے کی۔ پیش خوانی تنویر چین پوری اور زین علی علوی نے کی۔ مجلس کے بعد امام باڑہ کے میدان میں عماری کے ساتھ حضرت عباس کے علم اور امام حسین کی سواری ذوالجناح کی زیارت کرائی گئی۔ جس کا تعارف مولانا وقار احمد رضوی امام جماعت شیعہ مسجد برہمپورہ نے منفرد انداز میں کرایا۔۔ ایک ایک کر کے پانچ اونٹوں پر عزاداروں کے درمیان عماریاں لائی گئی۔۔ نوحہ و ماتم انجمن ہاشمیہ رجسٹرڈ حسن چک بنگرہ، انجمن جعفریہ کمرہ چندوارہ کے ماتمی دستے نے کیا۔۔ نظامت مولانا ندیم اختر زین پوری نے کی۔ جبکہ اختتامی تقریر مولانا عترت حسین ندیم امام جمعہ شیعہ جامع مسجد محلہ کمرہ نے کیا۔ جس میں انہوں نے امام حسین کی قربانی سے سبق لینے کا پیغام دیا۔ عماری کا جلوس روضہ امیر المومنین پر پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر مولانا نہال حیدر رضوی، تنویر رضا وکٹر، سید محمد باقر وغیرہ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس پروگرام میں ضلع مظفر پور کے علاوہ قریبی اضلاع سے بڑی تعداد میں زائرین نے شرکت کی۔ آخر میں خادمان اہلبیت کمیٹی کے زمہ داران نے تمام مہمانوں اور زائرین کا شکریہ ادا کیا۔

مغربی بنگال حکومت نے سی اے جی کی رپورٹ کو مسترد کر دیا

کلکتہ 9 فروری (یو این آئی) ریاستی حکومت سی اے جی (کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا) کی دی گئی رپورٹ سے متفق نہیں ہے۔ چیف سکریٹری بی پی گوپالک نے جمعہ کو ریاستی سکریٹریٹ میں منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ ریاستی حکومت سی اے جی کی اس رپورٹ کو قبول نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں کل آٹھ محکموں کا ذکر کیا گیا ہے۔

روزنامہ شان سدھارتھ سدھارتھ نگر
پروپرائٹر ابرار احمد کے لئے پرنٹر، پبلشر، غلام علی صدیقی نے شان پرنٹنگ پریس کھجوریا روڈ سدھارتھ نگر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ شان سدھارتھ 37' بلسڑ تیتری بازار سدھارتھ نگر سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: غلام علی صدیقی
37' بلسڑ تیتری بازار سدھارتھ نگر
Urdu Daily
SHAN E SIDDHARTH
Printed & Published by Gulam Ali Siddiqui on behalf of Abrar Ahmad Printed at Shan Printing Press Khajuria Road Siddharth Nagar (U.P) Published from 37,Belsad Tetri Bazar Siddharth Nagar (U.P)
Editor:Gulam Ali Siddiqui
Mob :8707028594
9839624534

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 11 رنز سے ہرایا

ہوبارٹ، 09 فروری (یو این آئی) ڈیوڈ وارنر کی 70 رن کی نصف سنچری اور پھر ایڈم زمپا کے تین وکٹوں کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کو ایک سنسنی خیز پہلے ٹی۔ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز کو 11 رن سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی اس میچ میں دو ریکارڈ بھی بن گئے۔ شان ایبٹ نے ایک ہی بین الاقوامی ٹی۔ٹوئنٹی میچ میں چار کیچ لے کر بریٹ لی کا تین کیچز کا ریکارڈ توڑ دیا۔ اس کے ساتھ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ٹی۔ٹوئنٹی میں 415 کے مشترکہ اسکور پر 415 کا ریکارڈ بنا۔ 214 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز نے اچھا کھیل پیش کیا اور اوپنرز نے پہلی وکٹ کے لیے 89 رنز کی شراکت قائم کی۔ برینڈن کنگ نے 37 گیندوں پر 53 اور جانسن چارلس نے 25 گیندوں پر 42 رنز بنائے۔ نکولس پوران 18 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے، کپتان رومین پاول 14 رنز، شی ہوپ 16 رنز، آندرے رسل ایک رن، شیرفین ردرفورڈ سات رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے اور روماریو شیفرڈ دو رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جیسن ہولڈر 34 اور عقیل حسین سات رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر صرف 202 رنز بنا سکی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایڈم زمپا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ مارکس اسٹوئنیس نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ شان ایبٹ، گلین میکسویل اور جیسن بہرنڈورف نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ڈیوڈ وارنر کی 36 گیندوں پر 70 رنز کی نصف سنچری کی مدد سے آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے 214 رنز کا ہدف دیا تھا۔ آج یہاں ویسٹ انڈیز کے کپتان رومین پاول نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے بیٹنگ کے لیے آنے والے ڈیوڈ وارنر اور جوش انگلس کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 93 رنز جوڑے۔

آسٹریلیا کی پہلی وکٹ جوش انگلس کی صورت میں گری۔ انہوں نے 25 گیندوں میں پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 39 رنز بنائے۔ وہ پاول کے ہاتھوں ہولڈر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ 13ویں اوور میں وارنر 36 گیندوں میں 12 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 70 رنز بنا کر جوزف کا شکار بنے۔ کپتان مچل مارش 16 رنز، گلین میکسویل 10 رنز، مارکس اسٹوئنیس 9 رنز اور میتھیو ویڈ 21 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ٹم ڈیوڈ 37 اور ایڈم زمپا چار رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 213 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے آندرے رسل نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ الزاری جوزف نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیسن ہولڈر اور روماریو شیفرڈ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

مائیکل نیسر کی نیوزی لینڈ کے ساتھ دو ٹیسٹ میچوں کے لیے آسٹریلیا کی ٹیم میں واپسی

سڈنی، 09 فروری (یو این آئی) تیز گیند باز مائیکل نیسر کی نیوزی لینڈ میں ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے آسٹریلیائی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ سلیکٹرز نے نیسر کو نیوزی لینڈ کی کنڈیشنز میں ایک مثالی بولر سمجھتے ہوئے ٹیم میں منتخب کیا ہے۔ نیسر نے سال 2021-22 کے سیزن میں انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں۔ اس سال شیفیلڈ شیلڈ ٹورنامنٹ میں ان کی کارکردگی میں کمی دیکھی گئی اور انہوں نے 33.50 کی اوسط سے صرف نو وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا کے قومی سلیکٹر جارج بیلی نے کہا کہ مائیکل نیسر کو ان کی گزشتہ چند سالوں کی کارکردگی اور نیوزی لینڈ کے حالات کو دیکھتے ہوئے ایک اور موقع دیا جا رہا ہے۔ اسکاٹ بولینڈ بھی نیسر کے ساتھ ٹیم میں موجود ہیں۔ اگر انہیں دونوں ٹیسٹ میچوں کے لیے گیارہ میں شامل کیا جاتا ہے تو وہ ناتھن لیون کے ساتھ پیٹ کمنز، مچل اسٹارک اور جوش ہیزل ووڈ کے ساتھ آسٹریلوی بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ لگاتار ساتواں ٹیسٹ میچ ہوگا جب آسٹریلوی گیند بازوں کی یہ چوکری ایک ساتھ میدان میں اترے گی۔ واضح رہے کہ نیسر گزشتہ دو سال سے آسٹریلوی ٹیسٹ ٹیم کے ساتھ ہیں اور وہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں بھی ٹیم کا حصہ تھے۔ تاہم اسے پلیئنگ الیون میں بہت کم مواقع ملے۔ اوپنر میٹ رینشا ایک اضافی بلے باز کے طور پر ٹیم میں برقرار ہیں، حالانکہ ان کے لیے مواقع ملنا مشکل ہے۔ اس سیریز کے بعد آسٹریلیا کو اگلے سیزن میں صرف ٹیسٹ میچ کھیلنا ہیں۔ آسٹریلیا اس سال کے آخر میں ہندوستان میں پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلے گا۔ پہلا میچ 29 فروری سے ویلنگٹن اور دوسرا میچ 8 مارچ سے کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔

آسٹریلوی ٹیم: پیٹ کمنز (کپتان)، اسکاٹ بولانڈ، ایلکس کیری، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، عثمان خواجہ، مارنس لیبوشین، نیتھن لیون، مچل مارش، مائیکل نیسر، میتھیو رینشا، اسٹیو اسمتھ اور مچل اسٹارک۔

اداکارہ جھانوی کپور نے دکھایا اتنا گلیمرس لک، فینس رہ گئے دنگ!

بالی ووڈ اداکارہ جھانوی کپور نے تازہ تصاویر شیئر کی ہیں۔ ان تصاویر میں وہ غضب کی ادائیں دکھاتی نظر آ رہی ہیں۔ ان کا لک، پوز، اسٹائل اور ادائیں سب اتنا شاندار ہے کہ فینس اپنا دل ہار بیٹھے ہیں۔ اداکارہ جھانوی کپور نے ویلنٹائن ویک کے درمیان اپنی یہ تصاویر شیئر کر کے فینس کا دن بنا دیا ہے۔ وہ ریڈ گاؤن میں کافی دلکش انداز دکھاتی نظر آ رہی ہیں۔ اداکارہ جھانوی کپور نے ریڈ ڈریس میں ایک سے بڑھ کر ایک دلکش پوز دئے ہیں۔ فینس اداکارہ کی اداؤں پر پیار کی برسات کر رہے ہیں۔ اداکارہ جھانوی کپور کی یہ ڈریس مہرون کلر کی ہے، جو کہ آف شولڈر ہے۔ اداکارہ نے اسی شیڈ کا بلشر اور لپسٹک بھی لگائی ہے، جس میں وہ کافی پرکشش لگ رہی ہیں۔ اداکارہ جھانوی کپور کی پوسٹ پر فینس جم کر کمنٹس کر رہے ہیں۔ کچھ نے کہا کہ وہ کافی پیاری لگ رہی ہیں تو کچھ نے کہا کہ جھانوی کے پوز کافی دھماکہ دار ہیں۔ جھانوی کپور کے ورک فرنٹ کی بات کریں تو انہوں نے فلم دھڑک سے بالی ووڈ انڈسٹری میں ڈیبیو کیا تھا، جس میں ان کی اداکاری کو کافی پسند کیا گیا تھا۔ جھانوی کپور آخری مرتبہ ورون دھون کے مدمقابل بوال فلم میں نظر آئی تھیں، جو کہ او ٹی ٹی پر ریلیز ہوئی تھی۔ اب وہ فلم دیورا میں نظر آنے والی ہیں۔

ابھشیک کمار کی پارٹی میں ایسی ڈریس پہن کر پہنچی عائشہ خان، لوٹ لی پوری محفل

بگ باس 17 کے رنر اپ ابھشیک کمار نے حال ہی میں ایک شاندار پارٹی کا اہتمام کیا، جہاں انہوں نے سبھی کنٹیسٹنٹس کو بلایا تھا۔ ان میں ان کے دوست منور فاروقی سے لے کر منارا چوپڑا تک، کئی سلیبریٹیز پہنچے تھے۔ حالانکہ محفل میں سب سے زیادہ کسی اور کی بحث ہوئی۔ بگ باس 17 کی وائلڈ کارڈ انٹری عائشہ خان نے ابھشیک کمار کی پارٹی میں بھی تہلکہ مچا دیا۔ عائشہ کے ہاٹ لک نے پارٹی میں ہر کسی کا دھیان کھینچ لیا۔ عائشہ خان پارٹی میں بلیک کلر کی باڈی کان ڈریس میں پہنچیں اور اپنے کروی فیگر کو جم کر فلانٹ کرتی ہوئی نظر آئیں۔ پارٹی میں جانے سے پہلے انہوں نے پیپراجی کے لئے پوز بھی دیا۔ اس کے بعد انہوں نے کنٹیسٹینٹ ناوید سولے کے ساتھ پارٹی میں انٹری کی۔ بتادیں کہ 'بگ باس 17' میں بطور وائلڈ کارڈ انٹری کرنے عائشہ خان نے منور فاروقی کے بارے میں کئی ذاتی باتیں شیئر کر کے تہلکہ مچا دیا تھا۔ عائشہ خان نے منور فاروقی پر کئی الزامات عائد کئے تھے، جو سوشل میڈیا پر موضوع بحث بن گیا تھا۔ تاہم گھر سے باہر آنے کے بعد انہوں نے کہا تھا کہ میرا مقصد کسی کو بے نقاب کرنا نہیں بلکہ سچ سامنے لانا تھا۔

آٹھ سالوں تک دنیا سے چھپائے رکھا، اب عرفان پٹھان کی اہلیہ کا چہرہ آیا نظر

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان اپنے بے باک بیانات کی وجہ سے اکثر خبروں میں رہتے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ میں رنز بنانے والے بلے باز سرفراز خان کو ٹیم انڈیا میں جگہ نہ دینے پر اپنے ردعمل سے سبھی کو حیران کر دیا تھا۔ تاہم اب ان کی چرچا کرکٹ کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کی ذاتی زندگی کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ دراصل شادی کے 8 سال میں پہلی بار انہوں نے مداحوں کو اپنی اہلیہ کے چہرے کی جھلک دکھائی ہے۔ ٹیم انڈیا کے اسٹار سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں۔ اس بار ان کی چرچا کرکٹ کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کی ذاتی زندگی کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ دراصل سال 2016 میں شادی کرنے والے ہندوستانی لیجنڈ کرکٹر یوں تو اپنی اہلیہ کے ساتھ تصاویر شیئر کرتے رہتے ہیں لیکن اس بار انہوں نے کچھ ایسا کر دیا جس کی وجہ سے وہ سرخیوں میں چھا گئے ہیں۔ عرفان پٹھان نے شادی کی آٹھویں سالگرہ پر اہلیہ صفا بیگ کے ساتھ ایک تصویر شیئر کی ہے۔ اس تصویر کی خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے اس میں اپنی بیوی کا چہرہ نہیں چھپایا ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے سوشل میڈیا پر جو بھی تصویریں شیئر کی تھیں ان میں صفا یا تو حجاب میں نظر آ رہی تھیں یا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے چہرہ چھپا رکھا تھا۔ عرفان نے شادی کی 8ویں سالگرہ پر محبت بھرا پیغام لکھتے ہوئے بیوی صفا کے ساتھ ایک تصویر شیئر کی۔ انہوں نے تصویر کے ساتھ لکھا: ایک ہی شخص کے ذریعہ کتنے سارے کردار ادا کرنے کے فن میں مہارت رکھنے والی یہ شخصیت ہے۔ موڈ کو بہتر کرنے والی، کامیڈین، ٹربل میکر، ہر حالت میں ساتھ دینے والی، دوست، میرے بچوں کی ماں۔ اپنی زندگی کے بہترین سفر میں آپ کو ساتھ پایا اپنی اہلیہ کے طور پر۔ شادی کی آٹھویں سالگرہ مبارک ہو۔

انڈر-19 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پاکستان کی شکست، فائنل ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ہوگا

بینونی، 09 فروری (یو این آئی) ٹام اسٹرائیکر کی چھ وکٹ کی ہلاکت خیز انگ کے بعد ہیری ڈکسن کی نصف سنچری اور میک ملن کی صبر آزما اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے انڈر-19 ورلڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل کے سنسنی خیز مقابلے میں پاکستان کو ایک وکٹ سے شکست دے کر جمعرات کے روز فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ فائنل میں آسٹریلیا کا مقابلہ ہندوستان سے ہوگا۔ 180 رنز کا تعاقب کرنے والی آسٹریلیائی ٹیم کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 33 کے اسکور پر 11ویں اوور میں سیم کونسٹاس (14) کی پہلی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد کپتان ہیو وائبگن چار رنز، ہرجاس سنگھ پانچ رنز، ریان ہکس صفر پر بھی جلد آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ اوپنرز ہیری ڈکسن اور اولیور پیک نے آسٹریلیائی اننگز کو سنبھالا۔ ہیری 75 گیندوں میں 50 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اولیور نے 75 گیندوں میں 49 رنز بنائے۔ ٹام کیمبل 25 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، ٹام اسٹرائیکر تین رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، بیئرڈمین صفر پر آؤٹ ہوئے۔ رافی میک ملن 19 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور کالم وِڈلر دو رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ میک ملن نے آخری اوورز میں صبر آزما کھیل کا مظاہرہ کیا، انہوں نے 50ویں اوور کی پہلی گیند پر چوکا لگا کر اسکور 181 تک پہنچا دیا، جس سے آسٹریلیا کو پانچ گیندیں باقی رہتے فتح حاصل ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے علی رضا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ عرفات منہاج نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ نوید احمد خان اور عبید شاہ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ٹام اسٹرائیکر کے وکٹوں کے چھکے کی بدولت آسٹریلیا نے جمعرات کے روز انڈر-19 ورلڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل میچ میں پاکستان کی پوری ٹیم کو 179 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ آسٹریلیائی کپتان ہیو وائبگن نے آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پاکستان جو پہلے بیٹنگ کرنے آیا تھا اس کا آغاز خراب رہا اور اس نے اپنے دونوں سلامی بلے باز شامل حسین اور شاہ زیب خان کی وکٹیں 27 رنز کے اسکور پر گنوا دیں۔ پاکستان ٹیم کے 9 کھلاڑی 10 رنز بھی نہ بنا سکے۔ شامل حسین سترہ رنز اور شاہ زیب خان چار رنز، کپتان سعد تین رنز، احمد حسن چار رنز اور ہارون ارشد آٹھ رنز، عبید شاہ چھ رنز، محمد ذیشان چار رنز، علی رضا صفر پر آؤٹ ہوئے۔ نوید احمد خان نو رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔

نسانکا کی ناٹ آؤٹ ڈبل سنچری، سری لنکا نے افغانستان کو 382 رن کا ہدف دیا

پلے کیلے، 09 فروری (یو این آئی) پتھم نسانکا کی طوفانی ڈبل سنچری اور اویشکا فرنینڈو کی 88 رن کی نصف سنچری کی بدولت سری لنکا نے جمعہ کو پہلے ون ڈے میں افغانستان کو جیت کے لیے 382 رن کا ہدف دیا ہے۔ آج افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آئی سری لنکا کی اوپننگ جوڑی پاتھم نسانکا اور اویشکا فرنینڈو نے پہلی وکٹ کے لیے 182 رن کی ریکارڈ شراکت قائم کی۔ نسانکا نے 138 گیندوں میں 19 چوکوں اور آٹھ چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ 210 رن بنائے۔ 27ویں اوور میں فرید نے اویشکا فرنینڈو کو دوران کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر افغانستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ فرنینڈو نے 88 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 88 رن بنائے۔ اس کے بعد نبی نے کپتان کوسل مینڈس کو 16 رن پر پویلین بھیج دیا۔ فرید ہی نے سدیرا سماراوکرما کو 44 رن پر آؤٹ کیا۔ چارتھ اسلنکا سات رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

سری لنکا نے مقررہ 50 اووروں میں تین وکٹوں پر 381 رن کا بڑا اسکور بنایا۔ افغانستان کی جانب سے فرید احمد نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ محمد نبی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کاغذ 2 کا پہلا پوسٹر ریلیز

ممبئی، 9 فروری (یو این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار انوپم کھیر نے فلم کاغذ 2 کا پہلا پوسٹر سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ آنجہانی اداکار ستیش کوشک کی تحریر اور ہدایت کاری میں بننے والی فلم کاغذ سال 2021 میں او ٹی ٹی پلیٹ فارم زی 5 پر ریلیز ہوئی تھی۔

پنکج ترپاٹھی اس فلم میں اہم کردار میں نظر آئے تھے۔ انوپم کھیر نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر کاغذ 2 کا پہلا پوسٹر جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انوپم کھیر نے اپنے دوست آنجہانی اداکار ستیش کوشک کے لیے ایک جذباتی پوسٹ بھی لکھی۔ انوپم کھیر نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل انسٹاگرام پر کاغذ 2 کے پہلے پوسٹر کی جھلک دکھائی۔

انوپم کھیر نے کیپشن میں لکھا، سب سے پیارے ستیش کوشک۔ آپ کے جنونی پروجیکٹ کا ٹریلر اور بدقسمتی سے آخری پروجیکٹ کاغذ 2 کل ریلیز ہو رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اس فلم کو بنانے کے لیے آپ نے کتنی محنت کی ہے، لیکن اب ہم سب اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اس فلم کی چمک دنیا تک پہنچے۔ آپ کو ہمیشہ پیار۔ سچی مثالوں پر مبنی اور پیارے ستیش کوشک جی کی محبت بھری یاد میں ایک فلم، یکم مارچ کو سینما گھروں میں ریلیز ہو رہی ہے۔ کاغذ 2 میں انوپم کھیر، ستیش کوشک، درشن کمار، نینا گپتا، اسمرتی کالرا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ریلائنس فاؤنڈیشن نے 2 لاکھ تک کی سکالرشپ کیلئے

5 ہزار انڈر گریجویٹ طلبا کے ناموں کا اعلان کیا" منتخب کئے گئے 5 ہزاروں طلبا کے ناموں کا اعلان" ا۔5,500 سے زیادہ تعلیمی اداروں کے 58,000 سے زیادہ طلبا نے درخواست دی تھی" یہ بھارت کی سب سے مربوط اور متنوع اعلی تعلیمی سکالرشپس میں ایک سے ہے

Reliance Foundation
SCHOLARSHIPS

ممبئی۔ 9 فروری۔ 2024۔ ریلائنس فاؤنڈیشن انڈر گریجویٹ سکالر شپ 2023-24 کے نتائج اعلان کردیئے گئے ہیں۔ ملک بھر میں پانچ ہزار طلبا کو سکالر شپ کیلئے منتخب گیا ہے۔ اعلی تعلیمی کے شعبہ میں یہ بھارت کے سب سے بڑی اور مربوط سکالرشپس میں سے ایک ہے۔ سکالر شپ میں طلبا کو 2 لاکھ روپے تک کی گرانٹ کے ساتھ، سابقہ طالب علموں کے نیٹ ورک کا حصہ بننے کا موقع ملتا ہے۔ بھارت کے 35 پردیشوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 5,500 سے زیادہ تعلیمی اداروں کے 58,000 سے زیاہ بچوں نے سکالر شپ کیلئے درخواست دی تھی۔ ان میں سے 5000 طالب علموں کا انتخاب ایک منظم اور جامع سلسلے کے ذریعہ کیا گیا۔ اپٹی ٹیوڈ ٹسٹ اور 12ویں کلاس میں طلبا کی کارکردگی کو اس کی بنیاد بنائی گئی۔ منتخب طالب علموں میں سے 75٪ کی سالانہ گھریلو آمدنی 2.5 لاکھ روپے سے کم ہے۔ طالب علم اپنی درخواست کا نتیجہ www.reliancefoundation.org سے جان سکتے ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن انڈر گریجویٹ سکالر شپ کا مقصد ایسے طلبا کی مدد کرنا ہے جو خود کو اور اپنی کمیونٹی کو اوپر اٹھانے کے ساتھ ساتھ ملک کی سماجی، اقتصادی ترقی میں تعاون کرسکیں۔ قابلیت اور وسائل کی دستیابی (میرٹ کم مینس) کی بنیاد پر طالب علموں کا انتخاب کیا جاتا ہے تاکہ وہ بغیر کسی مالی بوجھ سے اپنی گریجویشن کی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ تعلیم، ایکسی لینس اور اختراع کے اپنے جامع نظریہ کی بنیاد پر، ریلائنس فاؤنڈیشن یہ یقینی بنانے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے کہ 'میرٹ کم مینس' طریقے کا استعمال کر گریجویٹ طالب علموں کے ایک مضبوط اور متنوع گروپ کا انتخاب ہو، نوجوانوں کی صلاحیت اجاگر ہو اور ملک نئی بلندیوں کو چھوئے۔

اب تک ریلائنس نے 23,136 سکالر شپس فراہم کی ہیں جن میں 48٪ لڑکیاں ہیں اور 3,001 دویانگ طالب علم ہیں۔ اس سال کے گروپ میں کامرس، آرٹ، بزنس منیجمنٹ، کمپیوٹر ایپلی کیشن، سائنس، میڈیکل، قانون، تعلیم، مہمان نوازی، آرکیٹیکٹ، انجینئرنگ ٹکنالوجی اور دیگر گریجویٹ ڈگریوں سمیت سبھی موضوعات کے طالب علم شامل ہیں۔ ریلائنس 1996 سے قابل طالب علموں کی سکالر شپ فراہم کر رہا ہے۔ اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے دسمبر 2022 میں ریلائنس کے بانی، چیئرمین شری دھیرو بھائی امبانی کی 90ویں جینتی پر ریلائنس فاؤنڈیشن کی فاؤنڈر اور چیئرپرسن شریمتی نیتا امبانی نے اعلان کیا تھا کہ وہ اگلے 10 سالوں کے دوران 50,000 سکالر شپس فراہم کریں گی۔ سکالر شپ 2023-24 کیلئے 5000 طالب علموں کے نام کا یہ اعلان، بھارت کے مستقبل کی تعمیر کے تئیں ریلائنس کے عزم مصمم کو اجاگر کرتی ہے۔

ہندوستان میں 18 فروری سے 9 مارچ تک مس ورلڈ مقابلہ

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) ہندوستان کو 27 سال بعد مس ورلڈ 2024 کے انتخاب کے مقابلوں کی میزبانی کے حقوق ایک بار پھر مل گئے ہیں اور یہ یہاں 18 فروری سے 9 مارچ کے درمیان منعقد ہوں گے۔ یہ اعلان مس ورلڈ آرگنائزیشن نے جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ اس سے قبل یہ مقابلہ ہندوستان میں 1996 میں منعقد کیا گیا تھا۔ مس ورلڈ فیسٹیول کے نام سے مشہور مقابلے کے اختتام کا اعلان ورلڈ جیو ورلڈ کنونشن سینٹر ممبئی میں منعقد ہونے والے ایک پروگرام میں کیا جائے گا۔ یہ پروگرام پوری دنیا میں براہ راست نشر کیا جائے گا۔ موجودہ مس ورلڈ محترمہ کیرولینا بلاواسکا کے ساتھ ساتھ سابق مس ورلڈ محترمہ مانوشی چھلر،